Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

345

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम दो शायरों के खत

लेखक कालू धोरे लाल

प्रकाशन वर्ष..... 1957

आगत संख्या... 345

G. B.

ESIHR SASTAR

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

दे २।२।०१ २।१२-७१

1 0 MAY 1988

G १४४।३=७१५।१७

1 1 MAY 1988

G १४४।३=७१५।१७

345

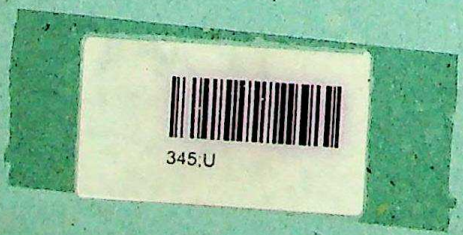

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ویشیشک شاستر

قدیم سنسکرت کی علم طبعیات اور فلسفہ کے مشہور ستند کتاب

مصنفہ مہرشی کناڈ کا اردو ترجمہ

بابو پیارے لعل زمیندار بروٹھا نے تیار کرایا

مطبوعہ ودیا ساگر پریس علی گڈھ

قیمت فی جلد ۴ روپے سنہ ۱۹۰۰ء طبع اول ۵۰۰ جلد

تمام حقوق محفوظ رجسٹری شدہ

GURUKULA

वैशेशक शास्त्र

श्री महर्षि कनांड का ऊर्दू तर्जुमा

जिस को

बाबू प्यारेलाल ज़मींदार बरौठा ने हरभक्तों के

अर्थ छपवाया

विद्या सागर प्रैस अलीगढ़

मैंद्धपा सं १९००

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

॥ श्री ॐ ॥

345:U

ویشیشک شاستر فلسفہ

اردو

سوتر نمبر ۱۔ اس شاستر مین دہرم کا بیان ہے ریرو ٹھ شرح ۔ دنیا مین تمام دو قسم کے انسان اور اونکے دو ہی قسم کی خواہش مین ایک وہ جو دنیا مین رہکر دنیوی عروج عیش و عشرت کو جانتے جس عروج کی حد سرگ تک ہے وہ ہمیشہ دنیا مین ہی رہتے ۔ دوسرے وہ دنیا کے سرگ تک کے عروج کی ارزو نہ کرکے ۔ موکش (دنیا سے نجات) چاہنے ۔ کہ اوسکو پاکر پھر دنیا مین نہین آتے برہم مین لین ہوتے

نمبر ۲ ۔ وہ دونون امر ایک دہرم سے حاصل ہوتے چنانچہ اوسی دہرم کا بیان اس شاستر مین ہے

نمبر ۳ ۔ وہ دہرم بہ ثبوت وید کے اس شاستر مین کہا جاتا ہے جس سے سرگ یا مکت جاہو حاصل ہو

سوتر نمبر ۴ ۔ سادہرم ۔ مبئی دہرم ۔ سامان دہرم ۔ وشیش دہرم سے درو ۔ گن کرم ۔ سامان سمواء ۔ وشیش سمواء سے جو دنیوی اشیاء کا گیان (جاننا) تت گیان سے موکش ملتی ہے ۔ (اس سوتر کے ہر لفظ کی شرح ابتداء مین اس موقع پر لکھی جاتی ہے کہ اگے تمام اس شاستر مین یہہ الفاظ زیادہ ہین ۔

۱ ۔ سادہرم ۔ جو اشیاء باہم یکسان ہون جیسے سب عناصر جوہر ہین اونمین جتین کوئی نہین ۔

۲ ۔ مبئی دہرم ۔ جو اشیاء باہم مختلف ہین ۔ جیسے عناصر گو سب جوہر روپ مگر شکل و تاثیر سب کی مختلف ہے

۳ ۔ سامان دہرم ۔ اشیاء کی اصلیت پوری معلوم نہونا ۔

۴ ۔ وشیش دہرم ۔ اشیاء کی اصلیت پوری معلوم ہونا اسیکا نام تت گیان اور اسی سے موکش ملتی ہے چنانچہ اسموقع پر اصلی ایک جوہر تین کے تت گیان سے مطلب ہے جسکے جاننے سے موکش ہوتی ہے دیگر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اشیاء کے جاننے اور برتنے سے سرگ تک کا درجہ ملتا۔ موکش نہیں ہوتی۔

۵۔ درو۔ شے، ۶ گن (تاثیر)، ۷ کرم۔ افعال۔ ۸۔ سامان سمواء۔ کم لاپ)۔ ۹۔ وشیش سمواء۔ پورا لاپ وصل۔ ۱۰۔ گیان۔ علم۔ جاننا) کے معنی ہیں۔

۱۰۔ سب دکھوں کا دور ہو جانا پرمانند۔ عین سرور لازوال کے ملنے کا نام موکش ہے اور موکش ملنے کی آٹھ منازل درجہ ہیں۔ ۱۔ صفائی قلب۔ ۲۔ اوس سے تت گیان ۳۔ اوس سے آتم گیان (خود شناسی) ۴۔ اوس سے چھوٹے علومات کا مٹنا نابود ہو جانا۔ ۵۔ غالبی اشیاء دنیوی خصوصاً۔ رغبت نفرت الفت (یعنی راگ۔ دویش۔ کینہ) دور ہو کر دنیا کے عیش و عشرت میں دل لگنی نہ رہنا۔ انمن مشغولی نہ کر صرف آتما کا بچار و گیان ہونا۔ ۶۔ اوس سے موت حیات کا سلسلہ مٹنا نابود ہو جاتا۔ ۷۔ اوس سے تمام دکھوں کا نابود ہونا۔ ۸۔ آخر درجہ پر دنیا سے نجات پا کر برہم میں وصل ہو کر برہم روپ رہ جاتا۔

سوتر نمبر ۵۔ درو۔ کل نو ہین۔ ۱۔ پرتھوی (خاک)، ۲۔ جل (پانی)، ۳۔ تیج (آگ)، ۴۔ والو (ہوا)، ۵۔ اکاس (خلا) یعنی پانچوں عناصر، ۶۔ کال (وقت)۔ ۷۔ دسا (اطراف)، ۸۔ من (دل)، ۹ آتما۔ (اپنا آپ ہر کیکا)

سوتر نمبر ۶ گن کل ۱۷ ہین۔ ۱۔ پرتھوی کا گن گندھ (بو)، جل کا گن رس (ذائقہ)، ۳۔ تیج کا گن روپ (صورت)، ۴۔ والو کا گن سپرش (لمس)، ۵ سنکھیا (تعداد شمار)، ۶۔ پرمان (ثبوت)، ۷۔ بھوگ (جدا ہونا)۔ ۸۔ سنجوگ (شامل ہونا)۔ ۹۔ بیبھاگ (حصہ ٹکڑہ)، ۱۰۔ پرت (غیریت)، ۱۱۔ اپرت۔ یکجہتی۔ ۱۲۔ عقلین، ۱۳۔ سکھ۔ ۱۴۔ دکھ ۱۵۔ اچھا (خواہش)، ۱۶۔ دویش (نفرت)، ۱۷۔ تدبیرات وغیرہ وغیرہ کا نام گن ہے۔ علاوہ اونکے۔ اسنیہ (الفت)، سنسکار۔ دھرم۔ ادھرم۔ بھی گن ہین سب کی شرح آگے لکھتے ہین۔

سوتر نمبر ۷ کرم پنچ ہین۔ اُت چھپین (اوپر کو دیکھنا خیال کرنا۔ اب چھپین (نیچے کو دیکھنا خیال کرنا)، آکنچن (سکڑنا)، پرسارن (پسارنا پھیلانا)، گمن (چلنا)، انمین کی تشریح میں گھومنا۔ جانا۔ آنا۔ لینا۔ لانا۔ جھکنا۔ اوٹھنا ہین وغیرہ وغیرہ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوتر نمبر ۸ ودمان (ظاہر) انت (بازدال) درووان (مالداری) کارج - (اسباب) کارن (سبب) سامان ووشیش وان (کم وبیش ہونا) ہونا یہ سب درو گن اور کرموان کا البشیش (سامان لکشن - سادہ علامت) ہین -

سوتر نمبر ۹ سنجاتی پدارتھہ کا آرمبھک ہونا - درو - اور گن کا سادہرم ہے یعنی - درو مندرجہ سوتر نمبر ۵ - اور گن مندرجہ سوتر نمبر ۶ - کا خاصہ طبعی یہہ ہے کہ وہ - سنجاتیہ یعنی - اپنے درجہ کے مساوی اشیاء کا پیدا کر لیتے - چنانچہ اس موقع کے متعلق اوسکی مثل یہہ ہے کہ جیسے خاک کے - ذرہ وجنکا نام - انو وہ - وو - ملکر - پرمانو نام وصورت والے ہو جاتے اور پرمانون مین جو - سفید - رزد - نیلے وغیرہ نوع بنوع کے رنگ ہی رنگ اون اشیاء مین ہوتے جو ایسے بہت پرمانو کے اجتماع سے بنتے - اور یہہ سب انو - وپرمانو جو خود جڑہ روپ ہین - اونسے جڑہ روپ اشیاء ہی بنتے یہہ تو ارمبھک سنجاتیہ یعنی اپنا سا پیدا کرنا - اسیطرح اونکا سنجاتیہ بہاگ ہے کہ جب جو جسقدر جدا ہوتا وہ اپنے ہی صورت والا رہجاتا - لیکن منجملہ - انو - درو - مندرجہ سوتر نمبر ۵ کے صرف - خاک - پانی - اگ - تین درو باوجود یعنی رنگ وصورت والے ہین چنانچہ اس سنجاتیہ اشیاء کا پیدا کرنا اور جدا ہونا انہین تین درو کا دہرم ہے باقی - ہوا - خلا - وقت - اطراف - دل آتما جیہہ درو بے وجود ہین لہذا ان چہون مین سے سنجاتیہ پدارتھہ کوئی اولنا دوسرا نہ پیدا ہوتا نہ علیحدہ ہوتا ہے -

سوتر نمبر ۱۰ کئی درو ملکر دوسرے درو کے اور کئی گن ملکر دوسرے گنون کے ارمبھک ہوتے ہین - شرح - جیسے خاک ایک درو ہے اوس خاک سے بہت قسم کے خاکی برتن بنتے لیکن - برتن بنانے مین اور درو بہی شامل ہوتی یعنی ایک تو اوسمین پانی ضرور ملتا جس سے مٹی کا خمیر ہوتا اور پانی کے سوا - برتن بنانیکے اوزار کی مدد شامل ہوتی جیسے - چاک - ڈنڈا - وغیرہ کے ذریعہ سے برتن بنتا - گویا - اپادان کارن یعنی مادہ تو مٹی اور نمت کارن (ذریعہ) پانی واوزار ہین انکے اشتراک سے برتن بنتا ہے - اسیطرح کئی گن کی اشتراک سے دوسرے قسم کا گن - نمامان ہوتا ہے - نیلا رنگ اور رزو رنگ گن روپ جداگانہ ہین مگر نیلے وپیلے دونون رنگ کے ملانے سے ایک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جیسی قسم کا۔ سبز رنگ نمایان ہوتا ہے۔ پس جب تک ایک دروین اور دروا اور ایک گن ہین اور گن نہین ملے تب تک اوسکا نام سامانیہ ہے اور جب دروین اور دروا اور گن ہین اور گن ملنے سے دوسری قسم کا دروا یا دوسری قسم کا گن نمایان ہو گیا تب اسکا وشیش نام یعنی ایک علیحدہ نام معلوم ہوتا ہے جیسے سامانیہ نام خاکی وشیش نام۔ گہڑا وغیرہ اور سامان نام۔ نیلا یا پیلا اور دونو کے ملنے سے ایک علیحدہ نام والا سبز رنگ کہا جاتا ہے۔

سوتر نمبر ۱۱ کرم سے کرم سادہ نہین ہوتا۔ شرح۔ جیسے جب تمثیلات مصرحہ سوتر نمبر ۱۰ دروے اور دروا۔ گن سے نئی صورت اور رنگ کے سادہ (ظاہر ہوئے بنے) تیسے فعل سے دوسرے قسم کا فعل نہین ظاہر ہوتا۔ لاد بنایا علیحدہ کر دینے کا بیان جو اوپر ہوا اوسکا نام فعل ہے۔ پس ابتدائی فعل جو کیکو لایا۔ خواہ علیحدہ کیا۔ اوس سے ہوئے یا علیحدہ ہوئے کو وہی ابتدائی فعل پہر ملے ہوئے کو علیحدہ اور علیحدہ ہوئے کو لا نہین سکتا۔

سوتر نمبر ۱۲ کارن خواہ کارج۔ دروکو ناس نہین کرتے ہین۔ شرح۔ جیسے نئی کارن (مادہ) اور اوسکا کارج (اسباب) گہڑا وغیرہ ہے تو جب تک وہ برتن کسی اور ضرب وغیرہ لوٹ پہوٹ نہ ہو جاوے تب تک کارن روپ نئی کے پرمانو جنسے برتن بنا۔ اوس برتن کو نیست نابود نہین کر سکتے کیونکہ پرمانو خود بخود علیحدہ ہو جاوین اور گہڑا کی شکل غیر نمایان ہو جاوے نہ کارج روپ گہڑا اپنے کارن روپ نئی کے پرمانو جمع شدہ کو علیحدہ کر سکتا ہے یعنی طرف اپنے مادہ کو جدا نہین کر سکتا

سوتر نمبر ۱۳ گن دونو طرح سے ناس ہوتے ہین۔ شرح۔ جیسے اکاس کا گن شبد آواز ہے اور اس سے اور بیشمار لفظ نکلتے تو گویا ابتدائی آواز قدرتی کارن اور مابعد کے سب لفظ اور لفظون کے جداگانہ اقسام کی آوازین سب اسی اصلی آواز نام کے کارج ہین مگر۔ گن سے جو گن بنا۔ یعنی بار کہڑی مین جو سنوا سہ ۳۶ بنجن کے نام سنے۔ اون قسم کی آواز قائم ہونین جنسے اور لفظ نکلی آواز جداگانہ قسم کی نکلتی۔ تو مابعدی یہ سب لفظ اون۔ مابعدی کارن روپ سہ و بنجنون کارن روپ کے کارج مین یہ مابعدی کارن و کارج دونون ایک دوسرے سے نابود ہو جاتے۔ یعنی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جب کسی لفظ کے بعد دوسرا لفظ بولا تو پہلے لفظ کی آواز دوسرے لفظ کے کہنے سے نابود ہوئی گویا کاج سے کارج نابود ہوا اور جب بولتے بولتے چپ ہو گئے تو اون کارن کارج روپ آوازون مین سے کوئی آواز نہ رہے سب کا لعدم ہو گئین۔ مگر واضح رہے کہ اصلی کارن روپ شبد اکاس کا گن کسیوقت معدوم نہین ہوتا ہمیشہ ہر دم بنا رہتا۔ دل کو یکسو کر کے سنو۔ زمین سے آسمان تک جو قدرتی خلا اور جسم کے اندر دماغ مین جو خلا۔ اون دونون اکاس لے اور دماغ والے خلا مین ضرور قدرتی اصلی آواز سنائی دیگی۔

سوتر نمبر ۱۴۔ کرم اپنے کارج ہی سے ناس ہو جاتا ہے۔ یعنی جس کام کے واسطے جو فعل کیا اوس کام کے ظہور ہو جانے پر وہ فعل بیشک نابود ہو جاتا۔ مثلاً گھر کو چلے یہ فعل ہوا اور جب گھر پہونچ گئے چلنا معدوم ہو گیا۔

سوتر نمبر ۱۵۔ کریا۔ اور گن دو الا ہو۔ اور سماوا کارن ہو۔ یہ درو کا لکشن ہے۔ شے اوسکو کہتے جسمین فعل و تاثیر۔ اور دائمی وصل ہو۔ مگر بعض شے مین فعل و تاثیر دونون ہوتی ہے بعضے مین ایک ہوتی۔ جیسے منجملہ۔ لو درجہ مندرجہ سوتر نمبر ۱۳ کے۔ خاک۔ پانی۔ اگ۔ ہوا۔ دل۔ پانچ شے مین۔ کریا۔ گن۔ سماوا کارن سب امور ہین۔ باقی۔ خلا۔ وقت اطراف۔ آتما مین صرف گن ہے کریا نہین اور ان چارونمین کریا و گن دونو امر نہ ہونیسے سماوا کارن کہنا بن نہین سکتا۔ سماوا کارن اوسکو کہتے کہ جن دونو امر کے شرکت کبھی علیحدہ نہو۔

سوتر نمبر ۱۶۔ ۱۔ درو مین موجود ہو۔ ۲۔ گن مین گن نہ ہو یعنی خود بلا کسی گن کے ہو ۳۔ شمولی علیحدگی کا سبب نہو۔ ۴۔ خود اوسمین شمولی علیحدگی کی ضرورت نہ ہو یہہ چار گن کے لکشن ہین۔ شرح۔ ۱۔ شے مین تاثیر ذاتی موجود ہو۔ مگر خالص گن کا پورا علم مشکل سے ہوتا کیونکہ درو ہی درو کے سہارے رہتا جیسے پانی خاک مین۔ ۲۔ پورا تفاوت معلوم ہو یعنے دوسرا نشان یہہ ہے کہ۔ خود اوسمین کوئی اور گن نہو کیونکہ درو بلا گن کے نہ ہوتا۔ ۳۔ چونکہ درو مین کرم بھی ہوتا اور کرم بھی بدون گن ہوتا اسلئے تیسرا و چوتھا نشان ہے کہ۔ ۱ لا پر علیحدگی مین باعث

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کارن نہ ہو کیونکہ ملاپ و علیحدگی مین فعل باعث ہوتا ہے یا بمقابلہ فعل کے تاثیر مین یہہ علامت مزید ہے

سوتر نمبر ۱۷۔ ایک ہی درو جسکا اُدہار ہو۔ ۲۔ جسمین کوئی گن نہو۔ ۳۔ ملاپ وعلیحدگی کا کارن باعث ہو۔ یہہ تین نشان کرم کے ہین۔ چونکہ درو اور کرم قریب قریب یکسان ہین مگر اسقدر تفاوت ہے کہ جیسے سنجوگ وغیرہ گن۔ متعلق متعدد درو کے ہوتے ویسا کرم نہین ہوتا اور شامل کرنے و علیحدہ کرنیمین گن باعث نہین ہوتا مگر کرم باعث ہوتا ہے

سوتر نمبر ۱۸۔ درو۔ اور۔ درو کے گن۔ کرمونکا سامان کارن ہے۔ چونکہ جس شمولی درو مین ۱ دوسری درو۔ ۲۔ گن۔ ۳۔ کرم۔ تینون موجود ہوتے ایسے کو سموا کارن درو کہا جاتا اور بینوجہ اوسمین وہ تینون ظاہر ہوتے۔ بدینوجہ کارن درو۔ سامان کارن۔ اور سامان درو ہے

سوتر نمبر ۱۹۔ اسی طرح گن ہے۔ جسمین شامل درو کے کارج روپ۔ درو۔ گن۔ کرم تینون کے کارن گن سامان کارن مین البتہ کچھ تفاوت ہے یہہ کہ درب تو دائمی واسطہ سے تینون کا کارن ہے مگر گن دائمی واسطے سے کارن نہین ہوتا۔ کیونکہ جب کبھی کسی درو شامل ہوتے تب ہر درو مشمولہ کے گن شامل ہونے سے جو درو پیدا ہوتا اوسکا کارج ہوتا ہے۔ چنانچہ جیسے اگ کے شامل ہونے سے پارا۔ سونا وغیرہ دانون کے پگھلنے بھنے۔ پھیلنے وغیرہ کرم کا اسموا کارن (اتفاقیہ) ہے ویسے تقدیری گن سے آتما کے ساتھ بھلائی برائی کا سنجوگ اسموا کارن اتفاقیہ ہوجاتا۔ ہمیشہ کا نہین۔ کسی موقع پر ایک ہی گن۔ درو۔ گن۔ کرم۔ تینون کو۔ کسی موقع پر۔ درو۔ اور گن درو ہی کو پیدا کرتا

نمبر ۲۰۔ سنجوگ اور ویوگ کا کرم سمان کارن ہے۔ جیسے گمان سے تیر چلانے کا فعل۔ کمان سے تیر کے علیحدہ کرنیکا باعث۔ اور تیر مین فعل یعنی چلنے کا باعث اور جس مقام پر وہ تیر جاکر پڑتا لگتا۔ گرتا۔ وہان ملنے کا باعث ہوتا کہ تیر اور موقع ملتے۔

سوتر نمبر ۲۱ و ۲۲۔ درو یون کا کارن کرم نہین ہوتا۔ مگر ابھاو سے۔ معنی۔ جس فعل کے ابتداء سے جب شے پیدا ہوجاتی تب وہ ابتدائی فعل نابود ہوجاتا اور درو بعد سنجوگ کے پیدا ہوتا بدینوجہ فعل کی نسبت باقی نہ رہنے سے فعل۔ درو کا باعث نہین ہوتا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوتر نمبر ۲۳ کاریہہ درو۔ کارن درویون کا سامانہ کارن ہے۔
جیسے کارن روپ بہت سے سوت سے ایک کپڑا کارج یہہ روپ بنتا۔ اور اسلئے وہ کپڑا اپنے کارج یہہ بہاو سے اپنے سب سوتون کارن روپ مین یکسان کاریہ روپ ہے

سوتر نمبر ۲۴ گنون کے برتدہ دہرم ہونیسے کرمونکا کارج یہہ کرم نہین ہوتا
جیسے کارن روپ عناصر مادہ سے کاریہ روپ محسوسات۔ اور۔ ست۔ رج۔ تم کارن روپ گنون سے اون محسوسات مین اونکا خاصہ طبعی۔ کاریہ روپ پیدا ہوتا۔ ایسے فعل سے فعل پیدا نہین ہوتا کہ ایک فعل سب اور دوسرا کوئی فعل اوسکا اسباب ہو۔ اسطرح گن اور کرم کا ظہور مختلف ہے۔

سوتر نمبر ۲۵ دو وغیرہ سنکھیا۔ پرتھکت۔ سنجوگ و بھاگ بھی اینک درویونکے کارج مین۔ دو یا دو سے زیادہ تعداد۔ کا ملنا و علیحدہ ہونا متعدد اشیاء سے پیدا ہوتے ہین۔

سوتر نمبر ۲۶۔ اینک مین سمبندہ نہونیسے کرم سامانیہ کارن نہین ہوتا۔ متعدد مین فعل کا تعلق نہین ہوتا۔ بدیتو بہہ فعل۔ یکسان یا ایک۔ تعدد کا باعث نہین ہوتا۔ ایک ہی مین ہوتا کیونکہ ہر درو مین جدا ہی فعل ہوتا ہے۔

سوتر نمبر ۲۷ سنجوگون کا کاریہہ درو ہے) جیسے کارن روپ متعدد سوت کے ڈورونکے شامل ہونیسے اونکا کاریہہ ایک درو۔ کپڑا نام کا۔ نمایان ہوتا۔ لیکن اکاس وغیرہ درو جنکا لمس نہین ہوتا اونمین جو دوسرے جزون وغیرہ جنس درویون کی جو شرکت ہے اونکو چھوڑ کر درویون کی شرکت کاریہہ پیدا کرنیوالی ہوتی ہین۔

سوتر نمبر ۲۸۔ درویون کا کاریہہ روپ ہے متعدد پرمانون کے روپ گن کارون سے کاریہہ دب مین ایک بڑے سے بڑا پرمانو۔ کاریہہ روپ ظاہر ہوتا ہے۔ جیسے۔ ۱۔ ذائقہ۔ ۲۔ بو۔ ۳۔ لمس۔ ۴۔ رنجت۔ ۵۔ شے ہونا۔ ۶۔ ایک ہونا۔ ۷۔ ایکون کی علیحدگی۔ ۹۔ ذرہ۔ ۱۰ چلنا۔ ۱۱۔ مقیم رہنا۔ ۱۲۔ بہاری ہونا وغیرہ بھی متعدد کارن گنون سے درو مین ایک کاریہہ گن روپ سے ہوتی ہین

سوتر نمبر ۲۹۔ پرتین اور سنجوگونکا کاریہہ ات چھین ہے۔ جیسے کوئی شخص

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھاری چیز کے اٹھانیکا ارادہ کرنا اگر بھاری ہو جیسے وہ اپنے مین اوسکے اوٹھانے کی قوت نہ سمجھکر جسقدر اٹھالی تھی زیادہ نہ اٹھاکر پھینک دینا۔ چھوڑ دینا اسطرح پہلی مرتبہ اٹھانے اور اخیر مرتبہ کے پھینک دینے یعنی دونون کارن رہنون سے اخیر کے پھینک دینے کا کرم کاریہ ہوتا اسکو وات چھین کہتے ہین اسی طرح اب چھین وغیرہ کو سمجھنا چاہیے۔

سوتر نمبر ۳۰ سنجوگ۔ بیبھاگ وغیرہ کرم کے کاریہ مین۔ ملنا۔ علیحدہ ہونا

جلد چلنا۔ لچکنا وغیرہ درنیانی تفاوت کو افعال کے اسباب سمجھنا چاہئے

سوتر نمبر ۳۱ سامانیہ کارن ہر ن کریکے پرکرن مین دروا اور کرمونکا کارن نہین ہوتا۔ جہان سامانیہ کارن کا بیان ہوتا ایسے موقع پر صرف دروا اور کرم مین کرم کے کارن ہونیکا انتساخ کیا گیا ہر موقع پر نسخ نہین ہے بلکہ صرف دروا اور کرم ماتر کے کارن ہونیکا نسخ ہے اور رہتہ کا فعل رہتہ مین رہتا۔ اس سے یہ نہین ہو سکتا کہ کاریہ و کارن کی نسبت کہی جاوے مگر دونون کا ملاپ ہی کمہ کارن ہے۔

پہلے ادھیاے کا دوسرا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱ کارن کے ابھاو سے کاریہ کا ابھاو ہو جاتا ہے۔ تمہید پہلے حصہ مین کارن اور کاریہ کو مجملاً بیان کیا اب اس دوسرے حصہ مین مفصل لکھتے ہین کہ باہم کارن و کاریہ کے کیا نسبت ہے۔ سو واضح ہو کہ۔ کارن (سبب) تین قسم کے ہوتے ایک مادہ عناصر ازلی دوسرا مادہ اشیاء دینوی تیسرا نمت کارن یعنی شے بنانیکے اوزار پس ان تینون قسم مین سے جس قسم والا کارن موجود نہ ہوگا تو کاریہ کا ظہور نہ ہوگا۔ تمثیل۔ ظاہر ہے کہ بدون بیج کے درخت پیدا نہین ہو سکتا اگر ایک تمثیل یہہ ہے کہ بیج موجود ہو اور قدرتی پانی وغیرہ موجود نہ ہون تو بیج کسین بویا جاویگا اور کس سے آبپاشی ہوگی اور اسکے نہ ہونیسے درخت پیدا نہین ہو سکتا اندر بصورت دینوی اشیاء کے ظہور کے لئے قدرتی کارن کی موجودگی لازمی ہے۔ دوسری تمثیل ہے قدرتی مادہ عناصری بھی موجود ہے مگر بیج موجود نہین تو بھی درخت پیدا نہین ہو سکتا۔ تیسری تمثیل۔ قدرتی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مادہ موجود مگر شے بنانیکے اوزار موجود نہین تو بھی شے نہین بن سکتے جیسے برتن بنانیکا مٹی وپانی موجود یا کپڑا بننے کو سوت موجود مگر برتن بنانیکے اوزار ونڈیکا اور کپڑا بنانیکو بیم وغیرہ آلہ اوزار موجود نہ ہون تو بھی برتن یا کپڑا نہین بن سکتا پس اس تمہید کا نتیجہ یہہ کہ۔ اگر جگت بنانیکے لیئے۔ جگت کے اشیا کے مادہ جو پانچ عنصر جگت کے ظہور سے پہلے موجود نہ ہوتے تو جگت کی رچنا نہین ہوسکتی ہی کیون کہ نیست سے ہست نہین ہوسکتا اسلیئے ماننا چاہیئے کہ ازلی یا نچون عناصر کے الوہ ذرہ کائنات کی پیدایش سے پہلے موجود تھے

سوتر نمبر ۲ کاریہہ کے ابھاو سی کارن کا ابھاو نہین ہوسکتا۔ سوتر نمبر ۱ سے ثابت ہوا کہ بدون کارن کے کاریہہ نہین ہوسکتا اس دوسرے سوتر مین کہتے ہین کہ کاریہہ کے معدومی مین کارن معدوم نہین ہوسکتا۔ جیسے مٹی سے گھڑا اور سوت سے کپڑا بنا پہر کسیوقت پھوٹ جانے سے برتن کی ہستی معدوم ہوجاوے مگر برتن کا مادہ جو مٹی وہ مٹی معدوم نہوگی کہ مٹی کے ریزہ تک ضرور موجود رہینگے۔ اور کپڑا پھٹ جاوے مگر اوسکا مادہ سوت کے ڈورے ضرور موجود رہینگے اس تحریر کا نتیجہ یہہ کہ اصلی کارن آتما اور تمام دنیا اوسکا کاریج ہے سو دنیا یا دنیا کے کسی کے معدوم ہوجانے سے آتما معدوم نہین ہوتا۔ پس جسم اور جسمی سکھہ دکھہ کو جو دیہاسمانی لوگ آتما مانتے یہہ جھوٹا گیان ہے۔ کہ جسم اور جسمی سکھہ دکھہ آتما نہین ہین بلکہ جسم عناصر سے بنے اور جسم کے محسوسات کا خاصہ طبعی۔ ست رج۔ تم۔ پرکرتی کے گنون سے ہے آتما وہ ہے جسکی قوت سے جسم ومحسوسات قیام پذیر اور آتما کی روشنی مین سب محسوسات اور دل وغیرہ اپنا اپنا کام کرتے ہین اور سکھہ دکھہ کا کارن رغبت ونفرت ہے کہ جس شے کو اچھا مانا اوسمین رغبت ہونیسے سکھہ مانا اور جس شے کو برا مانا اوسمین نفرت ہونیسے دکھہ مانا جاتا اسطرح ماننے سے سکھہ دکھہ ان اصلیت مین سکھہ دکھہ کوئی شے نہین۔ پس اس جھوٹے گیان مانے ہوئے کو دور کرکے سچا گیان آتما کا حاصل کرنا چاہیئے۔ جس سے جھوٹے مانے ہوئے نقائص اور اونمین شمولی اور شغولیت سے پیدا ہوا۔ رنج درد فکر سب کا معدوم ہون اور پہر جسم پیدا نہو۔ اسیکا نام موکش دنیا سے نجات ہونا ہے۔

سوتر نمبر ۳ سامان وستیش دونو بدہ کی اپیکشا سے سدہ ہوتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یعنی - کمی اور بیشی دونو صفت بذریعہ عقل کے ثابت ہوتی ہے - واضح ہو کہ اس سوتر کے الفاظ تمہیدی ہین کیونکہ پہلے ادھیائے کے پہلے حصہ کے چوتھے سوتر مین جیہہ پدارتھہ متعلقہ ترتیب ابتدائی قائم کئے تھے ازانجملہ دروگن - کرم - تینون کی تشریح تو اوسی پہلے حصہ مین بیان ہوئی - اب اس حصہ دوم کے اس سوتر سے سامان ودیشیش وہ پدارتھون کی شرح کیجاتی ہے - وہ یہہ ہے کہ جس انوبرت بدہ سے یعنی بذریعہ عقل کے زیادہ وشیون یا بہت اشیاؤن کا ایک یکسان ہونا ظاہر ہوتا ہو اوسکا نام سامانیہ - اور جس بیاورت بدہ سے یعنی بذریعہ عقل کے ایک مین بہت ہونا ظاہر ہوتا ہو اوسکا نام ودیشیش ہے یہہ مختصر علامت کہی مفصل شرح اسکی یہہ ہے کہ پہلا سامانیہ بہاو دو طرح کا ہوتا ایک پر (یعنی باہر) دوسرا اپر (یعنی اندر) یعنی جو اپر سامان کی اپیکشا زیادہ دیس مین جانتا اوسکو (پر) کہتے اور جو زیادہ دیس والی کی اپیکشا تھوڑے دیس مین ظاہر ہوتی اوسیکو (اپر) کہتے ہین - جیسا ستیا بہاو کہ سب سامانیون کی اپیکشا اوپر دیس مین ہونے (پر) (سامان) - اور گن وان وغیرہ جات سامانیہ ستیا کی اپیکشا تھوڑے دیس مین ہونے سے اپر سامانیہ ہے - جیسے زیادہ دیس مین برتمان ہونے یعنی ایک قسم کی خاص صورت بنجانے سے - گہڑا - سرواہ - بھولوا وغیرہ کی اپیکشا چھوٹے دیس والی ہونیسے (اپر سامانیہ) ہے اور وہ گہڑا وغیرہ جو خاک سے منے وہ جات اوشیش کے پدارتھہ (اپر سامانیہ) ہین لیکن یہہ کمی بیشی صرف بعقل سلیم سے ادراک ہوگی -

سوتر نمبر ۴ - انوبرت ماتر کے ہیتو ہونیسے بہاو سامانیہ ہی ہے - واضح ہو کہ تھوڑے دیس مین بہیدیا جاگانہ معلوم ہونیکا باعث بہاو نہین ہوتا جس سے اوسمین زیادتی مانی جاوے بلکہ بہاو ہونے ماتر کا گیان ہر موقع پر ایک طرح کا ہوتا اس سے ظاہر کہ بہاو ستیا پر سامانیہ ہے اپر سامانیہ نہین -

سوتر نمبر ۵ - دروین - گن پن - کرم مین سامان ودیشیش دونون قسم کے ہوتے ہین - شرح - پہلا - دروین مین - کرپا - گن - سموا - کارن تینون ہوتے کہ یہہ علامت درو کی پہلے لکھ آئے ہین بدیوجہہ پرتھوی وغیرہ اشیاؤن مین تھوڑے دہرم کے ظاہر ہونیسے سامانیہ ہے اور پرتھوی پن - جل پن وغیرہ مین وشیش روپ ہے - جیسے مٹی سے بنے ہوئے برتنون مین وشیش درو روپ سے شکل گہڑا - بھولوا وغیرہ کے ہوتا - دوسرا گن پن - کہ گن ماتر کے بہاو سے سب گنون مین سامانیہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دہرم سے لبیط و ظاہر ہونیسے سامانیہ۔ اور خوبصورتی وغیرہ کا ہونا زیادہ گن والا ہونے سے وہی گن کو شیش روپ ہے۔ تیسرا کرم ہین کہ جیسا کرم کا روپ پہلے بیان ہوا اوسیطابق کرم بہاو سے اُت چیپن وغیرہ سب کرمون مین بدرجہ مساویت لبیط ہونے سے سامانیہ۔ اور ات چیپن۔ اپ چیپن وغیرہ وشیشون مین وشیش ہے

سوتر نمبر ۶۔ انت مین رہنے والے وشیشون سے بھن ہین سامان وشیش کہا جاتا

ہر شے مین جو۔ درو۔ گن۔ کرم۔ تین مراتب ہوتے ازانجملہ درو مین توسا انتا و وشیشتا کی بیشی کچھ نہین ہوتی سو وہ درو عناصرین کو عناصر کے۔ الو۔ گھٹ وغیرہ بننے سے پہلے اور گھٹ وغیرہ بنے ہوئے۔ اور گھٹ کے معدوم ہو جانے پر یعنی ہر سہ حالت ابتدائی درمیانی۔ اخیر مین یکسان رہتے باقی رہے وہ۔ گن و کرم اونمین کمی بیشی ہوتی رہتی ہے کہ گھٹ وغیرہ کے بننے سے پہلے اور گھٹ وغیرہ کے معدوم ہو جانے سے درو عناصر کا گن و کرم ظاہر نہین ہوتا صرف گھٹ کے موجودگی مین ظاہر ہوتا وہ بھی کمی و بیشی سے کہ اگر گھٹ وغیرہ کم درجہ کا بنا تو اوس سے گن و کرم کم۔ اور زیادہ درجہ کا بنا تو اوس سے گن و کرم زیادہ ظاہر ہونگے۔

سوتر نمبر ۷۔ درو۔ گن۔ کرم۔ تینون مین جس سے کچھ بودہ (ظاہر) ہوتا کہ

درو (ہے) گن (ہے) کرم (ہے)۔ اوسکا نام ستیا (قوت) ہے اور معدوم مین ستیا نہین ہوتی اسلئے معدوم کو نہین کہینگے کہ (ہے)

سوتر نمبر ۸۔ اور وہ ستیا۔ اون تینون۔ درو۔ گن۔ کرمون سے علیحدہ شے ہے

وجہ آگے لکھتے ہین۔

سوتر نمبر ۹۔ گن اور کرمون مین نہ ہونیسے۔ نہ گن ہی۔ نہ کرم ہے۔ شرح جیسا پہلے کہہ آئے کہ گن مین گن اور کرم مین کرم نہین ہوتا البتہ گن و کرم مین ستیا ہوتی اسلئے ستیا ایک علیحدہ شے ہے

سوتر نمبر ۱۰۔ سامان وشیش کی نہ ہونیسے بھی۔ جیسا درو۔ گن۔ کرم مین سامانیہ و وشیشتا ہوتی کہ کوئی درو کم کوئی زیادہ۔ کوئی گن کم تا کوئی زیادہ۔ کوئی کرم کم کوئی زیادہ ہوتا سا دی مساوی نہین ہوتے تیسا ستیا سب مین بدرجہ سا دی رہتی۔ کسیمین کم کسی مین زیادہ نہین ہوتی اسوجہ سے بھی ستیا علیحدہ شے ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوتر نمبر ۱۱ نتیجہ یہہ کہ۔ اینک درو والا ہونیسے درو کا بھاو علیحدہ کہا گیا ہے
یعنی شے بیشمار ہین ایک شے نہین بدینوجہہ شے کا ایک علیحدہ بھاو قائم کیا گیا ہے۔ کہ سیتا کیطرح بھاو بھی
ایک علیحدہ پدارتھہ ہے کہ کل بیشمار اشیا کا اوس سے تعلق ہے اور وہ بے زوال ہے بازوال نہین وجہہ یہہ کہ
سب مین یکسان حالت (یعنی شے ہونیکی علامت) سے ہمیشہ رہتا اور درو بازوال و بے زوال دونو
قسم کا ہوتا۔ بخلاف اوسکے درو کے نابود ہوجانے پر بھی۔ اوسکے نابود ہوجانے تک کا بھاو عقل مین رہتا ہے
سوتر نمبر ۱۲ سامان و شیش کے نہ ہونے سے بھی۔ یعنی درو کا بھاو ماترم یا زیادہ
نہین ہوتا۔ بلکہ درو جیسے کم یا زیادہ درجہ کو ہو وہ اوسی درجہ کے بھاو سے معلوم ہوتی اسوجہہ سے بھی بھاو
ایک علیحدہ شے ہے۔
سوتر نمبر ۱۳ اسی طرح گنو نمین ہونیسے گن ہین کہا گیا۔ جو کیفیت بھاو کی
بشرح صدر درو مین وہی کیفیت بھاو کی گنو نمین ہے کہ گن کے موجودگی سے گن کے نابود ہوجانے تک
گن کا بھاو گن کی موجودگی مین ظاہر اور گن کے نابود ہوجانے پر اوسکے نابودگی کا بھاو عقل مین رہتا وجہہ
یہہ کہ گن مین صرف گن بن ہوتا جو نمیہہ بھاو کا ہے۔ گن مین۔ درو۔ گن۔ کرم نہین ہوتے ہین۔
سوتر نمبر ۱۴ سامان و شیش کے ابھاو سے بھی گنت جات۔ درو گن۔ کرم
تینون سے علیحدہ ہے۔ یعنی گن کی جات مین کم و بیشی کا بھاو یکسان رہتا اسوجہہ سے بھی
درو۔ گن کرم تینون سے بھاو علیحدہ شے ہے۔
سوتر نمبر ۱۵ اوسی طرح کرم کا جاتی بھاو۔ درو۔ گن۔ کرم تینونسے علیحدہ ہے
سوتر نمبر ۱۶ سامان و شیش نہ ہونے سے بھی کرم کا بھاو علیحدہ ہے
سوتر نمبر ۱۷ (دھے) یہہ گیان بمجب شرح سیتا سندر جہ سوتر نمبر ۱۰ کے) بھاو کا نشان ہے

دوسرے ادھیاے کا پہلا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱ پرتھوی مین اسپرش ۲ روپ ۳ رس ۴ گندہ چار گن ہین
مثل پرتھوی۔ ذائقہ۔ بو۔ وصف مین زائد پہلا اس دو طرح کا۔ سخت و نرم دوسرا ہی صورت رنگ وہ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نیلا - پیلا - سفید - سیاہ - سبز - سرخ وغیرہ چند قسم کا - تیسرا ذائقہ بھی - کڑوا - پھیکا - کسیلا - نمکین - شیرین - پھیکا - بکبکا - وغیرہ چند قسم کا - چوتھی - بو - دو قسم کی خوشبو یا بدبو - مگر واضح ہو کہ خاک کا اصلی گن ازلی و ذاتی صرف بو ہے وقت ابتدائی پیدائش دنیا کے جب ہر ایک عنصر مین ہر ایک عنصر مخلوط کیا گیا تب جس عنصر مین جو جو اور عنصر ملے اون ملے ہوئے عنصرون کے گن بھی ہر عنصر مین نمودار ہوئے چنانچہ پرتھوی مین اونکا ذاتی گن بو و شیش روپ زیادہ اور پانی کا ذائقہ - اگ کا صورت - ہوا کا لمس پرتھوی مین سامانیہ روپ یعنی کم موجود ہین جیسا ہر اشیا مین اقسام جداگانہ مین - لمس - رنگ - ذائقہ - بو - جداگانہ اقسام کے ظاہر ہوتے اور خاکی عنصر والے پتھر - کنکر - جواہرات مین جو لمس اور رنگ معلوم ہوتا مگر - ذائقہ و بو معلوم نہین ہوتی وہ - ذائقہ و بو - پتھر وغیرہ مین منجمد اونکے جگر مین نہایت سوکشم روپ سے ضرور موجود ہے چنانچہ پتھر وغیرہ کے جلانیسی خواہ توڑ کر پیسنے سے اونکے ذرونکو زبان پر رکھنے سے ذائقہ اور ناک سے سونگھنے سے بو کا ہونا صاف ظاہر ہوتا ہے

سوتر نمبر ۲ پانی مین اوسی طرح لمس رنگ صورت اور ذائقہ تین وصف ہین

اونمین سے لمس گن ہوا کا - رنگ صورت اگ کا گن سامانیہ روپ یعنی کم موجود ہے - وشیش روپ اصلی گن پانی کا ذائقہ میٹھا و ٹھنڈا اور اصلی رنگ پانی کا سفید ہے اور پانی بہتا اور چکنا ہوتا یہ پہچان پانی کی ہے البتہ اپادہ سے یعنی پانی کسی دوسرے موقع متغیر نہ ہو تب پانی بجا میٹھے کے اور ذائقہ کا اور بجاے ٹھنڈے کے گرم - بجاے سفید کے اور رنگ کا اور بجا بہتے کے سنجمد بجاے چکنے کے کھردرا وغیرہ معلوم ہو جاتا ہے - اور اصلی جل مین یہہ قوت خاصہ طبعی کی ہے کہ ہر چیز کو ملا کر خمیر کر دیتا -

سوتر نمبر ۳ اوسیطرح تیسرے اگ کے عنصر مین - روپ رنگ اور لمس دو وصف ہی و

جنمین سے پہلا وصف روپ اور رنگ گرمی اگ کا ذاتی وصف اور دوسرا لمس وصف شمولی ہوا کا ہے چنانچہ اگنی عنصر والے اشیا روشن اور ظاہر ہوتے - تاریک و پوشیدہ نہین ہوتے اور سب گرم ہوتے اور بعض بعض اشیا - مثل چندرمان و جواہرات وغیرہ مین جو روشن و ظاہر ہین مگر گرم لمس نہین اوسکی دوسری وجہہ ہے کہ اونکے خمیر مین پانی زیادہ شامل کیا گیا ہے کہ گرمی دب گئی ہے چنانچہ جنمین اشیا - تیج روپ چار قسم کے ہین -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۔ سورج اور اگ کا تیج جنمین صورت ولمس گرم دونو زیادہ ہین ۔۲۔ چندرمان وستارے وجواہرات وغیرہ کا تیج جسمین روپ اور لمس زیادہ مگر گرم لمس نہین ۔۳۔ موسم گرما اور بھیجنے کے کپال وغیرہ کا تیج جسمین گرم لمس ہے مگر اوسمین روپ زیادہ نہین ہوتا۔ چوتھا انکھون کا تیج جنمین روپ ولمس دونون زیادہ نہین لیکن شارحان نے اونکے علاوہ آتشی عنصر کے چار تیج مزید کہے ہین ۔ایک بہوم تیج جو زمین کے اشیاء کا تھ ایندھن وغیرہ سے پیدا یا ظاہر ہوتا۔ دوسرا۔ دب تیج سورج وبجلی کا کہ درجہ غایت کا ہے ۔تیسرا۔ حرارت عزیزی جاٹھر اگنی بیٹ کے اندر کی جس سے کھایا پیا ہضم ہوتا اور غذا کے فضلہ سینخانہ اور پانیکے فضلہ پیشاب کو علیحدہ کرکے انجام مین کھائے پیئے کا عطر نکال دیتا جسکا نام اوجس ریہ ہے یعنی بیٹ کا تیج ۔چوتھا اکرمیہ (کھان کا) تیج جو سونا وغیرہ اشیاء معدنی مین ہوتا۔

سوتر نمبر ۴ چوتھا ہوا کا عنصر جسمین ایک لمس کا وصف ہے۔ اور وہ وصف خالص ہے گرم یا سرد کسی قسم کا نہین اور جو معلوم ہوتا اور کہتے کہ ہوا گرم آئی ہوا ٹھنڈی آئی وہ اگ یا پانی کے درمیانی شرکت سے کہ بوجہ گرمی موسم یا اگ پر ہوکر آنیسے گرم ۔اور پانی پر ہوکر آنیسے ٹھنڈی معلوم ہوتی ۔ہوا کا لمس جسم کے اوپر کے پوست چمڑے پر ظاہر ہوتا ہے اور اسوجہ سے کہ ہوا صورت وان نہین لمس ہی نظر نہین آتا ہے۔

سوتر نمبر ۵ وہ چارون وصف لمس ۔رنگ صورت ۔ذائقہ ۔بو اکاس مین نہین ہوتے ۔اور اکاس جو کبھی سرخ معلوم ہوتا وہ سورج کی کرنون کے سنجوگ سے اور اکثر جو اکاس نیلا معلوم ہوتا۔ وہ صرف دیکھنے والیکی نظر کی عیب ہے کہ جہان نظر کام نہین دیتی وہان اندھیرا معلوم ہوتا ہے اسکے سوا اوس موقع پر سورج چندرمان کی شعاعون کا عکس خاک وپانی کے پرمانو جو۔ اکاس و بالو مین ہردم اڑتے رہتے ان سب کے اشتراک سے اندھیرے و روشنی کا انجام نیلا پن ظاہر ہوتا خلا مین ذاتی رنگ کوئی نہین بنا بچہ جو خلا نزدیک اپنی طرح اندر حد نظر کے ہے اوسمین نیلا وغیرہ کوئی رنگ نہین معلوم ہوتا۔

سوتر نمبر ۶ گھی ۔لاکھ ۔موم ۔کا اگ کی گرمی سے بہنا پانیکی نسبت کے ساتھ ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوتر نمبر ۸ اسی طرح بیٹن شیشہ لوہا چاندی سونا اگ کی گرمی سے مثل پانی کے بہتے ہین ایسے ہی کانسہ تانبا پیتل پارہ وغیرہ بہتے کہ جب تک بذریعہ اگ کے یہ سب اشیا مدرجہ سوتر نمبر ۶ و ۷ تائے نہ جاوین تب تک سخت و منجمد رہتے ہین

سوتر نمبر ۹ سینگ گوان لمبی پونچھ گلے مین کامر یہ چار نشان خاص مادگاو کے ہین

سوتر نمبر ۹ لمس ہی ہوا کا خاص نشان ہے ۔ شرح ۔ مابین بیان اوصاف ہوا کے جو سوتر نمبر ۸ مین نشان مادگاو کا دیا اوسکا نتیجہ متعلق ہوا کے اس سوتر مین کہتے ہین کہ ۔ جو اشیا زیر نظر مین اوسمین زیادہ دلائل کے ضرورت نہین ہوتی تاہم ہر ایک جنس کی علامت ہوتی جیسے مادگاو کی وہ چار علامت خاص مین کہ اوسمین سے دیگر مویشیون مین بعض علامت کم و بیش ہوتی بعض علامت ہوتی ہے نہین اور ہوا کا عنصر وہ ہے کہ انکھ سے نظر نہین آتا وہ انومان پرمان یعنی قیاسی ثبوت سے پہچانی جاتی چنانچہ ہوا خاص نشان لمس ہے جو جسم کے پوست پر معلوم ہوتا ہے ۔

سوتر نمبر ۱۰ جو پدارتھ نظر آتے اونکا خاص نشان لمس نہین نظر سے پوشیدہ ہوا کا خاص نشان لمس ہے ۔ جیسے ۔ خاک ۔ پانی ۔ ہوا ظاہری اشیاء تیسا ہی ۔ اونکا ظاہری نشانات بہی ہین ۔ اور ہوا جیسے پوشیدہ ویسا ہی ۔ پوشیدہ ہوا کا نشان ہے کہ نظر نہین آتا ۔ پوست پر معلوم ہوتا ہے ۔

سوتر نمبر ۱۱ ۔ دروان نہ ہونیسے دروہے ۔ وصف اور فعل شے مین ہوتے اسلئے وصف اور فعل بذاتہ کوئی شے نہین ۔ چنانچہ ہوا مین صفت اور فعل دونون موجود اسلئے ہوا بذاتہ شی ہے

سوتر نمبر ۱۲ ۔ کریا اور گن وان ہونے سبہی ۔ لمس کا وصف تو خاص ہوا ہے اور ہوا مین چلنا ۔ بادلون کا تحریک کرنا ۔ سمیٹنا جسم مین رس ۔ نل ۔ دھالون کا تحریک وغیرہ کرنا ایسی ایسی دالو کی کریا مین اسلئے کریا و گن وان ہونیسے ہوا شے ہے ۔

سوتر نمبر ۱۳ ۔ دروان نہ ہونیسے والو کانت ہونا کہا گیا ہے ۔ سوا ازلی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عناصر وغیرہ مصرعہ سوتر نمبر ۵ - پہلے ادہیا پہلے حصہ کے اور سب اشیاء جو عناصر سے بنے اور بنتے وہ سب صیغہ
درودان کے ہین اور جو دروان یعنی باعضو پیدا شدہ ہے وہ ضرور بازوال ہے کہ ناپید ہوتا چنانچہ ہوا جو عناصر کے
ہے جسکے انوازلی بذاتہ قائم ہے کسی پرتھوی وغیرہ کے سہارے سے یعنی قائم بالغیر نہین اور بے عضو بے جسم ہے
اور درودان اشیاء کے ناپید ہو جانے پر بھی ہوا کے پرمانو موجود رہتے ناپید نہین ہوتے اسوجہ سے ہوا
بے زوال ہے بازوال نہین -

سوتر نمبر ۱۴ - والیو کا والیو کے ساتھ سمورچن ہونا والیو کے انیک ہونیکا لنگ ہے

مختلف حالتون سے جلد جلد اور زور سے آئے ہوئے ہوا کا ایک دوسرے کے ساتھ بہہ جانا - ترپھی سے
سیدھا اوپر کو چلنا دہکالانا اسکا نام سمورچن ہے سو سمورچن ہونا ہوا کے متعدد ہونیکا نشان ہے -

سوتر نمبر ۱۵ - والیو کے سنکرشن مین پرتکیش کا ابھاو سپرشٹ لنگ نہین ہے

ہوا کے چلنے کھینچنے مین - ہوا کا کوئی نشان ظاہری چشم دید نہین ہے جسم کے چمڑے پر لمس ہونا نشان ہے
وہ بھی درمیان مین کوئی آڈیا روک نہ ہو تب ہوا جیسے جسوقت چلتی وہ پوست پر معلوم ہوتی اور اڈیا روک
ہو تو جسم تک نہ پہونچنے سے بالکل ہوا کا چلنا معلوم نہین ہوتا -

سوتر نمبر ۱۶ - اور سامان تو دشٹ سی اوشیش ہے - شرح - الومان پرمان
یعنی قیاسی ثبوت کا نام (سامانتو دشٹ) ہے اور اوشیش لفظ کے معنی اسموقع پر یہہ ہین کہ - جیسے
خاک - پانی - اگ صورت والے اور اونسے جو اشیاء بنے وہ بھی صورت والے ظاہری ہین کہ آنکہ سے نظر آتے
اسطرح خاک - پانی - اگ والے اشیاء صیغہ وسیش والے ہین - تیسا ہوا - وشیش دان نہین جسکا چشم
دید ثبوت ہو - اسلئے ہوا کے شے ہونیکا ثبوت قیاسی ہے - کیونکہ سوتر نمبر ۵ - پہلے ادہیا کے
پہلے حصہ مین ہین جو بے عضو اور باعضو کل نو شے مندرج ہوئے اونمین سے لمس کا وصف ہوا کے سوا کسیکا
نہین - اور اونمین سے ہوا کسیکا کاریہہ نہین - لیس جہان کاریہہ کارن سمبندہ نہین ہوتا وہان قیاسی
ثبوت ہوتا ہے چشم دید ثبوت یعنی پرتکیش پرمان نہین ہوتا - چونکہ - الومان پرمان قیاسی ثبوت تین قسم کا
ہوتا - ایک شیش وت کہ کاریہہ کو دیکھکر کارن کا الومان کرنا - دوسرا پورب وت کہ کارن کو دیکھکر کاریہ کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

الونان کرنا تیسرا ساما نتو در شٹ جو شروع صدر ہوا کا الونان پریان ہے۔

سوتر نمبر ۱۷ رس سے اگمک ہے ۔ علاوہ الونان پریان قیاسی ثبوت کے ہوا کے ثبوت مین منقول ثبوت ۔ اگم ۔ یعنی الیشر کے کہے ہوئے وید کا ہے کہا تک جو وصف و نشان نام وغیرہ ہوا کے بیان ہوئے یہی سب اور اسیطرح وید مین مندرج ہین ۔ ہوا کا بیان ختم ہوا۔

سوتر نمبر ۱۸ سنگیا و کرم سے وشیشٹون کا لنگ ہے ۔ شری رشی کنا دشی مصنف شاستر ہذا اپنے کو عام لوگون دنیا داروں ادنے درجہ والون مین گردانکر کہتے کہ ہم سے لوگون سے عالی درجہ والے جو سدہ لوگ مہرشی مہاتما اور مہرشی وغیرہ سب سے اخیر درجہ اعلے کا جو الیشر تن سدہ مہرشیون اور الیشر کا لنگ نشان پتہ نام اور افعال مین کیونکہ ۔ دنیا کے تمام برہمانڈ مین صورت اور بے صورت والے ظاہر و پوشیدہ لاتعداد اشیا مین اون سب کی ترکیب پیدائش ۔ نام ۔ علامت ۔ خاصہ طبعی ۔ اور افعال و اوصاف وغیرہ کے جزو کل کا بیان وید مین اور اون سب مراتب سندرجہ وید کی تفسیر سدہ مہرشی مہاتماون کے کہے ہوئے سمرتیون مین ہے اور وہ سب ایسی حیرت انگیز ہین کہ جنکے سمجھنے سے صاف ثابت ہے کہ سوا ایشور خالق کے ایسی مخلوق کوئی پیدا و الیشر کے سوا جس نے اپنے پیدا کی ہوئی خلقت کو خود ہی جزو کل سے مندرج وید کیا کوئی بیان نہین کرسکتا اسلئے بیشک بے شبہ سب خلقت الیشر کی پیدا کی ہوئی اور وید خاص الیشر کا کہا ہوا ۔ (کلام ربانی) ہے اور سوا مہرشیون کے مراتب و غوامض سندرجہ کو کوئی دنیا دار شخص ابتدا مین نہین سمجھ سکتا اور نہ تفسیر کرسکتا اسلئے فرور بے شک و بے شبہ وید سمجھا ہوا اور تفسیر کیا ہوا مہرشیونکا ہے اسمین چون و چرا کا دخل نہین یہی آستک مت (الیشر کے لازوال ہستی اور خالق ماننے والا بہرت کہنڈ کا ہے اور اسکے خلاف جو کہے اور جو مانے وہی ناستک مت (منکر) ہے ۔

سوتر نمبر ۱۹ سنگیا اور کرم کا پریتکش پرورت کیا گیا ہونے سے ۔ علاوہ اسکے کہ تمام مخلوق کو الیشر نے پیدا کیا اور سب کی حقیقت کو وید مین بیان کیا ۔ اور اوسکو مہرشیون نے سمجھکر اونکی تفسیر کی ۔ یہ بھی نشان الیشر اور مہرشیون کا ہے کہ خود ہی الیشر نے ۔ ہر جنس اور ہر جنس کے افعال کو مہرشیون کے دل پر عمل کرنیکے لیئے فرور الہام فرمایا اور اوس بموجب فرور مہرشیون نے دنیا مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سب مراتب کا رواج دیا۔ اسلئے قدر واسطے رواج دینے کے الہام السبر کا اور رواج دینا ابتدا مین کام ونشان مہر شیو کا

سوتر نمبر ۲۰ تمہید۔ چارون عناصر خاک۔ پانی۔ آگ۔ ہوا کا بیان ہوچکا اب پانچوین عنصر اکاس

خلا کا بیان ہوتا ہے۔ کہ لنگرمن (نکلنا) اور پرویس (داخل ہونا) وغیرہ اکاس کا لنگ ہے

شرح۔ اون خاک وغیرہ چارون عناصر کے اشیاء باعضو ہونیسے روک کرنیوالے ہین کہ جہان وہ موجود ہوتے

وہان اندر سے باہر کو نکلنا۔ یا باہر سے اندر کو داخل ہونا۔ ہو نہین سکتا۔ یہہ صفت خلا مین ہے جس مین

کچھہ روک نہین کہ چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی چارون عنصر والے تمام دنیا کے اشیاء بلا روک اور بلا

لمس کے خلا مین داخل اور خلا مین ہوکر باہر کو آتے جاتے نکلتے۔ سُنتے ہین کہ خلا بے عضو بے صورت والا ہے۔ اور

اشیاء دنیوی کا اوپر کو یا دا ہنے بائین طرف اوچہلنا۔ پھینکنا۔ چرہنا۔ اوڑنا وغیرہ وغیرہ یہی ضمیمہ اوسی صیغہ

لنگرمن کے من جو لنگرمن اکاس کا نشان خاص ہے یہہ عقیدہ تو اور اچاریون کا بیان ہوا اب مصنف شاستر

اپنا عقیدہ اگلے سوتر مین کہتے ہین

سوتر نمبر ۲۱ کرم کے ایک دروہ مین اشرت ہونیسے وہ لنگ نہین ہے

شرح کرم ایک ہی دروہ مین اشرت ہوتے۔ یعنی کسی ایک شے باعضو کے سہارے سے فعل ہوتا بلا سہارے کیے

نہین ہوسکتا۔ اور۔ نکلنا و بیٹھنا وغیرہ جو مراتب نمبر ۲۰ مین کہے وہ سب فعل مین سو اکاس مین ہو نہین

سکتے کہ اکاس بے عضو والا ہے اور فعل کا سہارا دینا والا نہین۔ اور خلا و فعل کا سموا، فواہم ہونا یا سم بہت

بہاو سمبندہ یا ہم لسمت ہی نہین کیونکہ فعل کا فواہم ہونا۔ یا لسمت والا ہونا۔ باعضو و مجسم شے مین ہوتا

غیر مجسم بے عضو والے سے نہین ہوتا ان وجوہ سے نکلنا داخل ہونا وغیرہ افعال۔ خلا کے نشان نہین ہے۔

سوتر نمبر ۲۲ ان کارن کے لکشن بھی دھرم سے بھی۔ شرح۔ سموا، کارن مہرشی سوتر

نمبر ۲۱ کے جو اکاس مین نہین۔ دوسرا سموا، کارن بھی ہوتا۔ سو اکاس سموا، کارن بھی نہین کیونکہ کہ

سموا، کارن کے لکشنون سے خلاف اکاس کے مطلب یہہ کہ فعل اور فعل کا ظہور۔

از قسم ملنے کے ہوا جدا ہونیکے وہ دونو قسم کا ظہور اشیاء باعضو کسی شکل والے مین ہوتا۔ اکاس باعضو کے

خلاف بے عضو ہے اس واسطے سے وہ نکلنا۔ داخل ہونا وغیرہ افعال متعلق سموا، کارن یا سموا، کارن کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

متعلق نہ ہونے سے۔ اکاس کے لنگ نہین ہین۔

سوتر نمبر ۲۳ سنجوگ سے کرم کا ابھاو ہوتا ہے۔ شرح۔ اگر فعل کو خلا کا نمت کارن

نسیحہ الہہ اور ارکا مالو وہ بھی قیاس سے باہر ہے۔ کیونکہ سنجوگ سے یعنی جب فعل سے مفعول ظاہر ہو گیا

تب مفعول موجود اور فعل نابود ہو جاتا اسلئے جبتک مفعول ظاہر نہ ہو تب ہی تک فعل کا نمت کارن ہوتا۔

چونکہ اکاس کے ہونے سے فعل کا ہونا اور نہ ہونے سے نہ ہونا ثابت نہین ہوتا کیونکہ اکاس ہمیشہ بالتقدیر بدل یکسان

حالت سے بنا رہتا۔ اور سب سے بے لوث رہتا کسی سے اکاس کا سنجوگ وصل نہین پس سنجوگ وشیش نہ

ہوتا ہی فعل کا نمت کارن ہے۔ اکاس فعل کا کارن۔ سبب نہین ہے۔

سوتر نمبر ۲۴ کارن گن پورو ک کا کاریہ گن دیکھا گیا ہے۔ شرح

سبب ظاہر ہونیکے بعد۔ اسباب ظاہر ہوتا۔ سوکان سے جو آواز سنی جاتی اوسکا کارن گن پورو ک

کارج گن بھاو سے ظاہر نہین ہوتا قیاس سے ثابت ہوتا کہ آواز کا ادھار اسرہا (درو بے زوال) ہے۔

سوتر نمبر ۲۵ کاریا نتر پر گٹ ہونیسے شبد سپرشن وان پدارتھونکا گن نہین ہے

شرح۔ خاک۔ پانی۔ اگ۔ ہوا۔ چارون عنصر سپرش وان پدارتھ ہین کہ اونکا لمس ہوتا اور اونمین کاریہ انتر

نہین کہ اون چارون عناصر کے اشیاؤن مین سے اور اشیاء نوع بنوع والے پیدا نہین ہوتے مگر آواز اونکے

خلاف کاریا نتر ہے کہ آواز مین سے اور آواز اور نوع بنوع کی پیدا ہوتی جیسے گنبد دار مندر مین کوئی آواز بولنے

سے اور نوع بنوع کی آواز نکلتی یا جیسے آواز نکالنے کے جسقدر باجے ہین سب اپنی ہر باجہ مین سے۔ بدریعہ

ضرب کے جیسی ضرب دیجاوے ویسی بھاری۔ اور ہلکے سے زیادہ بھاری ہے زیادہ بھاری اور وہی

نوع بنوع کے آواز نکلتی جیسا بانسری۔ کہرج۔ رکھبت۔ گندھار۔ مدھم۔ پنچم۔ دھیوت۔ نکھاد سات سر۔

چھ راگ ۳۶۔ راگنی اور اون سب کی لاتعداد مورچھنا قائم ہو گئین ہین۔ اور لطف یہہ کہ خود بولنا یا

باجے کا بجانا بند کر دیا جاوے تو جملہ اقسام کی آواز ندارد ہو جاتی اور لاتعداد عرصہ تک جبتک خود بولا نہ جاوے

یا باجہ بجایا نہ جاوے ہرگز کسی قسم کی آواز ظاہر نہین ہوگی۔ بدینوجہ خصوصاً کاریا نتر نہ ہونیسے آواز اون

چارون عناصر کا۔ گن وصف نہین ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوتر نمبر ۲۶ پرمین سمواے ہونیسی اوپر تکیش ہونیسے شبد نہ آتما کا گن ہے نہ من کا

شرح ۔ اگر کیوکہ منجملہ نو دروان مندرجہ سوتر نمبر ۲۵ ۔ پہلے ادبیا کے پہلے حصہ کے ۔ چار عنصر صورت والونکا گن تو شبد نہین ہے ۔ بے صورت والے ۔ آتما یا دل کا گن شبد ہے اونکی نسبت اس سوتر مین کہتے ہین کہ شبد ۔ آتما یا دل کا بہی گن وصف نہین ہے اسوجہہ سے کہ آتما اور دل سے آواز کا تعلق نہین ہے بلکہ اونسے پریرنی آتما و دل سے سوا جو شے اوس شے سے آواز کا تعلق ہے ۔ کیونکہ زبان سے بولنے یا باجہ کے بجانے سے آواز نکلتی سو آتما و دل ۔ نہ زبان ہین نہ باجے ۔ بلکہ آتما اور دل کے گن یہہ ہین جیسے کہا جاتا ہے کہ مین سکہی ہون ۔ مین دکہی ہون ۔ مین جانتا ۔ مین خواہش کرتا ہون وغیرہ وغیرہ یعنی ۔ ایسے ایسے بودہ (معلومیت) آتما اور دل سے ہوتے ہین اگر آتما اور دل کا گن شبد ہوتا تو یہہ بودہ ہوتا کہ مین بجتا ہون مین بجایا جاتا ہون مین آواز والا ہون لیکن ایسا نہین ہوتا اور جیسے آتما اور دل ۔ ظاہر نہین پوشیدہ ہین کہ معلوم نہین ہوتے ۔ آواز اونکے خلاف ۔ ظاہر ہے پوشیدہ نہین اور جیسے سکہی دکہی ہونا ہر ذی روح کو معلوم ہوتا ہے ویسے بہرے کو آواز معلوم ہوتے گونگا آواز بولتا غرض ہر طرح سے ثابت ہے کہ آتما اور دل کا گن شبد یعنی نہین ہے ۔

نوٹ ۔ شارح لکہنے مین کہ منجملہ پانچ اشیا ۔ بے عنصر اور پوشیدہ والون کے جس دلائل سے آتما اور دل دونون کا گن شبد نہین اوسی طرح ۔ دسا اور کال جو بے عنصر اور پوشیدہ اشیا ہین اون دونو کا بہی یعنی ۔ آتما ۔ دل ۔ دسا ۔ کال ۔ چار دن مین سے شبد کسیکا گن نہین صرف نوان اکاس درو باقی رہا اوسکا بیان اگلے سوتر مین کہتے ہین ۔

سوتر نمبر ۲۷ پرتیش (یعنی منجملہ نو دروگ جو باقی رہا اکاس) اس اکاس کا گن شبد ہے ۔ کیونکہ بدون کسی شے کے آشرے سہارے کے گن نہین ٹہرتا یعنی موصوف مین خلقت ہوتی سو شبد کا آشریہ روپ اکاس روپ ہے جسمین شبد رہتا اسلئے اکاس موصوف اور اوسکی صفت شبد ہے

سوتر نمبر ۲۸ درو ہونا اور نت ہونا ۔ والو کو یا کہیان کے سمان ہے

یعنی اسی ادبیا کے دوسرے حصہ کے سوتر نمبر ۴ سے سوتر نمبر ۱۷ تک جو بیان ہوا کا ہو کر ہوا کا شے بے زوال ہونا کہا اوسی طرح اکاس شے بے زوال ہے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوتر نمبر ۲۹ بہاو سے اوسکا ایک ہوتا وکہیاتے ہے ۔ بہاو کیطرح اکاس بھی ایک ہے
(بہاو کے ایک ہونیکے وجوہ پہلے ادہیا، دوسرے حصہ کے سوتر نمبر ۷ سے سوتر نمبر ۱۲ تک جو مفصل مندرج
ہوئین وہی وجوہ اکاس کے ایک ہونیکی ہین

سوتر نمبر ۳۰ شبد لنگ کے وشیش نہ ہونیسے اور وشیش لنگ کے ابھاو سے
اکاس کے گن شبد مین دو وجہ ہین ایک یہہ کہ اوسمین وشیشتا نہین یعنی زیادہ تفاوت نہین دوسرا یہہ کہ
کسی قسم کے نشان کے تفاوت کو پیدا نہین کرتا بدینوجوہ اکاس ایک ہے جیسے آتما ایک مگر ہر جسم کے اندر
اتما کا نشان مختلف ہے کہ ایک ہی وقت کیلئے آتما مین سکھہ کیلئے مین دکھہ ہوتا ایسا تفاوت آتما کیطرح کا شبد
مین نہین کہ کسی موقع پر اکاس مین کسی قسم کا اور کسی موقع پر اکاس مین کسی قسم کا شبد ہوتا نہ سوا، ایک گن شبد کے
اکاس مین کوئی دوسرا گن ہے جس سے اکاس کا متعدد ہونا قیاس کیا جاوے اکاس ایک ہے اور شبد نین جو ادنیٰ
موقع پر بھید معلوم ہوتا وہ نمت کارن یعنی وجوہ مختلف سے معلوم ہوتا ۔

سوتر نمبر ۳۱ اوسکی انوبادہون سے ایکتا اور پرتیکت ہے ۔ شرح ۔ واقعی تو
اکاس ایک ہے اسلئے ایکت ہے مگر انوباد سے اکاس کا علیحدہ ہونا بھی کہہ سکتے ہین انوباد ایک قاعدہ معینہ ہے
کہ جو ایک ہوتا وہ علیحدہ بھی ہوتا ہے یعنی اکاس ایک ایسا درو ہے جو اور درو نسے علیحدہ ہے ۔ فقط

دوسرے ادہیا، کا دوسرا حصہ شروع ہوا

تمہید ۔ اس ادہیا، کے پہلے حصہ مین عنامرون کے ذاتی وصف گن بیان ہوئے اب اس دوسرے
حصہ مین عنامرون کے بالائی گن بیان کئے جاتے ہین جو دیگر وجوہ سے پیدا ہو جاتے ہین اور مین یہہ تفاوت ہے
کہ ہر شے کا ذاتی وصف اوس شے کی موجودگی تک ہمیشہ یکسان بنا رہتا بالائے وصف کم و بیش یا نابود
ہو جاتا اور شے موجود رہتی ۔ جیسے ہوا مین خوشبو خواہ بدبو ۔ اور جیسے سیراب زمین مین سردی بالائے
وصف بوجوہ دیگر معلوم و معدوم ہو جاتا ہے ۔

سوتر نمبر ۱ پرتھوی اور جل کے سپرش اور سنجوگ وشیش ہونے مین گنا تر سے پرا اور بھاو
نہ ہونا تیجتر مین گندہ کے ابھاو ہونیکا لنگ ہے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جیسے کپڑا مین ذاتی بو نہین مگر پھول اور کپڑا کے باہم قریب یا ملجانے سے کپڑے مین بھی خوشبو آجاتی اور معلوم ہوتی اور کچھ عرصہ مین وہ بو بلکہ معدوم ہوجاتی اور کپڑا بنا رہتا - اگر کپڑا کے کارن یعنی سوت ریشم وغیرہ مین اصلی بو ہوتی جس سے وہ کپڑا بنا تو کپڑا کی موجودگی تک بو موجود رہتی - ایس گنا نترسے کہ کارن گن سوت وغیرہ سے کپڑا مین جو ابتدائی بو نہین ہوتی کپڑا مین بو ہونیکا نشان ہے - نتیجہ یہ کہ اصلی صفت زائل نہین ہوتی جیسے کپڑا جو سوت سے بنا اور وہ خاکی رنگ کا سوت سے نیل رنگ کا اصلی گن جو بو - وہ اوسوقت تک بنی رہتی کہ کپڑا جلایا جاتا ہے تو اوسمین بھی بو آتی ہے مگر اسے صفت زائل ہوجاتی ہے -

سوتر نمبر ۲ پرتھوی مین گندہ بو ستتہ ہے - شرح - خاک مین بو کی جو اصلی صفت ہے وہ تعل ہے کہ خاک سے جو اشیاء دنیوی بنے اور پیدا ہوتے سب مین بو ضرور ہوتی اور شے موجود تک بنی رہتی زائل نہین ہوتی ہے -

سوتر نمبر ۳ اسی پرکار سے اوشنتا وپاکیات ہے

سوتر نمبر ۴ اور وہ اوشنتا تیج کا لنگ ہے

دونون سوتر کا مطلب یہ کہ جیسے پرتھوی مین بو - تیسے اگ مین گرمی اور وہ گرمی اگ کی علامت ہے

سوتر نمبر ۵ پانی مین سیتلتا (سردی) اور وہ سردی پانی کا نشان ہے

سوتر نمبر ۶ - اپرین اپر - اور پریگ پت اور چر اور چیر ہیر ہوتا - یہہ چار نشان کال کی ہین

ان چارون نشانون کی تمثیلات یہہ ہین -

پہلا - اپرین اپر اور پرین پر - جیسے ہر شخص جوان اور بوڈھا کہا جاتا اگر جوانی کے بعد بوڈھا پا ہوتا اور جب بوڈھا پا آتا تو جوانی کو نرمانگدمشتہ کہتے -

دوسرا جگ پت - سمعہ دکا ایک وقت ایک ساتھ معلوم ہونا جیسے کہا جاتا کہ ایک ساتھ پیدا ہوئے ایک ساتھ آئے ہین -

تیسرا چر - یعنی دیر - جیسے کہا جاتا کہ وہ دیر سے آیا دیر سے کام کرتا -

چوتھا - چیر یعنی جلدی - جیسے کہا جاتا کہ وہ جلد کام کرتا - مین جلد آتا ہون -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نتیجہ یہہ کہ یہہ چارون قسم متعلق وقت کے اور وقت کی علامت ہے۔

سوتر نمبر ۸ دروت اور نتت والوے وہ اکہیات ہے

ہوا مین پس کا گن جو نہیں ہوا ایک شے ہے اور ہوا کے سہارے نہین اسلئے ہوا بے زوال ہے اسی طرح وقت مین جا صفت مہرمہر صدر ہونیسے وقت ایک شے اور کسیکے سہارے نہ ہونیسے وقت بھی بے زوال ہے

سوتر نمبر ۹ اوسی بھاوے

جیسے ستیا نہاوا ایک پل سے کال بھی ایک ہے۔ اور پل۔ گھڑی۔ گھنٹہ۔ دن۔ رات۔ مہینا۔ برس جو وقت متعدد اقسام کے کہے جاتے وقت کے ضمیمہ ہین اور سورج کی چال پر دون اوقات کا ایک مہینہ عرصہ فرضی ہے۔

سوتر نمبر ۹ بت مین اہاوے انت مین بھاوے کارن مین کال یہہ نام کہا جاتا ہے یا کہنے کے جوگ ہے

لازوالی کارن مین کال نہین کہا جاتا۔ بازوالی کارن مین کال (وقت) کا ہونا کہا جاتا ہے۔ جیسے سب سے پہلا اصلی کارن جکت کرتا ایشر لازوال اور ایشر سے فروتر اپادان کارن عناصر۔ اونکی نسبت کوئی زمانہ نہین کہہ سکتے کہ ایشر فلان وقت نہ تہا فلان وقت پیدا ہوا فلان وقت ناپید ہوگا تیسے عناصر کی نسبت کہ فلان وقت گھڑی ساعت مہینا سال مین عناصر پیدا ہوئے فلان وقت ناپید ہونگے۔ مگر عناصر سے جو کائنات اور کائنات مین جو شے پیدا ہین اور ہوتے ہین اور ہونگی وہ سب بازوال ہین اسلئے اونکی نسبت سب زمانہ کہے جاتے کہ عنصر سے پہلے نہ تہے۔ ابتداء افرینش مین سب سے پہلے سورج چندرمان اونکے دیگر اشیاء دنیوی پیدا ہوکر ناپید فلان وقت ہوے فلان سعادیر ناپید ہوجاتے ہین اور ناپید ہونگے۔

سوتر نمبر ۱۰ جس سے یہہ جانا جاتا کہ یہہ نزدیک یا دور ہے وہ دسا کا نشان ہے

منجملہ نو دروں کے پانچ عنصر۔ چھٹے کال کے نشانات بیان ہوچکے اس سوتر مین ساتوین دروہ دسا کا نشان لکھتے ہین کہ محاورہ گفتگو مین جو جانا اور کہا جاتا کہ۔ اس سے۔ اوس سے۔ ہمسے فلان شے نزدیک یا دور ہے یہہ طرف کا نشان ہے اور۔ دسا کے پر۔ اپر۔ نزدیک دور کی کیفیت مطابق کیفیت کال مصرحہ سوتر نمبر ۶ کے ہے اسقدر تفاوت ہے کہ کال کا پر اپر۔ وقت کے جزویات گھڑی۔ مہینا۔ سال وغیرہ سے اور دسا کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بر۔ آیہ۔ فاعل کے جزویات سے کہا جاتا ہے۔

سوتر نمبر ۱۱ دسا کا دروہونا نت ہونا والیو کے سمان ویاکھیات ہے

ہوا کاشے اور لازوال ہونا جیسا دوسرے ادھیاء۔ پہلے حصہ کے سوتر نمبر ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - مین بیان ہوا اوسی طرح۔ دسا بھی ایک۔ شے علیحدہ اور لازوال ہے کہ دسا مین گن ہے اور کیسے سہارے رہتے ہین۔

سوتر نمبر ۱۲ ایک ہونا بھاو کی سمان - پہلے ادھیاء کے تمام دوسرے حصہ مین جو لفظ بھاو کی ایک ہونیکی شرح مفصل بیان ہوئی اوسی طرح دسا بھی ایک ہے اور دروبون سے علیحدہ ہے۔

سوتر نمبر ۱۳ کاریہہ وشیش سے اینکت ہوتا ہے - اصلیت مین دسا ایک ہے کاریہہ وشیش یعنی کسی صورت دانے اپادہ کے درمیان مین اجانیسے۔ پورب پچھم۔ دکھن۔ اوتر دسا اگنیہ۔ نیرت۔ بایب۔ ایسان بدسا فرض کہہ لیجاتی ہین۔

سوتر نمبر ۱۴ النعایتہ ۱۶ پہلے اور برتمان ہوئے اور ہونیوالے سورج کے سنجوگ سے پورب پچھم وغیرہ دسا مانی جاتی ہین - شرح۔ ابتداء افرینش مین سب سے پہلے جس طرف سورج طلوع ہوا اور اب ہوتا ہے اور ہوگا وہ دسا۔ پورب اسی طرح سب سے پہلے جس طرف سورج غروب ہوا اور ہوتا اور ہوگا وہ دسا پچھم۔ اسی طرح جسطرف ستارہ دھرو (قطب) مستقل ہے وہ طرف اوتر۔ اور اوسکے مقابل یا جس طرف دوسرا قطب ستارہ اگست کا وہ طرف دکھن قائم کرلیگئی ہے تیسے پورب دکھن کے درمیانی طرف کو بایب۔ اوتر پورب کیطرف کو ایسان موسوم کہا گیا گویا واقعی ایک دسا اور فرضی چار دسا چار بدسا کل اٹھ جزو ایک دسا کے آنے ہوئے ہین۔

سوتر نمبر ۱۷ سامانیہ کے پرتکشن ہونیسے۔ وشیش کے پرتکشن نہ ہونیسے اور وشیش کی سمرتی سے سنشے ہوتا یعنی دسا بھول ہوجاتی ہے

تین طرحسے دسا بھول ہوجاتی ہے۔ ایک یہہ کہ معمولی سا نشان معلوم ہوتا ہو۔ دوسرا کوئی بیانی کے ظاہر معلوم نہ ہونے سے۔ تیسرا ساد مارن اور اسم دونو کے یاد کرنیسے طرف مین شبہ پیدا ہوجاتا ہے جیسے دھوندھلہ کے شکل اندھیرے مین کہ آدمی کی سی خیال آوے یا تمیز نہ ہو کہ آدمی ہے یا ٹھونٹھہ ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور جب تک شیک تنقیح نہ ہوا کہا ہے۔ ایسے تین وجوہ سے دساہول بھی ہو جاتی ہے

سوتر نمبر ۱۸۔ نظر کیطرح نظر بھی۔ شتہ کسی شے کو کبھی پہلے دیکھا تھا اور سیکے شابہ حال میں کوئی شے ماننی کا کوئی جزو نظر آوے وہ بھی شبہ پیدا ہو جانیکی وجہ ہو جاتی ہے۔

سوتر نمبر ۱۹۔ جیسا پہلے کیسکو دیکھا تھا اور اب وہ دوسری وضع سے نظر آنا

شبہ پیدا ہو جانا۔ کہ شلاً یہہ شخص وہی ہے جسکو پہلے دیکھا تہا اور اوسوقت اوسکے ڈاڑہی نہ تہی یا کوئی اور ہے جسکے اب ڈاڑہی موجود ہین۔

سوتر نمبر ۲۰۔ وید اور اوید سے بھی شبہ ہوتا ہے۔ جیسے کسی ایک وید۔ شاستر۔ سمرتی کو پورا یا ادہورا پڑہا۔ چارون وید۔ چہون شاستر۔ اٹھارہ سمرتی اٹہارہ پران کو پورا پڑہکر سب کا نتیجہ نہین سمجہا اور جو پورا ادہورا پڑہا اوسپر عمل مطلق نہین یا کسی ایک مت مذہب کے رجسٹر مین نام درج کرلیا دیگر مذہبون کے اصول سے محض ناواقف مگر خود آچاریہ۔ ہادی۔ بنکر۔ محض ناواقفون کو تلقین کرنے لگتے اونکی سب تقریر و عقائد مشتبہ ہوتے وہ کسی اصلی حقیقت کو پہونچ ہی نہین سکتے پس ایسے کم علم اندہے کیطرح خود۔ کنوان اور کانٹون وغیرہ مین گرتے اور خوش عقلی سے اوروں کو اپنے ساتھ گرا لیتے۔ ایسے اچاریون کو پیر بہی کہتے ہین کہ ہمارے سوامی جی جو کہہ گئے ہین وہی ہمارا عقیدہ ہے کہ فلان شاستر کے سوا سب شاستر غلط ہین لہذا ہم کسی شاستر کو نہین مانتے نہ پڑہتے ہین

سوتر نمبر ۲۱۔ کان سے جو سنا جاے معلوم ہو۔ اوسکا نام آواز ہے

سوتر نمبر ۲۲۔ تل جانتیون مین اور رہتہ انتریون مین کوشش کرنیوالے کو دو نوبکار سے درشٹ ہوتے آواز مین سنبے ہوتا ہے۔ اول آواز کی پہچان دہن موجہنا وغیرہ سے دوم۔ جداگانہ دیگر دیگر قسم کا شبہ افعال مین معدنوظر کا زیادہ نشان معلوم ہونے آواز کی بابت یہہ شبہ ہوتا ہے کہ آواز دہو یا گن ہے

سوتر نمبر ۲۳۔ اس سوتر مین شبہ کے رفع کرنیکی وجہ کہتے ہین کہ فعل کیساتہی کی سہاری ہوتا۔

آواز سایک کاس درو کی سہاری ہے اسلئے آواز خود کوئی شے نہین بلکہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اکاس کا گن ہے

سوتر نمبر ۲۴ انکھون کے سامنے نہ ہونیسے شبد کرم بھی نہین ہے

فعل نظر آتا ہے سو آواز نظر نہین آتی اسلئے آواز فعل بھی نہین ہے یعنی آواز نہ شے ہے نہ فعل ہے۔

سوتر نمبر ۲۵ بدوان گن روپ کا اپ ورگ کرم کے ساتھہ سادھرم ہے

آواز۔ ظاہر ہے کہ اکاس کا گن ہے اسلئے آواز کا جلد نابود ہو جانا اوسی طرح ہوتا جیسا فعل جلد نابود ہو جاتا ثابت شے کو ہوتا جو (بلا وجہ خاص کے) شے جلد نابود نہین ہو جاتی ہے۔

سوتر نمبر ۲۶ ست کے لنگ نے ابھاوسے (شبد) ست نہین ہے

ست یعنی صحیح۔ ہست کا یہہ نشان خاص ہے کہ کبھی جھوٹ۔ منیست نہ ہو۔ اور انکھون سے نظر آتا ہو۔ آواز اسکے خلاف ہے کہ معدوم ہو جاتی اور نظر نہین آتی بدیوجہ آواز ست نہین ہے اور ایسے بازوال ہے کہ بولنے سے پہلے اور پیچھے مطلق معلوم نہین ہوتی نہ اوسکا کچھ نشان باقی رہتا صرف بولتے وقت معلوم ہوتی اسلئے خصوصیت کے رو سے آواز خاص گن بھی اکاس کا نہین ہے۔

سوتر نمبر ۲۷ نت کے بدے دھرم ہونے سے۔ شرح۔ بے زوال شے۔

بار بار پیدا و ناپید نہین ہوتی ازل سے ابد تک قائم و موجود رہتی آواز کی کیفیت اسکے تمامتر خلاف ہے اسلئے صحیح یہی ہے کہ آواز لازوال نہین بازوال ہے۔

سوتر نمبر ۲۸ کارن سے یہہ انت ہے (شرح) آواز سبب سے ظاہر ہوتی یعنی

بولنا یا باجہ کا بجانا آواز کا سبب (کارن) ہوتا اسلئے بھی بازوال ہے۔

سوتر نمبر ۲۹ اور وکار۔ ہونے سے اسپرش نہین ہے۔ آواز مین علت

ثابت ہین کہ ہلکی بھاری مبشما را قسام کی اور وہ بھی بذریعہ بولنے یا باجہ بجانیکے نکلتی۔

سوتر نمبر ۳۰ پرگھٹ ہونے مین دوش ہے۔ اگر آواز کو بلا کارن کے

ظاہر ہونا کہا جاوے تو جند دوش (نقص) ہین جیسے بیجک دوش و نیک دوش کو بھی بیجک فاعل پیدا کرنیوالا آواز کا اور وہی نیک مفعول (پیدا کیا گیا) ہوتا ہے پس یہہ نقص ہے کہ کسی موقع پر بلا مفعول

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک نہین ہوتا - اور یہی نقص ہے کہ ہر حرف کی آواز ایک نہین جداگانہ ہین وہ سبب سے ہین -

سوتر نمبر ۳۱ سنجوگ - بیہاگ - اور شبد سے شبد کی اتپت ہوتی ہے

تین طرح سے آواز نکلتی ہے ایک سنجوگ کا یعنے جب باجہ کا سنجوگ ہوتے آواز نکلے دوسرے بیوگ علیحدگی سے - جیسے ثابت بالنس مین سے ایک ٹکڑا بدن کا نٹہ کا علیحدہ کرکے اور اوسین سے متعدد سوراخ کرنیسے جیسے بالنسری - تیسرے آواز سے آواز جیسے پختہ گنبد دار مندر مین

سوتر نمبر ۳۲ اور لنگ ہونیسے شبد انت ہے - آواز نکلنے کے چند موقع اور نشان اور وہ سب بازوال ہین جیسے - باجون سے - حروف سے - حروف سے بنے ہوئے لفظون فقرون سے کہ سب کی آواز پہلے اور پیچھے کا لعدم رہتی اور درمیان مین جو معلوم ہوتی وہ پیدا ہو کر نابید ہوتی رہتی ہین لہذا آواز بازوال ہے -

سوتر نمبر ۳۳ پرتو دوکی پرورت کے ابہاو سے - لیکن ایک گرو وغیرہ دوسرے چیلہ وغیرہ یعنی باہین دو شخصون کے جو گفتگو ہوتی وہ گرو وغیرہ کا سمجہایا کہا ہوا اور چیلہ وغیرہ کا سنا سمجہا ہوا ہمیشہ یادگار رہتا بے زوال -

سوتر نمبر ۳۴ پرتہما شبد سے - یگ کی آگ روشن کرنیکے لیئے - وید کی سام دنی نام کی رچا جو پڑہی جاتی وہ یہہ ہے -

॥ त्रिः प्रथमामन्वाहत्रिरुत्तमां ॥

معنی یہہ کہ پرتہما و اوتما لفظ کو تین تین مرتبہ کہنا چاہیئے پس اگر آواز بازوال ہوتی تو تین بار کہنا غیر ممکن ہوتا - کیونکہ ایک مرتبہ بول کر جو نابود ہوگیا وہ پہر کہنے مین نہ آتا اسطرح آواز بے زوال ہے -

سوتر نمبر ۳۵ پہچان ہونیسے بہی شبد لازوال ہے - جیسے پہچان کر کہا جاتا کہ یہہ وہی شعر سخن مضمون ہے جسکو اسقدر ہزار برس ہوئے فلان مصنف نے فلان کتاب مین لکہا تہا

سوتر نمبر ۳۶ بہت ہونے سے بہی سن وگدہ ہے - چونکہ آواز کے بازوال وبے زوال ہونیکے بہت ثبوت اور موقع ہوتے اس سے شاید - سن وگدہ مشتبہ یعنی بازوال وبے زوال دونو قسم کی شابہ ہو مگر جو باہمی دو شخصون کی گفتگو اور باجہ وزبان سے پہر پہر آواز کا نکلنا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لگنا۔ پہچاننا۔ یاد ہونا وغیرہ وغیرہ یہ سب نوع بنوع طریقہ ہین جیسے ناچتے وقت ایک جسم بیشمار انواع کے طریقہ سے علم حاصل کرتا ہے مگر یہ سب خواص اکتسابی ہین اور آواز واقعی بازو آلہ بے زوال نہین یہ نتیجہ اس پر منگا ہے۔

سوتر نمبر ۷۔ سامانہ سے سنکھیا کا ہونا ہے۔ اور جیسے کوئی تعداد کہی جاتی کہ۔ ۱ر کٹھ ہی ہین۔ ۵۲۔ صرف ۱ن منتر وغیرہ اسقدر صرف تو یہ تعداد سادہ اور ان سہل طریقہ پر کہی جاتی ہے اور یہ کہ یہ دانے درج اور گن بیشمار ہین۔

تیسرے ادھیائے کا پہلا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱۔ اندریون کے ارتھ پرسدھ ہین۔ عموماً سب لوگ محسوسات کے افعال کو جانتے ہین کہ آواز کان سے سنی جاتی منہ سے بولی جاتی۔ اور اکاس کا گن ہے۔ ۲۔ لمس پوست سے ہوتا ہاتھ سے پکڑا اور پھینکا جاتا اور ہوا کا گن ہے۔ ۳۔ آنکھ سے دیکھا جاتا اور گرمی بالوکی نامہ سے خارج ہوتی اور اگ کا گن ہے۔ ۴۔ ذائقہ زبان سے جسکا معلوم ہوتا اور پیشاب نطفہ ناسل سے خارج ہوتا اور پانی کا گن ہے۔ ۵۔ بو ناک سے سونگھی جاتی اور پیخانہ مقعد سے خارج ہوتا اور ناک کا گن ہے۔ غرض محسوسات کے افعال قابل زیادہ بچار و استعمال میجا کے نہین عقلمند انسان کو۔ آتما اور برہمہ کا بچار کرنا چاہیے اور محسوسات کے ذریعہ سے آتما۔ پرماتما کی پہچاننے اور آتما کا کاروبار ھا کا روبار درتی ہونیکا استعمال کرنا چاہیے کہ محسوسات کے ذریعہ سے ہی مکت اتما اصل پہچاننے چنانچہ ایسے بچار و عمل کو اس ادھیار مین لکھتے ہین۔

سوتر نمبر ۲۔ اندریون کے ارتھون کے پرسدھ اندریون کے ارتھون سے بھن ارتھ کا ہیتو ہے محسوسات کے مشہور افعال مصرحہ بالا سے اون افعال سے علیحدہ افعال متعلقہ موکش سے مطلب ہے جسکو ہر کوئی نہین چاہتا اور وہ یہ ہے کہ جیسے ہتیار اور ہتیار کا حاصل والا کام کاٹنے کا ہے تیسے محسوسات آلہ اور آتما اہ بکا چلانیوالا

سوتر نمبر ۳۔ وہ آپ دیسی ارتھات ہیتو ابھاس ہے۔ جسم آتما کے دوسرا دیس صرف دیکھنے کے مطلب کا ہے یعنی جسم مکان مقام قیام محسوسات کا ہے محسوسات کا محرک نہین بلکہ محرک آتما ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوتر نمبر ۴ - کارنو مین گیان ہنومینے - کارن روپ خاک وغیرہ عناصر جنسے جسم و محسوسات موضوع ہوے جڑ روپ ہین اور اونمین چیتن تا گیان علم متعلق نہین اسلئے عناصر کے کارن یہہ جسم و محسوسات جڑ روپ ہین جنمین گیان چیتن تا نہین بدیونکہ محسوسات اپنی قوت سے کچھ نہین کر سکتی نہ وہ اپنے کئے ہوئے افعال کو جانتے اور جسم اور انکا تعلق نہین آتما چیتن گیان سے ہے اسکی قوت سے جسم و محسوسات قائم اور اسکی تحریک سے سب کام کرتے ہین اور آتما سب کے افعال کا جاننے دیکھنے والا ہے

سوتر نمبر ۵ - کارلو مین گیان سے - کارن جڑ روپ عناصر سے پیدا ہوئے کارن یہہ روپ جڑ یہہ جسم محسوسات کے ذریعہ سے جسم اور محسوسات کے افعال کا جسکو گیان ہوتا وہ آتما جسم و محسوسات سے علیحدہ شے - اور اونکے رگ رگ مین بسیا ہے -

سوتر نمبر ۶ - اگیان سے بھی جسم و محسوسات محض جڑ روپ اگیانی بے علم ہین چنانچہ اچھی طرح بھلے جسم مردہ سے ثابت ہوتا کہ جب جسم سے آتما کا تعلق چھوٹ گیا تب مردہ جسم اور جسم سے محسوسات کے مقام موجود نظر آتے مگر اوسمین سے نہ وہ کسیکو جان سکے نہ کوئی عمل کر سکے اس اگیان ہی سے ثابت ہے کہ جسم و محسوسات جڑ روپ مین اور گیان انکا گن نہین بلکہ آتما چیتن گیان والا ہے -

سوتر نمبر ۷ - ھیتو اور ہی ہونا اس سے انیدلیس (ھیتو ابھاس) ہے - شے اور شے کے پہچاننے کی وجہ - ایک شے نہین جداگانہ نہین اسلئے دونو کا ایک ماننا واجب ہے کیونکہ شے ثبوت طلب اور ثابت کرنیوالا اوسکے ذریعہ سے تاہت کیا جاوے وہ ثبوت یعنی - پرمیہ پرمانا - پرمان - گیہ - گیاتا - گیان - دھیہ - دھیاتا - دھیان یہہ تریٹی کہلاتی کہ ہر شے کے جاننے کیلئے تین تین امور مذکور کا سنبدہ ہوتا -

سوتر نمبر ۸ - ارتھانتر کا انیدلیس ہوتا ہے - جن جن اشیا مین باہم کچھ سمبندھ نہین وہ ایک یا یکسان بلا دونو کا فعل یا نتیجہ متفرق ہے وہ ایک دوسری کی وجہ سے پیدا نہین ہوتے اسلئے اونکا ایک یا یکسان ماننا (انیدلیس) غلط ہے -

سوتر نمبر ۹ - سمبندھ - سمواے - ایک ارتھ سمواے - بندھ - چار طرح سے الوان (قیاس) برھانی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ثبوت ہونا - ۱- پہلا سجوگ - لاپ سے نسبت رکھنے والا نشان - جیسے الوان سے کہنا کہ اس ملک مین رہنہ کے چلانیوالے اچھے ہین - ۲- دوسرا سمواے - جنین باہم ازلی ودائمی مناسبت ہے یہ سموائی نشان ہے - جیسے کیکے جسم مین شکم یا درختے کوئی عضو کم یا زیادہ - خواہ صورت معمول کے خلاف پیدا ہوا اور وہ اوسکے ازلیست رہیگا - ۳- تیسرا - ایک ارتھ سمواے - ایک ہی شے مین لمس وغیرہ مین سے صرف ایک کے جاننے دوسرے کو الوان سے جان لینا - ۴- چوتھا بردوہ - باہم مختلف اشیاء کے ایک کے نشان بہت موجود ہونے سے دوسرے کے نہ ہونیکا الوان کرنا -

سوتر نمبر ۱۰ کاریہ کارن سمبندھ کا لنگ ہوتا ہے - جیسے مجسم صورت لمس اور دیکھنے مین ضرور ضرور آتی غیر وجود کا - لمس یا دیکھنا نہین ہوتا اسطرح جنین باہم نسبت ہے اونمین سے ایک کو شے اور دوسرے کو اوس شے کی علامت جاننا چاہیے -

سوتر نمبر ۱۱ بہوت کا ابہوت بردوہ - ہونے کا نہ ہوا متضاد ہے - جیے جہان نیولا ہوتا وہان سانپ نہین ہوتا - اور جہان نیولا نہ ہوتا وہان سانپ بیخوف رہتے ہین -

سوتر نمبر ۱۲ بہوت ابہوت کا لنگ ہے - بشرح صدر -

سوتر نمبر ۱۳ بہوت بہوت کا - یہہ تیسرے قسم کا قیاسی ثبوت ہے کہ ایک کی موجودگی سے دوسری کی موجود ہونیکا بھی قیاس کرلینا جیسے جھاڑی وغیرہ مین سانپ نظر آتا اسحالت سے کہ بہہ تن پھول کر بڑے زور زور سے پھنکارین بھر رہا ہے تو قیاس سے بذریعہ نشان ہیئت وعمل سانپ کے معلوم ہوتا کہ ضرور سانپ کا تضاد نیولا وغیرہ موجود ہے گو دیکھنے والے کو نیولا نظر نہ آتا ہو -

سوتر نمبر ۱۴ اپدیس کے پرسدھ پورک ہونے سے - سنسکرت مین اپدیس کی چند قسم مین زائچہ ایک قسم کے اپدیس کا نام پرسدھ پورک ہے جسکے دلیحت یا قول صحیح معنی مین چنانچہ یہانتک جو قیاسی ثبوت چار قسم کے سوت نمبر ۹ مین اور اونکی مثالین سوتر نمبر ۱۳ تک بیان ہوئین - وہ سب صحیح ہو جب شاستر وواج کے ہین اور سب کا نتیجہ یہہ کہ یہہ قول مندرجہ سوتر نمبر ۸ صحیح ہے کہ محسوسات اور جسم کا مجامعا آتما ہے اور یہہ کہنا کہ محسوسات مین جسم کی گن ہین غلط ہے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوتر نمبر ۱۵ - اپرسدّہ - اسن - سن وگدہ - تین قسم انپ دلیش کی ہین

(پہلے اپرسدّہ کی حقیقت) جو بابت نہ ہو یا بابت کے ساتھ لسنف نہ رکھتا ہو نیا نہ جانا ہوا بابت کے خلاف ہو یہ کام لاحاصل ہوتا۔

(دوسرا اسن) - جو امر بحث مین نہ ہو یا خارج از بحث ہو وہ اس قسم کی گفتگو سے یہ کام غایت درجہ کا لاحاصل ہوتا۔

(تیسرا سن وگدہ) - دو معنی کلام - کہ امر زیر بحث کو ثابت و غیر ثابت بھی کرے ایسے قول سے امر زیر بحث کی تنقیح مشتبہ ہو جاتے ہین - ایسا کلام صیغہ انپ شنگہار - ابہاو روپ نداردکی شمار مین ہوتا۔

سوتر نمبر ۱۶ - جس سے بشانی ہے لس سے گھوڑا ہے - اسوجہ ہے کہ اسکے سینگ ہین یہہ مولیشی گھوڑا ہے - ایسا کہنا تمامتر خلاف اور جھوٹ ہے - کیونکہ عدم وجود علامت سے شے کو قائم کرنا ہے اسکو ہی انپ دیس جیتو ابہاس کہتے ہین -

سوتر نمبر ۱۷ - اسوجہ ہے کہ اسکے سینگ ہین یہہ گاہے ہی یہہ (نئی کا تنک) کا اداہرن ہے - وجہ موجہ نہ ہونیکا نام (نئی کا تنک) ہے سو ظاہر کہ صرف سینگ ہی ایک علامت وجہ موجہ گاو کی نہین کیونکہ - بکرا - ہرن سنڈ وغیرہ بہت چوپایون کے سینگ ہوتے - گاو کی وجہ موجہ علامت چار ہین جو دوسرے ادھیاو پہلے حصہ کے سوتر نمبر ۱۵ مین بیان ہو ہین -

سوتر نمبر ۱۸ - آتما - اندریہ - اور اندریون کے ارتھ کے سنکرشن سے جو گیان وہ گیان اور ہے - آتما - محسوسات اور محسوسات کے افعال انجام دینے والے سے جو گیان ہوتا - وہ خاص قسم - کا گیان اور سچا گیان ہے انپ دلیں جھوٹا گیان نہین جس سے آتما کی ہستی کا علم ہوتا پہچانا - دیکھا جاتا ہے - نتیجہ اس تمام پرسنگ کا حسب ذیل ہے - ۱ - واقعی آتما کا دان اور گیان کاریہ ہے - ۲ - بادی النظر مین معلوم ہوتے اور کسی اختلاف نہ ہو فیہ تعلق نہین ۳ - اسی وجہ سے شک نہین - ۴ - گیان آتما کا نشان ہے - ۵ - ایسا یاد کرتا ہون مین نے جسکو پہلے دیکھا تھا [illegible]

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوتر نمبر ۱۹ اپنی آتما مین درشٹا گیا ستھ ہوتا ہے پرورتی اور نورتی پرا تما ہو نیمین لنگ ہے۔ پرورتی اور نورتی جو اپنے آتما مین پیش نظر مرجا ظاہر ہوتی وہی نشان اسکا بھی ہے کہ ایسی ہی پرورتی و نورتی دوسرے کے آتما مین ہوتی ہے اور جو آتما ہمارے جسم مین وہی اوروں کے جسم مین ہے۔

تیسرے ادھیائے کا دوسرا حصہ شروع ہوا

تمہید تیسرے ادھیائے کے پہلے حصہ مین آتما کی پہچان کیلئے سب دردیوں کے اصلی و بالائی دونو قسم کے لکھن کا بیان ہوا اب اس دوسرے حصہ مین آتما پہچاننے کے مددگار دونین سے پہلے من یعنی

دل کی حقیقت بیان کیجاتی ہے

سوتر نمبر ۱۔ آتما اور اندریون کے سنگرشن ہونیمین گیان کا بھاؤ ابھاؤ من کا لنگ ہے۔

آتما اور محسوسات کے افعال مین باہمی کشش ہونیمین گیان کا ہونا یا نہ ہونا دل کی توجہ کا نشان ہے یعنی تمام محسوسات بذات خود اپنا فعل نہین کرتی بلکہ دل کی توجہ سے اور دل کی توجہ مین آتما کی قوت شامل ہوتی ہے لیکن۔ دل کو یہ طاقت نہین کہ ایک ساتھ تمام محسوسات پر توجہ کرے بلکہ جب جس جس پر توجہ کرے تب وہی حس اپنا فعل کرتی اور اوسی حس کے فعل کا گیان ہوتا باقی حسین بطور بیکار کے رہتی کہ نہ وہ کوئی اپنا فعل کر سکتی نہ اوسکے فعل کا گیان ہوتا پس گیان کا ہونا نہ ہونا دل کی توجہ کا نشان و باعث ہے البتہ دل چنچل اس درجہ کا ہے کہ کم سے کم عرصہ مین سب محسوسات پر توجہ کر جاتا مثلاً دانت سے کچھ جو ایک قسم کی شیرینی ہے۔ کرتا تو دل اوس کھانے کے مشبہ سپرش مدروپ رس گندھ۔ پانچون محسوسات کے گن کو ایک ساتھ فوراً جان لیتا ہے۔ یا کوئی شخص مالا ہاتھ مین لیکر جپ کر رہا ہے تو دل ایک ساتھ۔ مالا کے دانہ کی شمار۔ ہر دانہ پر منتر کے پڑھنے منتر کے مطلب سمجھنے۔ اور الشہ کے ذہنیان دھیزہ پر توجہ کرتا رہتا ہے مزید بران اسی ایک ایک دانہ کے عمل کی حالت مین اندر ہی اندر اس قسم کی بات کا خیال کرتا رہتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چنانچہ اسی دل کی چنچلتا کے مستقل کرنیکے لیئے۔ کرم۔ اپاسنا۔ اور گیان ہے جن سے مستقل بھی ہوجاتا ہے

سوتر نمبر ۲ اوسکا۔ یعنی لکا، دروہونا اور نت ہونا والیو کی سمان ویاکھیات ہے

جسطرح والو (ہوا) ایک شے بے زوال کا ہونا دوسرے ادھیاء دوسرے حصہ کے سوتر نمبر ۱۲۔ ۱۳۔ مین کہا گیا اوسی طرح۔ دل بھی ایک شے بے زوال ہے۔ اور جیسے ہوا کا گن لمس تیسے دل کا گن۔ محسوسات کے افعالون کے معلوم کرنیکا ہے اور جیسے شبد وغیرہ پانچون عنام کے جاننے اور برتنے کے لیئے دسنون حس الہ مین تیسے سکھ دکھ کے معلوم کرنیکے لیئے اور اپنے اوپر عائد کرنیکے لیئے دل ایک آلہ ہے۔ گویا دل گیارھوین اندریہ ہے اور اوسکا مقام اندر قلب کے ہے باہر ظاہر نہین کہ مثل محسوسات کے ظاہر اور اوسکا فعل ظاہر ہو۔ دل کا بیان ہوچکا اب آگے آتما کا بیان کیا جاتا ہے۔

سوتر نمبر ۳ پرتیون کے۔ یگ پد نہ ہونے سے اور گیان کے یگ پد ہونیسے ایک ہے

چونکہ شے وہ ہوتی ہو ایک ہو متعدد نہ ہون ایسا ہی دل ہے۔ کہ جملہ تدابیر۔ اور ہر قسم کی معلومات صرف بذریعہ ایک دل کے ہوتی۔ ہر تدبیر اور ہر گیان کے لیئے سواء ایک دل کے اور کوئی ذریعہ والہ نہین اسلیئے دل ایک ہے متعدد شے نہین۔

سوتر نمبر ۴ پران۔ اپان۔ نمیکہ۔ انمیکہ۔ جیون۔ منوگت۔ اندریانتہ وکار سکھ۔ دکھ۔ اچھا۔ دویش۔ پرتین ہی آتما کے لنگ ہین۔ یہ گیارہ

مراتب مندرجہ بالا۔ اوسیوقت تک ہوتے اور معلوم ہوتے۔ جب تک جسم کے اندر آتما منور وموجود ہے اسلیئے یہ مراتب آتما کے جسم کی (اور) موجودگی کا نشان ہے اور جب آتما جسم مین نہین رہتا تب یہ مراتب سرزد نہین ہوتے جیسے جسم مردہ مین۔ کہ جسم مردہ ۱۔ پران۔ اوپر کو دم۔ ۲۔ اپان نیچے کو دم نہین آتا جاتا ۳۔ نمیکہ انکھون کے پلکون کو نہین لگاتا۔ ۴۔ لگے ہوئے پلکون کو کھولتا نہین۔ ۵۔ زندہ نہین ہوتا ۶۔ دل کی حرکات سکنات نہین ہوتی۔ ۷۔ محسوسات کے افعال۔ ۸۔ سکھ۔ ۹۔ دکھ کو معلوم نہین کرتا ۱۰۔ کسی امر کی خواہش نہین کرتا۔ ۱۱۔ کسی سے نفرت نہین کرتا۔ ۱۲۔ کسی تدبیر کو نہین کرتا ہے غرض آتما باعث حیات جسم اور ان سب مراتب کے عمل ہونیکا ہے اسلیئے یہ سب مراتب آتما کے موجودگی اور جسم کا نشان ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوتر نمبر ۵ اوس آتما کا درد ہونا اور نت ہونا وایو کے سمان ہے

بشرح مندرجہ سوتر نمبر ۲ حصہ ہذا اور سوتر نمبر ۱۱-۱۲-۱۳ دوسرے ادھیاء دوسرے حصہ کے ہوا کی طرح آتما بھی شے بے زوال ہے۔ اور جیسے ہوا کا گن پرس تیسے آتما کا گن سکھ دکھ وغیرہ معلوم کرنیکا اور گن والا ہونیسے آتما ایک شے۔ اور ہوا کیطرح بے عضو اور پوشیدہ اندر جسم کے ہے بلکہ ہوا کے تو پرمانو بھی ہوتے آتما مین پرمانو نہین محض بے عضو ہے۔ اور جیسے ہوا کا رن رہت تیسے۔ آتما کا کوئی کارن سبب نہین جسکا آتما کاریہ اسباب ہو۔ بلکہ آتما کی اصلی حقیقت حسب مندرجہ سوتر نمبر ۱۹ اسی ادھیاء کے پہلے حصہ کے ہے گو چیتن ہمہ تن نور پرماتما۔ جیو اور سروے اکاس ون جو پرماتما کا پرتی بمب (سایہ۔ جھلک)۔ سو آتما ہے۔ اسطرح آتما۔ شے بے زوال ہے۔ اور گو مقصود جسپر انکے مقابلہ مین آتما بھی متعدد فرض مانے جاتے واقعی ہر جسم مین آتما ایک ہے جیسے بیشمار گھڑون پانی کے بھرون مین ایک سورج کا پرتی بمب جو ہر گھڑے کے مقابلہ سے بیشمار سورج مانے جاوین تیسے ایک پرماتما کا پرتی بمب تمام جیبون کے قلب مین ہے اسلئے آتما ایک واقعی ہے انیک فرضی نہین ہے

سوتر نمبر ۶ بسن کرشن مین یہہ (یگ دت) ہے ایسا پرتکشش نہ ہونیسے (آتما) درشٹ لنگ نہین ہے

محسوسات کے افعالی کشش مین ایسا کوئی ظاہری نشان نہین جس سے ظاہر ہو کہ یہ آتما (یگ دت نام یعنی فلان شخص) ہے لیکن جسمونکے کسی ظاہری نشان کے آتما نظر نہین آتا۔ جیسے دھوان ظاہری ثبوت اگ کی موجودگی کا ہے تیسے آتما کی موجودگی کا ظاہری ثبوت کوئی نہین ہے چونکہ انومان (قیاسی ثبوت) بر بناء نشان ظاہری کے ہوتا سو آتما کا کوئی ظاہری نشان نہین اسلئے آتما کے جاننے کو قیاسی ثبوت کا تعلق نہین ہے گویا۔ ظاہری و قیاسی دو قسم کے ثبوت آتما سے غیر متعلق مین تیسرا۔ منقولی ثبوت کہنے کو باقی رہا اوسکو آیندہ لکھتے ہین۔

سوتر نمبر ۷ سامانتو درشٹ سے بھی وشیش نہین ہے

ابھی سوتر نمبر ۴ مین جو بارہ دھرم آتما کے کہے وہ سب بھی پوشیدہ امور مین ظاہری نہین چنانچہ اونسے بھی صرف اسقدر ثابت ہوگا کہ آتما۔ کوئی شے ہے۔ خاص انگلی رکھکر کوئی بتا اور دکھا نہین سکتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ ایسا آتما ہے، مگر کوئی یہ بھی نہین کہہ سکتا کہ دل اور محسوسات سے علاوہ آتما کوئی نہین ہے۔

سوتر نمبر ۸ لتس سے الگ ہے ۔ چونکہ ظاہری چشم دید اور باطنی قیاسی دونو قسم کے ثبوت واسطے ثابت ہونے آتما کے متعلق نہین اسلئے آتما کے ثابت ہونیکو تیسرا **الگ منقولی ثبوت ویدسے** ۔ کہ ایشور کے کہے ہوئے ویدمین آتما کا ہونا لکھا ہے۔

(نوٹ) اگر اعتراض یہ ہو کہ جب وید مین لکھا ہے تو پھر شاستر مین لکھنے سے کیا غرض ہے اسکا جواب اگلے سوتر مین کہتے ہین۔

سوتر نمبر ۹ مین ۔ اس شبد کے شریک سے صرف وید سے سدھ نہین ہوتا

وید مین جو آتما کا ہونا لکھا ہے اوس سے یہ نہین ظاہر ہوتا کہ کوئی جواب دے کو (مین) کہتا وہ مین کیا شے ہے۔ مگر اسکی اصلیت کو مہاتماون نے اچھی طرح پہچانکر شاستر مین مفصل بیان کیا اسلئے شاستر کے اندراج کی ضرورت ضرور ہوی۔ اور وہ تحقیق یہ ہے کہ جسم کوئی نہین کہتا کہ مین جسم ہون بلکہ ایسا کہتے کہ میرا جسم ہے اور محسوسات اور جسم کے ہر عضو۔ جداگانہ کے۔ انکھ ناک دل۔ پیٹ پھیپھڑا۔ انت اوجری وغیرہ فی نفسہ نام جداگانہ موسوم ہین اونکی بابت بھی کوئی نہین کہتا کہ مین آنکھ۔ مین کان وغیرہ وغیرہ ہون بلکہ جیسا جسم کو کہتے کہ میرا جسم ہے ایسا ان سب کی بابت بھی کہتے۔ کہ میری آنکھ۔ میرے کان وغیرہ وغیرہ ہے۔ علاوہ اسکے ہر کسیکا معروفی نام بھی ہوتا۔ یگ دت۔ دیودت وغیرہ وغیرہ تو معلوم ہونا چاہئے کہ تمام جسم کے عضو عضو مین وہ کون ہے جو کہتا ہے کہ (مین) اور وہ یگ دت وغیرہ کسیکے نام ہین۔ سو واضح ہو کہ ہر کسیکا جو آپا۔ اوسکا نام وید مین (آتما) کہا اور ہوا آپا۔ آتما۔ وہ پدارتھ ہے کہ جسکے ستیا (قوت) سے ہر عضو قائم اور اور اوسکی ستیا سے اور اوسکی روشنی مین ہر عضو اپنا اپنا کام کرتے۔ وہی سب کا آپا۔ اوسیکا نام۔ اتما سذرپ وید۔ اور دینوی بیوہار کے لیئے اوسی ایک آتما کے یوجہ بشمار جسم کے۔ یگ دت وغیرہ بشمار نام ہین وہی (مین) ہے وہی (مین) کہتا اور وہی اپنے بیوہاری نام یگ دت وغیرہ سے ہمیشہ کرتا اور جب وہ نہین رہتا تب جسم مردہ ہے۔ وہ سب (مین)۔ میرا۔ معروفی نام وغیرہ اور سب دینوی بیوہار نیست نابود ہو جاتے ہین۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوتر نمبر ۱۰ یہ ہے دیودت ہون۔ مین یگ دت ہون۔ یہہ پرتکیش گیان اندریہ جن گیان ہے۔ اگر کہو کہ ہر شخص کا نام اوسکے مجموعی جسم ظاہری یا جسم کے کسی عضو اندرونی بیرونی۔ ظاہری باطنی یا کسی اور نامعلوم پوشیدہ شے کا نام ہے اور وہ ظاہری محسوسات کا پیدا ہوئے گیان سے لفظ (مین) کو کہتا کہ مین دیودت۔ مین جگ دت ہون۔ یہہ بات نہین ہے اگلے سوتر مین نتیجہ کہتے ہین۔

سوتر نمبر ۱۱ درشٹ اتما مین الومان ہونے سے۔ ایک ہی درشٹا ہونے سے پرتکیش کی سمان پرپتہ ہوتا ہے۔ شرح۔ دل سے قبول کئے ہوئے۔ یا دل سے ظاہر دیکھے سنے ہونی سے مطابق ثبوت پشم دید کے۔ ثبوت قیاسی سے ثابت ہے کہ وہ آتما ہے۔ جو (مین) کہتا اور یگ دت دیودت وغیرہ اوسی آتما کے نام ہین اور وہی آتما جاگتی جوت ہے کہ نیند و غفلت کیوقت تو تمام جسم سو ہر عضو کے بے حس اور محض غافل ہوتے۔ پہر اوسوقت جو دوسرا شخص سوتے ہوئے غافل کا نام لیکر پکارتا تو اوسوقت وہ کون جاگ رہا اور خبردار ہے جس نے اپنا نام سنکر۔ اور جاگ کر عضو عضو کو غافل سے بیدار ہوشیار اپنے اپنے وشے کا فاعل اور جاننے والا کر دیا۔ وہ آتما ہی ہے

سوتر نمبر ۱۲ دیودت جاتا ہے یگ دت آتما ہے۔ اس پچار سے دیہہ مین گیان ہے۔ اپنے یا دوسرے کے نام کو کہنا مثلاً دیودت جاتا ہے۔ یگ دت آتما ہے۔ مین لوکن دت ہون میرا نام۔ شیودت ہے۔ ایسے اُپ چار۔ یعنی محاورہ سادہ گفتگو سے جسم مین آتما کا ہونا تحقیق ثابت ہے

سوتر نمبر ۱۳ اُپ چار توسن گدہ ہے۔ اگر کوئی کہے کہ (مین) لفظ کا تعلق محاورہ گفتگو مین کہین جسم سے کہین آتما سے یعنی دونو قسم کا پائے جانیسے مشتبہ ہے۔ اسکی صحت مین اگلا سوتر ہے۔

سوتر نمبر ۱۴ (مین) یہہ لوہ اپنے آتما مین ہونے سے اور پرمن ہونیسے بھی ہونا پرتکیش ہے۔ مین کا خطاب خالص اپنے آتما (آپ) سے ہوتا کسی دوسری سے یعنی جسم یا جسم کے کسی عضو خواہ خصلت وغیرہ سے نہین ہوتا۔ بدیں وجہ سب سے علیحدہ۔ مین لفظ آتما کی بابت ظاہر اور یقینی ہے البتہ آتما کے بے عضو ہونے سے سب جو عارضی بذریعہ جسم کے ہوتا اسیقدر آتما اور جسم کے باہم نسبت سے بدیں وجہ سے برا نام محاورہ دنیوی ہین۔ لفظ۔ مین۔ کا تعلق جسم سے بعض کہتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

واقعی متعلق آتما کے ہے اور ایسا جو لکھتے کہ مین برہمن وغیرہ ورن - مین گرہست وغیرہ آسرم - مین فلان نام والا عہدہ دار مین - پنڈت مولوی وغیرہ لقب - مین تجار - مین کاریگر ہون اسکا تعلق آتما سے سمجھنا اور ماننا غلط ہے آتما کسی ورن - آشرم - عہدہ - لقب والا - اور تجار - کاریگر وغیرہ نہین بلکہ آتما کی قوت سے اور آتما کی روشنی مین جو جسم سے افعال سرزد ہوتے اون افعال کی مناسبت سے - ورن - آشرم وغیرہ متعلق ہین - پس ان سب جھوٹے گیان کو چھوڑ کر سچے آتما کا گیان کرنا چاہئے جس سے مکت ملے -

سوتر نمبر ۱۵ دیودت چلتا ہے - اپچار سے یہ لوکہ بہمان دور اشریر -

یہ تیکش انہکار ہے - جسم کا ظاہر کرنیوالا انہکار (انانیت) ہوتا - چنانچہ ایسا جو کہا جاتا کہ دیودت یعنی فلان شخص چلتا ہے) ایسا کہنا داخل محاورہ انہکار کے ہے - جس سے جسم ظاہر ہوتا ہے -

سوتر نمبر ۱۶ اپ چار تو سن دگدہ ہے - جیسے نسبت ایک باہم آتما و جسم کے سوتر نمبر ۱۴ مین کہی ایسے تعلقات باہم جسم و آتما کے بہت ہین اسلئے کلام محاورہ انہکار متذکرہ سوتر نمبر ۱۵ مشتبہ ہین -

سوتر نمبر ۱۷ شریر اور - وشیش سے - یگدت اور لشنوستر - کا گیان وشے نہین ہوتا - چونکہ جسم ہر ایک کے جداگانہ ہین لیکن جیسے ہر ایک جسم ظاہر معلوم ہوتے تیسے - یگدت لسنوستر وغیرہ یعنی ہر ایک کے اندرونی دہرم ظاہر معلوم نہین ہوتے اسلئے یہہ سب اپ چار اندرونی آتما کے ہین + جسم مین نہین اسلئے یہہ اپ چار مشتبہ نہین ہے -

سوتر نمبر ۱۸ - مین کالا ودہ مکہ ویوگ سے شبد کی سمان بتیرک کا بچار نہ ہونیسے آگمک نہین ہے - اگر یہہ اغراض ہو کہ - مین گورا - مین کالا - مین سکھی - مین دکھی وغیرہ والے الفاظ جسم متعلق آتما کے ہین اوسکا جواب اس سوتر مین کہتے ہین کہ ایسے کل الفاظ کا تعلق متعلق جسم آتما کے ماننا وید کے ثبوت سے ثابت نہین بلکہ از روے - وید کے صحیح امر یہہ ہے کہ ایسے نشانات ظاہری متعلق جسم کے ہین - جیسے گورا - کالا وغیرہ رنگ - لمبا ٹھگنا وغیرہ قد - کہ جسم ایسا فرد ہوتا آتما نہین ہوتا -

اور کلمات متعلقہ باطنی جیسے - مین سکھی - مین دکھی جو نظر نہین آتے متعلق آتما کے ہین جسم کے متعلق نہین -

سوتر نمبر ۱۹ سکھ - دکھہ - اور گیان کی اتپت وشیش نہ ہونیسے آتما ایک ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگر بمقابلہ بیشمار جیبون کے کوئی کہے کہ جسقدر بیشمار جسم اوسیقدر بیشمار آتما جسم وار ہین یہہ کہنا غلط ہے کیونکہ جسم کے دہرم۔ رنگ۔ قد جسم وار علیحدہ علیحدہ ہوتے مگر آتما کے دہرم۔ جو سکدیکہا اور گیان ہین وہ ہر جسم مین بطور جداگانہ نہین ہوتے۔ یکسان ہوتے چنانچہ کوئی بحالت سکہ کے یکسان لفظ مین سکہی اور بحالت دیکہنے کے کیان لفظ مین دیکہی۔ اسی طرح مین گیانی۔ مین اگیانی۔ کہا اسلئے سب جیبون مین آتما ایک ہے۔ اسکے بابت دوسری تمثیل بابت سایہ ایک سورج اور بیشمار گہڑون کے۔ اسی ادہیار کے اسی حصہ دوم کے سوتر نمبر ۵ مین لکہے گئی اسلئے جسم بیشمار اور آتما سب کی ایک ہے۔

سوتر نمبر ۲۰ ہیو ستہان سے انیک ہی اور شاستر سمرتہ دے

آتما کا بیان سوتر نمبر ۱۹ تک ختم ہوا اب سوتر نمبر ۲۰ و ۲۱ سے۔ برہمہ جیو کی ہیو ستہا مطابق اپنے عقیدہ کے مصنف صاحب کہتے ہین سوال کہ آتما جو واقعی ایک اور جسم دار فرضی علیحدہ علیحدہ مانتے بیشمار مانتے جاتے وہی آتما۔ جیو ہے اور جیو کے مقابلہ مین جو برہمہ۔ سو جیو۔ برہمہ ایک ہین یا جیو برہمہ دونہ جداگانہ ہین مصنف صاحب کے عقیدہ کا جواب۔ جیو برہمہ ایک نہین دونہ جداگانہ بہ ثبوت شرتی ویدمندر جہ ذیل کے ہین ॥ द्वे ब्रह्मणी विदितव्ये ॥ अति ॥ معنی اس شرتی کے یہہ کہ۔ دو برہمہ یعنی ایک جیو آتما۔ دوسرا پرماتما۔ جاننے کے لائق ہین فقط

جو تیسرا ادہیار اور اوسکا پہلا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱ ست کارن رہت نت ہے۔

ست (برحق برہمہ) لازوال ہے جسکا کارن (سبب۔ میدع) کوئی نہین جس سے اسکا ظہور ہوا ہو نت۔ ست اوسکو کہتے کہ۔ جسکا کبہی زوال نہ ہو اور کسی حالت مین جہونٹ نہ ہو۔ ایسا برہمہ ہے کہ کائنات نہ تہی وہ تہا۔ وہی موجود ہے کائنات کے نابودی کے بعد بہی وہی قائم رہیگا اسلئے برہمہ ست نت اور کارن۔ اور جگت۔ است انت اور کارج ہے۔

سوتر نمبر ۲ کاریہہ اوسکا لنگ ہے۔ اوس نت ست کارن روپ کا نشان کاریہہ ہے

نوٹ جیسے ابہیدادی کہتے کہ۔ الشر سے۔ عناصر عناصر سے جگت پیدا اسلئے نمت۔ آپادان کارن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک الیشر ہے۔ مگر مصنف شاستر ہذا اپنے عقیدہ سے اوسکے خلاف ثابت کرنے اور کہتے ہین کہ۔ ازل مین ۱۔ الیشر۔ ۲۔ جیو۔ ۳۔ عنام کے الو۔ موجود تھے۔ اور جیسے بدون ہستی کے ہستی نہیں ہوسکتی ایسے ہی اپادان کارن کے شے بن نہین سکتی۔ اسلئے۔ اپادان کارن والے پانچون عنام کے الو۔ سنت کارن رہت۔ نت ہین جنکا کارج جگت ہے۔ نشان ہے

سوتر نمبر ۳۔ کارن کے ابھاو سے کاریہہ کا ابھاو ہوتا ہے

کارن نہ ہو تو کاریہہ بھی پیدا نہین ہو سکتا۔ یعنی بلا سبب کے اسباب نہین ہوتے اس دلیل سے ظاہر کہ کارن روپ عنام کے الو موجود نہ ہوتے تو جگت نہین بن سکتا تھا۔

سوتر نمبر ۴۔ نت نہین ہے یہہ پرت شنیدہ بھاو وشیش سے ہے

پرمانو عنام کو جو بازوال کہتے یہہ غلطی ہے کیونکہ پرمانو بے عضو سابتدا مین موجود تھے اور موجود رہینگے لہذا بے زوال ہین البتہ اونکا جو وشیش بھاو۔ جگت کے پدارتھہ اجو اون سے موضوع ہوئے وہ وشیش بھاو والے پدارتھہ باعضو جگت کے سب اشیاء بازوال ہین۔

سوتر نمبر ۵۔ اودیا ہے۔ پرمانو کارن روپ عنام کو بازوال کہنا۔ اودیا نادانی ہے

سوتر نمبر ۶۔ انیک دروان ہونے اور دیسے مہان دروین پرتیکش ہونا ہی

ہیچ شے۔ باعضو باصورت مجسم اور کسی درجہ مین بڑی۔ لائق نظر آنیکے ہو وہ شے نظر آتی ہے پرمانو خص بے عضو بے صورت غیر مجسم مین بدیوجہ نظر نہین آتے ایسے شے کے لئے پرتیکش پرمان نہین انومان پرمان سے ثابت ہوتی ہے

سوتر نمبر ۷۔ دروہونے و مہان ہونے پر بھی روپ کے سنسکار کے ابھاو سے

والو کی اب پندہ نہین ہوتی۔ جیسے ہوا شے۔ اور بڑے ہے تاہم ہوا کی کوئی شکل صورت نہین اسلئے ہوا نظر نہین آتی ہے۔

سوتر نمبر ۸۔ انیک دروے سمواے سے اور روپ وشیش سے روپ کی اُپ لبدہ ہوتی ہے۔

جس شے مین چند شے شامل ہون اور وہ شے کسی صورت والی ہو۔ وہ نظر آتی ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوتر نمبر ۹ اوسی پرکار سے۔ رس۔ گندھ۔ سپرش مین گیان ویاکھیات ہے

بربناء اصول معرفہ سوتر نمبر ۷۔ ۸۔ کے پانچون عناصر اور اونکے گنون مین سے ہی۔ اکاس۔ اور اوسکا گن شبد اور گن۔ اور ہوا کا گن سپرش نظر نہین آتے

سوتر نمبر ۱۰ اوسکے ابھاو سے بیچار نہین ہے۔ مندرجہ بالا جنکی صورت نظر نہین آتی اونکا صورت ظاہر نہ ہونیسے۔ معدوم ہونا ثابت نہین ہوسکتا۔

سوتر نمبر ۱۱۔ سنکیا۔ پرمان۔ پرتھکت۔ سنجوگ۔ بھاگ۔ پرتھ۔ اپرتھ اور کرم روپ وان دروکے سموائے سے۔ نیتر سے پرتکش ہونیوالے نہین

جو اشیاء انکھون سے نظر آتے یا لمس مین آتے وہ یہہ ہین ۱۔ ایک سے زیادہ شمار۔ ۲۔ پرتھ۔ ۳۔ خاص شے مجسم علیحدہ۔ ۴۔ جو شے کسی شے مین ملجاتی ہو۔ ۵۔ جو شے کسی شے سے جدا ہوجاتی ہو۔ ۶۔ جو شے کسیکے ادھر۔ ۷۔ کسیکے اودھر ہو۔ ۸۔ فعل۔ انکا تعلق پرتکش پرمان۔ ظاہری ثبوت۔ اور ان آٹھون قسم سے علیحدہ شے ہے وہ نظر و لمس مین نہین آتی۔ اونکا ثبوت متعلق الونان پرمان۔ ثبوت قیاسی کے ہوتا ہے۔

سوتر نمبر ۱۲۔ روپ رہت پدارتھ نیتر سے پرتکش نہین ہوتے مجسم اشیا انکھونسے نظر آتے

سوتر نمبر ۱۳ اس سے گن ہونیمین اور بھاو مین سب اندریہ جن گیان ویاکھیات ہے

جس شے مین کوئی صفت اوسکا ہونا کہا جاتا۔ ایسے اشیا کا جاننا جو بذریعہ حواس کے ہوتا وہ معلومات سب صحیح ہے

جوتھے ادھیاء کا دوسرا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱ یہ وہ پرتھی ادکاریہ ۱ دروشریہ ۲ اندریہ اور ۳ وشے سینکتین پرکار کا ہوتا ہے۔

یہ مالوروپ عناصر کے کاریہ تین قسم کے ہوکر تین نام والے کہلاتے ہین ۱۔ جسم ۲۔ محسوسات ۳۔ محسوسات کے افعالی وشے۔ انکی شرح پہلے لکھ چکے ہین

سوتر نمبر ۲ یہ پرتکش اور اپرتکشون کا سنجوگ پرتکش ہونیسے پنچا تمک نہین ہے

ایک قسم کے جو اشیاء ظاہری۔ جیسے۔ خاک۔ پانی۔ مٹی۔ اور دوسری قسم کے جو اشیاء پوشیدہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جیسے - اکاس وہوا - ان دونو قسم والون کا یکجا شامل ہونا - نہین ہوتا - اس بنا پر - جسم مین کہ شے ظاہر ہے اور انکھون سے نظر آتا - پس ثابت ہوا - کہ اکاس وہوا کا اضافہ اشتمال نہین اشیاء ظاہری کا بنا ہوا ہے اسلئے جسم مرکب عنصری نہین ہے -

سوتر نمبر ۳ - اون گن کے پرکھٹ نہونیسے ترا تمک گھٹین ہے - منجملہ تین عنصر ظاہری کے جسم مین پانی کا گن رس - اگ کا گن - روشنی - یہی ظاہر نہین صرف ایک پرتھوی کا گن بو - ہے بدینوجہ جسم شمالا تینون عنصر کا بھی بنا ہوا نہین ایک خاکی عنصر کا بنا ہوا ہے -

سوتر نمبر ۴ - پر تھوی سنجوگ پرتی شیدھ رہت ہے - لیکن الوپ کالپنا ثابت ہوتی ہے

سوتر نمبر ۵ - تن مین جون ج اور انڈج دو قسم کے جسم مین - تمام اشیاء دنیا کے جسم دو قسم کے ہین ایک وہ جو - جون سے پیدا ہوتے دوسرے وہ جو جون سے پیدا نہین ہوتے - پہلے قسم جون سے پیدا ہونے والے - انسان - حیوان - جانور آبی درندا اور ان سب کے ماں باپ ہین کہ باپ کے نطفہ سے اپنے ماں کے جون سے نکلتے ہین لہذا وہ سنتی اشیاء والے کہلاتے - اور دوسرے قسم والے جو ان کی جون سے پیدا نہین ہوتے - باپ کے نطفہ سے بنتے نہین اسلئے بے باپ کے ماں والے ہین اونمین آدت وغیرہ ابتدای دیوتا - اور ۱ مریچ ۲ اتری ۳ انگرا ۴ پلہہ ۵ پلست ۶ کرتو ۷ بھرگ ۸ وششٹ ۹ کردم ۱۰ دکش ۱۱ نارد ۱۲ نک ۱۳ سنندن ۱۴ سناتن ۱۵ سنت کمار ۱۶ سوائمبھو منو ۱ ستروپا ۱۸ چترگپت - رشی سنگیا ابتدای مانوی سرشٹی والے اور اریمان وغیرہ نام والے ائمہ تیرہ جو پاک نسل والے کہلاتے - جنمین سے خاص دیوتاون کے واسطے یگ اور خاص دشیون و پتیرون کے لیئے - سراوہ - ترپن - اور پرہی جگ اور شرادہ و ترپن کے سامان مین جو ۱ چالون وہ متعلق دیوتاون کے ۲ - جو متعلق رشیون کے ۳ - تل متعلق پتیرون کے شامل ہونے -

اور پہلے قسم والون کے جسم چار نوع کے ہوتے - ۱ - جرائج - جسکے اوپر وقت پیدائش کے سیر شکم مادر سے قدرتی لپٹا ہوا آتا جنمین انسان و چوپایہ وغیرہ ۲ - انڈج - جو شکم مادر سے انڈا نکلتا اور بعد مین پرورش کر انڈے سے مرتب ہوا جسم پیدا ہوتا - جنمین پرند جانور اور سانپ وغیرہ ۳ - اودبھج جو زمین کو پھوڑ کر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیکھتے اسمین تمام بناتات ہے۔ چوتھا۔ سیدج۔ جو کہ یہ۔ پیدا ہوتے جسمین لیک۔ جون کہٹ مل وغیرہ اسطرح تمام دنیا مین پانچ قسم والے اجسام در آتے ہین۔

دیو تارشی پتر جراج انڈج اوتج ۔ سیدج دوسری تفصیل یہ ہے کہ صرف ایک اوبج قسم والے غیر منقولہ موجانے پہرتے نہین۔ باقی چار قسم والے منقولہ جو چلتے پہرتے ہین۔

سوتر نمبر ۶ سیت وشا۔ اور دیش اپوروک نہ ہونے سے۔ یہ ہمارا دعوی نہین ہے کہ بدون دیش۔ کال۔ یعنی بلا ماں باپ اور جونی اور بلا بیج کے اجسام کی پیدائش ہوسکے یہ قدرت ہے کہ۔ الوبج والے کل دیوتا۔ رشی۔ پتر۔ اور الوبج والون چار اقسام جراج وغیرہ مین سے سیدج۔ لیک جون مچھر کہٹ مل وغیرہ بلا ماں باپ بلا جون۔ بلا بیج کے اجسام پیدا ہوتے ان سب مین قدرت نے یہہ انتظام معین رکھا ہے کہ نہایت اچھے اور نہایت بُرے فعل کرنیوالے بے جون بے ماں بے باپ بے بیج کے اور اوسط کرم کرنیوالے۔ جون ماں۔ باپ اور نطفہ سے پیدا ہون چنانچہ ان آخر الذکر مین تمام اجسام دنیوی اور الوبج مین نہایت اچھے افعال کے نتیجہ سے ظہور پذیر ہوے۔ دیوتا رشی پتر۔ اور نہایت ناقص افعال کے نتیجہ سے ظہور پذیر ہوئے۔ لیک جون کہٹ مل۔ مچھر وغیرہ پیدا ہوتے۔

سوتر نمبر ۷ دہرم وشیش سے بھی۔ ان مانوی سرشٹی والو مین نیک افعالی زیادہ ہونیسے الوبج سنگیا ہے۔

سوتر نمبر ۸ نامون کے ہونے سے۔ سمرتیون اور شاستروں مین ان بیج وغیرہ مانوی سرشٹی والون کے نام مندرج ہین۔

سوتر نمبر ۹ سنگیا کے اناد ہونے سے۔ وید مین برہمہ سنگیا۔ اور دیو سنگیا دیوتون مندرج ہین لہذا بیج مین اونکی تقلیع رشیون نے کرکے بیج وغیرہ کو برہمہ سنگیا مین اور دیو سنگیا مین اور وغیرہ کو شاستر و سمرتیون مین درج کیا۔ سب سے پہلے بھی الوبج۔ مانوی سرشٹی اور اونمین بھی۔ پہلے رشی اور کسیپ رشی سے دیوتا۔ بعد۔ منیشی سرشٹی پیدا ہوئی ہے۔

سوتر نمبر ۱۰ الوبج اتیت ہے۔ بوجہ صدر الوبج خلقت صحیح ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوتر نمبر ۱۱ ویدکے لنگ سے بھی اسکی بابت وید کی شرتی - سرشٹی پرکار کا منڈمین بہت ہین سب کا خیال طوالت نہ لکھنا تاہم ایک شرتی وید کی لکھی جاتی وہ یہہ ہے -

॥ योब्रह्माणंविदधातिपूर्वंयोवेदाञ्चप्रहिणोतितस्मै ॥

॥ तंहदेवमात्मबुद्धिप्रकाशंमुमुक्षुर्वैशरणमहंप्रपद्ये ॥ श्रुति ॥

معنی یہ شرتی وید واک کے یہہ ہین - کہ جو پہلے کلپ کی ابتدا مین برہماجی کو پیدا کرتا ہے اور جو برہما جیکی بھلائی کے لیئے برہماجی کے عقل مین ویدون کو ظاہر کرتا ہے اوس آتم سروپ پرکاشمان دیو پر برہمہ شرن کو میرا شرنو (انسان - موکش دنیا سے نجات چاہنے والا) پراپت ہون -

نوٹ سوپادھک برہمہ الیشر نام والیکے دو سروپ دو نام والے ہین ایک وشنو - دوسرا رودر شیو مہادیو - یہی انادا ونکی شکتی (قدرت) انادی ہے اوس سوپادھک برہمہ نے اول برہما کو پیدا کیا اسکے بعد برہما نے پہلے مانوی پرجا پتی خلقت پیدا کی بدیوجہہ برہماجی بھی الیشر کوٹی مین شمار کیئے گئے مگر سوجہہ سے کہ برہماجی انادی نہین پیدا شدہ ہین - اتنک متہ (مذہب خاص پرت کہنڈمین) برہماجی کا پوجن نہین انادی - وشنو - شیو - شکتی کا پوجن متعلق سوپادھک برہمہ پوجن کے ابتدا سے اتنک چلا آتا اور اسی بناء - ویشنوی - شیوی - شاکتی - تین مت ہین - چونکہ وہ ہر کسی کو نظر نہین آتے لہذا اونکے - لنگ (نشان) کی عبادت جاری ہے اور وہ لنگ اونکا - پانچون عناصر مادہ پیدائش عالم ہین - اس بناء پر پانچ قسم سے سوپادھک برہمہ کے لنگ کا پوجن جاری ہے - ۱ - اکاس کا لنگ شبد - یہہ وہ پوجن ہے جو انا پرشد بذریعہ شنتروں اور استوتروں کے ہوتا - ۲ - وائو کا لنگ پانچ پران یہہ وہ پوجن ہے جو بموجب پنجلی جوگ شاستر کے پرانایام کیا جاتا - ۳ - تیج کا لنگ اگ - یہہ وہ پوجن ہے جو یگ اگن ہوتر کہا تا پنجاگنی تپ کہا جاتا - ۴ - جل کا لنگ جل - یہہ وہ پوجن ہے کہ آدم قد جل کے اندر دریا مین کھڑے ہوکر الیشر کا دھیان کیا جاتا یا کسی گھاٹ مین شدہ جل شل گنگا جل وغیرہ کے بھر کر پوجن کیا جاتا یا سہسر دھارا اسنان - ۵ - پرتھوی کا لنگ - مٹی - پتھر - جواہرات سونا وغیرہ معدنیات جو مورتی پوجن کیا جاتا - یہہ سب الیشر کی لنگ کی پوجا ہے اور سی وید کی شرتی سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ظاہر کہ اسی سوا دیکھ برہمن کی عبادت سے درجہ بدرجہ مکت ملتی ہے اور منکہ انسان وہی ہے جو موکش کی اچھا والا ہو
پس منکہ شبد۔ ابھرلس اور یہ لفظ تمکشو نوع انسان کا ہے۔ واضح رہے کہ اس موقع پر بجوبد طوالت کے مترجم نے سرشٹی
پرکاش کو پورا نہیں لکھا۔ یہ ترجمہ وہدایت شاستر مین مولف نے کل سرشٹی پرکار (ترکیب پیدائش عالم) کو بلفظہ
ضمیمہ نمبر ۳ کے مفصل کل بجوالہ وید کی شہر توان اور یہ ہیوتروں کے لکھکر شامل جلد وہدایت شاستر کردیا ہے
سو موقع پر وہ زیادہ تر حظ طلب ہے۔ فقط

پانچوان ادھیاء اور اوسکا پہلا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱۔ آتما کے سنجوگ اور پریتن سے کرم ہاتھ مین ہوتا ہے۔ تدبیرات مین آتما کی سیتا (قوت) شامل ہو تب ہاتھ سے فعل ہوتا ہے۔ پھر جس درجہ کی قوت اور جیسی تدبیر ہو۔

سوتر نمبر ۲۔ تیسا ہاتھ کے سنجوگ سے کرم ہوتا ہے

سوتر نمبر ۳۔ آپ گھات سے اُت پن کرم موسل ادین کرم پر تھک ہونیسے ہاتھ کا سنجوگ کارن نہین ہے

فعل دو طرح سے ہوتے ایک اندرونی جو تدابیر اور فکر دل سے ہون جسکو سوتر نمبر ۱ مین کہا وہ فعل نظر نہین آتے ثمرہ اوسکا معلوم ہوتا ہے دوسرے بیرونی از قسم دستکاری جسکو سوتر نمبر ۲ مین کہا وہ فعل اور اونکا ثمرہ دونو نظر آتے ہین چنانچہ اس سوتر مین پہلے قسم کے افعال کا بیان ہے کہ اپ گھات یعنی چوٹ یا ٹھوکر سے جو فعل ہوتا اوسمین ہاتھ کارن نہین ہے۔ اگر کہو کہ دھان کوٹنے مین ہاتھ کارن کیون نہین ہے۔ اسکی اصلیت یہہ ہے کہ وہان بذریعہ موسل کے کوٹے جاتے۔ علی ہذا لکڑی وغیرہ بذریعہ بسولا وغیرہ اوزارون کے چھیلی کاٹی جاتی تو ایسے موقع پر ہاتھ کا سنجوگ صرف موسل یا بسولا وغیرہ اوزارون سے ہے کہ ہاتھ سے ہتھیار اوٹھایا اور وہان لکڑی پر اوس آوازکی ضرب دیجاتی مگر اوکھلی یا لکڑی کا سنجوگ اب ہاتھ سے نہین ہوتا کہ ہاتھ وہان پہونچکر کوٹتا چلتا ہو بلکہ کوٹنے چلنے وغیرہ کا کام اوزار کا ہے جو دھان۔ لکڑی وغیرہ سے جسکا سنجوگ ہوتا پس ایسے موقع پر آتما اور تدابیر کا سنجوگ کارن ہے ہاتھ کارن نہین ہاتھ صرف اوزار اور ٹھانیکا کارن ہوتا۔

سوتر نمبر ۴۔ تیسے ہاتھ کے کرم مین آتما کا سنجوگ کارن نہین ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس سوتر مین دوسرے قسم کے افعال متدرجہ سوتر نمبر ۴ کا بیان ہے جو خاص تعلق ہاتھ کے ہین اونمین آتما کا سنجوگ نہین ہے

سوتر نمبر ۵ اپ گہات اور موسل کے سنجوگ سے ہاتھ مین کرم ہوتا ہے۔

غلہ کے کوٹنے مین جہانتک موسل اوٹھایا یا اتارا بار بار جاتا وہان تک ہاتھ کا رن ہے جسکا موسل سے سنجوگ ہے اور آتما کا رن نہین کہ آتما موسل کو نہین اوٹھاتا نہ موسل خود بخود اٹھتا ہے۔

سوتر نمبر ۶ آتما کا کرم بھی ہاتھ کے سنجوگ سے ۔ جو کرم متعلقہ قسم اول آتما کے ہین وہ کرم بھی۔ آتما کا ہاتھ سے سنجوگ ہونے پر ہوتے۔ آتما۔ کسی کرم کا کرینوالا نہین جیسے کہ ہاتھ مین آتما کی سیتا (قوت) کا سنجوگ ہے۔ ورنہ بلا ہاتھ کے قوت اور بلا قوت کے ہاتھ بیکار ہے

سوتر نمبر ۷ سنجوگ کے ابھاو مین گرت سے پتن ہوتا ہے ۔ بعض فعل جو بلا آتما و ہاتھ کے سنجوگ کے خود بخود ہو جاتے۔ اونمین بھاری پن کا رن ہے۔ جیسے درخت سے پکا ہوا پھل کہ جب پھل پک کر بھاری ہو جاتا تو بھاری پن سے پھل زمین پر گر جاتا ہے اوسکو ہاتھ سے گرانے اور ہاتھ مین آتما کے قوت کی ضرورت نہین ہوتی۔ بھاری پن سے ڈال مین اوسکے تھمے رہنے کی قوت نہین ہوتے۔

سوتر نمبر ۸ پریونا و شیش کے ابھاو سے نہ اوپر کیطرف نہ ترچھا گون ہوتا ہے

گرنا اوسکو کہتے کہ اوپر سے نیچے کو گرنے جیسا درخت سے پھل۔ اور چلنا اوسکو کہتے کہ جو نیچے سے اوپر کو یا سیدہا خواہ دائین بائین خواہ پیچھے کو چلے۔ چنانچہ اس سوتر مین اونکا بیان ہے کہ جو چلائے جاتے۔ جیسے کمانسے تیر بندوق سے گولی۔ اونکی بابت کہتے ہین کہ اونکے چلانے مین جسقدر قوت دیجاتی اور جسطرف چلائے جاتے اوسی قدر دور اور اوسی طرف تیر وغیرہ چلتے اور جب وہ قوت دے ہوئی نہین رہتی تب ہی وہ نشانہ پر یا نشانہ سے آگے یا نشانہ کے نہ پہونچنے تک ہی وہین کے وہین جہانتک پہونچنے گرجاتے ہین پھر وہ اوپر۔ دائین یا بائین وغیرہ طرف نہین چلتے

سوتر نمبر ۹ پرتین و شیش سے نودن ہوتا ہے ۔ اونکے چلانمین جس قدر تدبیر زیادہ ہوگی اوسیقدر وہ زیادہ چلینگے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوتر نمبر ۱۰ لوڈن وشیش سے اوپر کو وشیش پھینکنا ہوتا ہے

اوپر کیطرف یا زیادہ دور پھینکنے کے لیئے تحریک کی قوت زیادہ درکار ہوتی ہے۔

سوتر نمبر ۱۱ ہاتھہ کے کرم کی طرح بالک کا کرم ویا کھیات ہے۔

جیسے ہاتھہ سے کئے ہوے کرم کا بدلا۔ کہ ہاتھہ نے اپنے ارادہ سے موسل تیر۔ گولی وغیرہ چلانے کا فعل نہین کیا نہ موسل وغیرہ خود بخود اپنے ارادہ سے چلے بلکہ چلانے والے کے ارادہ سے ہاتھہ نے موسل۔ تیر۔ گولی۔ گلا وغیرہ چلائے اسلئے اونکا بدلا۔ ثواب وعذاب کا ہاتھہ یا موسل وغیرہ کو نہین ملتا۔ جس نے خواہش وارادہ سے وہ فعل کیا وہ ثواب وعذاب کا بدلا پاتا ہے اسی طرح نادان بچہ جو ہاتھہ پانو وغیرہ کو بلا کسی خواہش کے چلاتا وہ بچہ بھی اون افعالون کے بدلے ثواب عذاب کو نہین پاتا کیونکہ جب وہ کسی خواہش سے فعل نہین کرتا تو ظاہر کہ اوس نے کوئی فعل ہی نہین کیا۔

سوتر نمبر ۱۲ جیسے ہی وگدہ اوپسپوٹن مین۔ اسکی شرح مین چند تمثیل مین جیسے۔ نمبر ۱۔ کسی شخص کے آگ سے جلنے سے پھپھولا پڑے اور شدت درد مین وہ ہاتھہ پانو چلاتا پٹکتا وہ ہاتھہ وغیرہ چلانیکا فعل بھی نادان بچہ کیطرح اوسکو ثواب عذاب کے بدلے دینے کا کارن نہین ہوتا کہ حالت مجبوری وغفلت مین وہ فعل ہوا۔ نمبر ۲۔ مردہ کے جسم مین جلانے وقت پھپھولا پڑتے تو مردہ کے جلانے اور پھپھولا پڑنیکے بدلے ثواب وعذاب کا جلانیوالا بھائی نہین کہ وہ فعل لاذمی محکومہ شاستر کا ہے۔ تیسرا۔ آت تاہی۔ کا جلانا اور اوسکے پھپھولا پڑنا۔ ات تائی اوسکو کہتے ہین کہ چھ قسم کے فعل مندرجہ ذیل مین سے کسی قسم کا فعل کرے شاستر مین حکم ہے کہ ایسے کو مار کر جلاوے۔ اول۔ جو کوئی کسیکے گھر مین آگ لگاوے۔ ۲۔ کسیکو زہر کھلاوے۔ ۳۔ سواء موقع جنگ شاہی متعلقہ فوج کے کسیکو ہتیار سے مارے۔ ۴۔ چھپ کر۔ ۵۔ جبراً کسیکی عورت چھین لی۔ ۶۔ جبراً یا فریب دغا سے کسیکا کھیت۔ زمین مکان چھین لیوے۔ ایسون کے لیئے راج نیت مین سزا جان کشی کی ہے

سوتر نمبر ۱۳ پرتین کے ابھاو مین پرسپیت کا چلن کرم ہوتا ہے

جیسے کوئی شخص۔ سونے مین ہاتھہ پانو وغیرہ کا فعل کرے وہ افعال بھی ثواب عذاب کا بدلا دینے والا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوتر نمبر ۱۴ ۔ وایو کے سنجوگ سے ترن مین کرم ہوتا ہے ۔

نوٹ ۔ سوتر نمبر ۱۳ سے نمبر ۱۴ تک اس حصہ مین جو وہ فعل کہے جو انسان مذریعہ جسم کے کرتا اب وہ افعال کہتے کہ جو سوا انسان کے اور دن سے بہرزد ہوتے ۔ چنانچہ کہتے ہین کہ ہوا کے سنجوگ سے تنکا ۔ کپڑا وغیرہ اڑجاتے یا درختون کے پتہ ۔ شاخ بلکہ بڑے درخت گرجاتے ۔ چھپر وغیرہ اڑجاتے اون افعال کا بدلا پانیوالا کوئی نہین ہے ۔

سوتر نمبر ۱۵ ۔ من کے چلنے سوچھون کے سرکنے یا سنکھہ چلنے مین اور شٹ کارن ہے ۔ جیسے ۔ سوئی مقناطیس پتھر کی کشش سے سرکتی یا مقناطیس کے سامنے کیطرف کو چلتی ۔ خواہ مذریعہ منتر کے یا من وغیرہ چلنے اونکا کارن کشش وغیرہ نظر سے معلوم نہین ہوتا ۔ اوشیدہ رہتا ہے ۔

سوتر نمبر ۱۶ ۔ انیک ایک ساتھہ ہونیوالے سنجوگ وشیش وان مین کرم کے اُن ہونے مین ہیتو ہے ۔ تیر وغیرہ جو چلائے جاتے وہ جس قدر دور تک پہونچین اونکے اوسقدر دور تک پہونچنے کا فعل ایکدم سے ایک ساتھہ انجام پذیر نہین ہوتا بلکہ جسقدر دور وہ چلے وہی فاصلہ ۔ بال بال بہرتک کا پیچھے رہتا ہوا ہوتا ہے ۔ مطلب یہ کہ چند افعال ایک ساتھہ نہین ہوتے

سوتر نمبر ۱۷ ۔ بان کا اُدکرم بودن سے ہوتا ہے اور آدکرم سے کرینگے ۔

بان بیگ روپ سنسکار سے اوتر تہا ایک ایک سے اوتر کرم ہوتا ہی

مثلاً چلانے تیر کا ابتدائی فعل تو اوسکے چلانے پر ہی جسم ہوجاتا کہ چلانے سے رکمان خالی ہوگئی اور تیر چل دیا مگر اوسکے چلنے کے فعل کا نتیجہ بعد مین نکلتا ہے کہ جس جس قسم پر وہ لگا اور جسکے لگا اوسکو نقصان ہوا اوسکا کارن بیگ ہے یعنی تیر کی چال اور چلانیوالیکی قوت دینے سبب ہے ۔

سوتر نمبر ۱۸ ۔ سنسکار کے ابھاو مین گرت سے تین ہوتا ہے

چلانیوالے نے جسقدر تیر وغیرہ مین قوت دی اوس قوت کے نہ رہنے پر خالی تیر کا بوجہ تیر مین رہ جانا وہ چل نہین سکتا اسلئے بھاری پن سے گر پڑتا ہے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہانتک وہ کرم بیان ہوے جو جیو وغیرہ یونی روحون کے مین اگلے حصہ مین انسانون کے کرم موجود رکھتے ہین

پانچوین ادھیاے کا دوسرا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱ پیرنا سے اب گیات سنجکت سنجوگ سے پرتھوی مین کرم ہوتا ہے

پرتھوی مین تین طرح سے فعل سرزد ہوتا ہے ۱۔ تحریک سے جیسے بالنس وغیرہ اگنی کی تحریک سے ۲۔ اب گیات۔ جیسے کواڑی وغیرہ کی ضرب سے ۳۔ سنجکت سنجوگ جیسے گھوڑا جڑے ہوے کے رسی کے سنجوگ سے رتھ مین کرم چلے گا۔

سوتر نمبر ۲ اینک وشیش سے ہوے کرم۔ ادرشٹ کارن سے ہوتا ہے

افعال مذکور کے علاوہ جو فعل ہوتے اونکا کارن (سبب) بوشیدہ۔ اور زیادہ تحت سے ہوتا زلزلہ زمین کا کارن سادھارن ہے۔

سوتر نمبر ۳ سنجوگ کے ابھاو مین گرت سے جلونکا پتن ہوتا ہے، شرکت کے کالعدم ہوجانیسے بوجھ بھاری ہونیکے پانی گر جاتا ہے۔ جیسے بادلون سے۔

سوتر نمبر ۴ جل کے دروت سے بہنا ہوتا ہے پانی بہت تیلا ہونیسے بہتا ہے

سوتر نمبر ۵ ناڑی۔ والوکے سنجوگ سے جل کے اروھن کو کراتے ہین

سورج کے شعاعین ہوا کے ذریعہ سے۔ پانی کو اوپر کیطرف جانب آسمان کے چڑھاتی ہین۔

سوتر نمبر ۶ نودن۔ پیڑن۔ سنجوگ۔ تین طرح سے، پانی کی تین چال ہین ۱۔ ہوا کی ضرب و تحریک۔ اور ہوا و سورج کی کرن کے مشترک ذریعہ کے راستہ سے اوپر کو چڑھتا۔ ۲۔ جل کے الواو پر فراہم ہوے سورج وغیرہ کی گرمی سے متفرق اور بھاری سے ہلکا ہوکر چلا پڑجانا اور بھاپ ہوکر اوپر چڑھ جانا۔ ۳۔ سردی پانیسے جمکر برف اور اولہ بنجاتا اور چلا ہوا بھنے لگتا۔

سوتر نمبر ۷ برکشون مین جل کا ابھ سرین۔ ادرشٹ کارن سے ہوتا ہے

جڑ مین پانی دیا ہوا جو درختون کے رگ رگ مین جزب ہوتا وہ ایشور کی قدرت ہے جو نظر نہین آتی۔

سوتر نمبر ۸ جل کا سنگھات اور پگھلنا تیج کے سنجوگ سے ہوتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اکاس کے بہاتیج سے والے بجلی پانی بادلون مین تہار رہتا زیادہ جمکر برف واولا بنجاتا۔ اور پہر وہ برف واولا دن برگرا ہوا سورج وغیرہ کی گرمی سے پگھل جاتا۔

سوتر نمبر ۹ تنیین گھور گرج لنگ ہے۔ پانی کا گھور ناگرجنا بادلون مین اکاس کے بجلی بجلی کی گرمی کا نشان ہے۔

سوتر نمبر ۱۰ ونیدرک بھی ہے۔ پانی کی موسلا دھار جو بہانتک بیان ہوئی سندر یہ ویدیہ

سوتر نمبر ۱۱ جلون کے سنجوگ سے اور میگھہ کے بہاگ سے)۔

پانی مین ہوا کی مہ تیج کے ضرب شامل ہونے۔ اور بادلون کے پاش پاش ہونیسے گرجنے کی آواز ہوتی ہے

سوتر نمبر ۱۲ پرتھوی کرم کے سمان تیج اور وایو کا بھی کرم ویاکھیات ہے

سوتر نمبر ۱۳ اگ کے شعلہ کا اوپر کو جانا اٹھنا۔ ہوا کا تیرچا جانا اور عناصر کے تو دن کا اور من کا ابتدائی کرم جو روزانہ کے ہوا۔ ان سب کا کارن آتما قدرت سے جو نظر نہین آتا۔ اور معمولی اگ کے جلنے۔ ہوا کے چلنے وغیرہ مین اونکا کارن ظاہری ہے جو نظر آتا۔

سوتر نمبر ۱۴ ماتھہ کے کرم کی سمان من کا کرم ویاکھیات ہے۔ یہ ان پانچین ادھیائے کے پہلے مہرکے سوتر نمبر ۱۳ مین ماتھہ کے کرم کا بیان ہوا ہے سو من کا کرم ہے کہ بدون آتما کی قوت کے دل حرکت نہین کرسکتا نہ بدون تحریک دل کے کوئی حس خود اپنا فعل کرسکتی ہے۔

سوتر نمبر ۱۵ آتما۔ اندریہ۔ من۔ اور ارتھہ کے سن کرشن سے سکھہ دکھہ ہوتا ہے۔ فعل تو۔ آتما۔ اندریہ۔ دل کے اشتراک سے اور فعل کا نتیجہ سکھہ دکھہ ماننے سے ہوتا ہی کہ جس نے اپنے کو فعل کا کرنیوالا نتیجہ پانیوالا سمجھکر۔ مرغوبہ مین رغبت کی سکھہ معلوم ہوتا اور جس نے نتیجہ کو برا سمجھکر نفرت مانی اوسکو دکھہ ہوتا ہے اگر اوس نتیجہ کو تقدیری مانے کبھی سکھہ دکھہ پاپت نہ ہو۔

سوتر نمبر ۱۶ آتما مین استھر ہوئے من مین اوسکا ارمپھہ ہونا شریر کے دکھہ کا ابھاو ہونا سنجوگ ہے۔) جب دل صرف آتما مین مستقل رہے اور دل مین پہر کوئی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوسکا دہرم سنکلپ بکلپ شروع و موثر نہ ہو تو سمجھنا چاہیئے کہ نہیں بیاپت (عائد) ہوگا

سوتر نمبر ۱۷ شریر مین کا دیہہ سے نکلنا۔ دیہہ مین۔ پرویش کرنا۔ کہائے پیئے ہوئے کے ساتھ سنجوگ اور انیہ کاریونمین اور شٹ سنجوگ سے کرائیگئے ہوتے ہین۔ ۱۔ مرنیکے وقت دل کا قوت شرکت دیہان دیہہ سے خارج ہونا۔ ۲۔ اور دوسرے جسم کے پیدا ہونیکے وقت دل کا مع محسوسات دیہان کے نئے جسم مین داخل ہونا۔ ۳۔ کہائے پیئے ہوئے غذا اور پانی کے ساتھ بہری محسوسات دیہان کے شرکت۔ یہہ تینون امر۔ کارن آتما قوت شرکت سے ہوتے جو آتما نظر نہین آتا۔

سوتر نمبر ۱۸ اوسکے اپہاو مین سنجوگ کا اپہاو اور پرا اور اپاو نہونا موکش ہے

۱۔ دل کی لگن جب سنکلپ بکلپ مین نہ رہے یا تب سنچت۔ پچھلے۔ اگامی۔ حال کے کئے ہوئے پراربدھ جو تین قسم کے کرم کے نتیجہ کے ملنے کا۔ اپہاو ہو جاتا کہ۔ تینون قسم کے کرم کا نتیجہ بہرا باقی نہین رہتا۔ ۲۔ پھر دکھ کا عائد نہ ہونا۔ کہ اون دونون وجوہ سے پھر دکھ عائد نہین ہوتا۔ اسیکا نام موکش (دوبارہ نجات) ہے

سوتر نمبر ۱۹ درجہ۔ گن۔ کرم کے۔ مدہانت کے بروودہ دہرم ہونیسے تم۔ اپہاو ہے

تم۔ جسکے لغوی معنی اندہیرا۔ اور اصطلاحی معنے اگیان (نادیا۔ لاعلمی۔ نادانی) کے ہین۔ کوئی شے نہین کہ۔ اوجھلا ہو جانے پر اندہیرا۔ ودیا۔ علم ہو جانے سے۔ اودیا بے علمی۔ گیان ہو جانے پر اگیان نادانی۔ معدوم ہو جاتے چونکہ کرم کے متعلق ۱۔ کارن (وجہ) ۲۔ پرتین (تدبیر ۳۔ لوذن (ندارد ہونا) ۴۔ اپہ گہات (دوسرے کی ضرب عائد ہونا) ۵۔ گرت (بھاری پن) ۶۔ دراوت (پراثر ہونا) چھہ سنسکار چھہ مراتب معنیہ مین اونمین سے۔ تم۔ مین کوئی مزاحمت نہین لہذا اون مراتب کے خلاف ہونیسے۔ اندہیرا۔ اودیا۔ اگیان کوئی شے نہین ہے۔

سوتر نمبر ۲۰۔ تیج کا ان درو سے اورن ہونیسے بہی) ۔ وجوہ متذکرہ نمبر ۱۹ سے علیحدہ جیسے شمع چراغ وغیرہ کے کسی شے سے ڈھک جانے سے بھی اندہیرا ہوتا واقعی اندیرا کوئی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوتر نمبر ۲۱ دسا۔ کال۔ اکاس۔ کریاوان۔ درووالون سے بہروہ دہرم والے ہونیسے کریا رہت ہین۔ جیسے۔ دسا۔ (اظراف)۔ کال (وقت) اکاس (خلا)۔ پانی۔ اگ۔ خاک۔ باصورت والون کے خلاون۔ بے صورت۔ بے عضووالے ہونے سے۔ صورت والون کیطرح کسی فعل کو نہین کرتے تیسے آتما کسی فعل کا فاعل نہین ہے۔

سوتر نمبر ۲۲ ایسے ہی یعنی مثل۔ دسا۔ کال۔ اکاس کے فعل اور صفت بھی بیصورت بے عضووالی ہین

سوتر نمبر ۲۳۔ کریا رہت والون کا سماوا کرمون سے لورتے ہے۔ جو فعل نہین وہ فاعل نہین ہوتے۔

سوتر نمبر ۲۴ لیکن گن اسماوا کارن ہے۔ بے صورت بے عضووالی (اوصاف متعدد سبب والے نہین ہوتے جیسے آتما کی صفت مین آتما کے ساتھ دل کی شرکت نہین ہوتی ہے

سوتر نمبر ۲۵۔ گنون کے سمان دسا ویا کہیات ہے۔ جیسے گن مین تیسے دسا مین بھی کسکی شرکت نہین اور دسا بھی بے صورت بے عضووالی ہے۔

سوتر نمبر ۲۶ کارن کے سمان ہے۔ (نمت کارن کیطرح کال بھی بے صورت بے عضو کسی فعل کا فاعل نہین۔

چھٹا ادھیاء اور اوسکا پہلا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱۔ بدھ پوروک واک کی رچنا ویدمنتر ہے۔ اس ادھیاء مین کرتا سب وعذاب کا بیان ہے اسلئے شروع مین وید کا حوالہ دیا کہ وید مین جسکو لوائے اوسکا کرنا۔ اور جسکو عذاب اور اوسکا نہ کرنا کہا وہ نکہا جاتا ہے

سوتر نمبر ۲ برہمن مین سنگیا کرم سدھ ہونیکا چنہہ ہے) جو الیشر کا کلاد اوسکا نام وید۔ نتر بھاگ۔ اور اونکی تفسیر جو رشی برہمنون نے کی اونکے کلام کا نام وید برہمن بھاگ ہے چنانچہ یہ بیان وونون کے بموجب کہا جاتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوتر نمبر ۳ ۔ بدہ یوروک دان ہے) خیرات کرنا ثواب اور جائز ہے ۔

سوتر نمبر ۴ ۔ تیسے ہی برت کرہ ہے ۔) اسی طرح جائز خیرات کا لینا ۔ جائز ہے

سوتر نمبر ۵ ۔ رایہ آتما کے گن اپنیہ اتماین کارن ہونیسے فاعل کو فعل کا ثمرہ ملتا اور سکی عوض دوسرے کو نہین ملتا ۔

سوتر نمبر ۶ ۔ وہ دشٹ کے بھوجن مین بھی نہین ہوتا ۔ نالائق کو خیرات نہین دینا چاہیے

سوتر نمبر ۷ ۔ جو حصہ مین پروورت ہوتا وہ دشٹ ہے ۔ (جو جان آزاری دل آزاری کرتا) وہ نالائق بد افعال ہے ۔

سوتر نمبر ۸ ۔ اوس دشٹ (نالائق) کے صحبت سے دوش ہوتا ۔ (عیب لگتا ہے

سوتر نمبر ۹ ۔ اُدشٹ مین بھی نہین ہوتا ۔ وہ دوش عیب ۔ لائق شخص کی صحبت سے نہین ہوتا

سوتر نمبر ۱۰ ۔ پہر دشٹ مین پروورت ہونا چاہیے) اسلیے بُرے لائق شخص کی صحبت اختیار کرنا چاہیے اور اسے کو دان دینا ۔

سوتر نمبر ۱۱ ۔ سم یا ۔ مین مین پروورت ہو ۔ اگر پورا لائق نیک افعال نہ ملے تب جو اوسط درجہ یا اوسط سے کچھ درجہ والا لائق ہو اوسکی صحبت اختیار کرنا اور اوسکو خیرات دینا چاہیے محض نالائق سے قطعے پرہیز واجب ہے ۔

سوتر نمبر ۱۲ ۔ اس سے مین ۔ سم ۔ وششٹ تین قسم کے دھارمکون سے پرتیہ دین کا گرہن دیا کہیات ہے ۔ اسی طرح جو ۔ اوتم درجہ یا اوسط خواہ اوسط سے کچھ درجہ والون کی دی ہوئی خیرات کو لیوے محض نالائق کی خیرات نہ لینا چاہیے ۔

سوتر نمبر ۱۳ ۔ تیسے ہی برودھون کا تیاگ ہے ۔ جیسے بد افعالون کو خیرات دینا اور بد افعالون سے خیرات لینا ممنوع ہے ایسے ہی بد افعالون سے دیگر دنیوی معاملہ بھی تمک کرنا چاہیے ۔

سوتر نمبر ۱۴ ۔ مین مین پرمین تیاگ ہے ۔ محض نالائق کا ترک کرنا ہی نہین ہے مگر جو شخص اپنے سے کم درجہ والا اور پاپ کرنیوالا ہو اوسکا بھی ترک واجب ہے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوتر نمبر ۱۵ - سم مین اتم تیاگ یا پر کا تیاگ اچت ہے - جو کوئی نالائق شخص اپنے برابر کے لائق نہ کہتا ہے جسکو یکایک اپنے پاس آنے سے انکار منع نہین کرسکتے بلکہ ان کے ترک صحبت کے لیئے وہ تدبیر کرنا چاہئے کہ وہ نالائق خود ہی اپنے پاس نہ آوے یہ بھی ممکن نہ ہو تو خود ہی ان کے پاس جاوے بہرحال جیسے ممکن ہو اونکا ترک واجب ہے -

سوتر نمبر ۱۶ - وشٹ مین اتما کا تیاگ اچت ہے - جو شخص بد افعال زبردست ہے کسی نہ کسی طرح آپ ہی اوس سے علیحدہ ہوجانا مناسب و واجب ہے -

چھٹے ادھیار کا دوسرا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱ - وشٹ اور شٹ پریوجن مین سے اوشٹ کا بھاو مین موکش کا پریوجن ہے

دنیا مین دو قسم کے مقصد ہین ایک وہ جنکا ثمرہ دنیا مین ہی ظاہر ہوجاتا ہے جیسے - کیتی - تجارت ثارنت وہ تو متعلق عیش و آرام جسم موجودہ کے ہین - دوسرے وہ جنکا ثمرہ اس دنیا اور جسم موجود مین ظاہر نہین ہوتا جیسے - جگ - جپ - تپ - جوگ - یُن وغیرہ اونکا ثمرہ سرگ سے لیکر موکش تک کا ہے -

سوتر نمبر ۲ - ۱- اہر شیچن - ۲- اپاس - ۳- برہم چریہہ - ۴- گرکل باس - ۵- (اجاونکا اپکرمہ) (برت روزہ) (بجماعت کی پرہیز - (بورڈنگ ہوس مین رہنا)

بان پرستھ - ۶- یگ - ۷- دان - ۸- پروکشش - ۹- وشا - ۱۰ - (العالم ضعیف بن مین رہکر عبادت کرنا) (یگ) (خیرات) (کانشتا یا بانکی باگ) (اطراف بستہ مین کام کرنا)

سنیاس - ۱۱ منتر - ۱۲ - کال - ۱۳ نیم

(اچھے مختصر مین کام کرنا) (گایتری وغیرہ کا جپ) (نیک اوقات معینہ مین کام کرنا - یہ علیحدہ قاعدہ پانچ معلمین مین اور شٹ کے ارتھ ہین - نتیجہ یہہ کہ دونو قسم مندرجہ سوتر نمبر ۱ مین سے یہہ تیرہ ۱۳ قسم کے افعال مندرجہ سوتر ہذا - قسم دوم کے مین جنکا ثمرہ پرلوک مین ملتا اسلیئے یہہ اوشٹ کہے جاتے کہ اس لوک جسم موجودہ مین اونکا ثمرہ نظر نہین آتا - شرح - لفظ نیم نمبر ۱۳ - کی اسکے پانچ جزو مین ۱۳/۱ - اندرو باہر جسم کو پاک رکھنا - ۱۳/۲ صبر کرنا - ۱۳/۳ تپ (جسم کو عیش و عشرت سے ٹہاکر قابو کرنا ۱۳/۴ سواد ہیار -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اتم ودیا - برہم ودیا پرہنا ایشور پاپہ کرنا - ۱۱ ایشور کا دھیان (مراقبہ)

سوتر نمبر ۳ - چار اشرمون کے کرم اپ دہاوانیا دہاہین - اس آریہ ورت بہرشٹ کنڈ ہین - ۱ - برہمچریہ - ۲ - گرہست - ۳ - بان پرست - ۴ - سنیاس یہہ چار آشرم مشہور ہین اونکا ثمرہ نیک ویہ - دونو قسم کا ہے کہ چارون آشرمون کے افعال جیسے نیت نیک وبد سے کرو ویسا ہی نیک وبد ثمرہ ملے -

سوتر نمبر ۴ - دہرم بہاو مین دوش ہونا اپ دیا - اور دہرم بہاو مین دوش نہونا اپ دہا ہے - جس نیک افعال مین عیب ہو وہ اپ دیا - اور دوش نہ ہو وہ اپ دیا کہلاتی ہے -

سوتر نمبر ۵ - جواشٹ روپ رس گندہ سپرس پرو کشت اور ابہوکشت وہ پوتر ہین - قبل ازین سوتر نمبر ۳ - کے اشیاؤن مین اہوین نمبر پر - کہشی واپانشی کو شتر ون سے پاک کرلینے کو کہا اوسکی فرید شرح کہتے ہین کہ - جن قدرتی - روپ - رس - گندہ - سپرش کو ویدنے اونکا بذاتہ پاک ہونا لکہا اونکے بابت شتر ون سے پاک کرنا نہ کرنا برابر ہے کہ وہ قدرتی پاک ہین -

سوتر نمبر ۶ - اُشیچ - یہہ شیچ کا پرتی شیدہ یا ابہاو ہے - پاک کے تضاد نا پاک ہوتا ہے لیس جو نمک - روپیہ وغیرہ بطور ناجائز حاصل کیا وہ ناپاک ہے قابل استعمال کے نہین -

سوتر نمبر ۷ - ان ارتہ بہی - گو کہ خیرات کی ہوئی شے بذاتہ پاک ہی ہے مگر دینے والے نے اگر - توہین یا کراہ کر دیا وہ بہی شئی ناپاک کے ہے اور اوسکا لینا واجب نہین خوشی اور اغراض سے خیرات کی شے پاک ہے -

سوتر نمبر ۸ - یم رہت کے شیچ بہوجن کرنیسے - نیم کے ابہاو سے کلیان مرگ نہین ہوتا مگر یم کے ارتہا شتر ہونیسے ہوتا ہی ہے - شرح - یم - ایک مجموعی لفظ ہے جسکے پانچ جزو ہین - ۱ - کسیکو جان سے نہ مارنا - ۲ - کسی سے عداوت نہ رکہنا - ۳ - محسوسات کو اپنے قابو مین رکہنا بدنی وبدضلی سے کسی شے کا نہ لینا نہ تصرف کرنا - ۴ - اندر وباہر سے جسم کو پاک رکہنا ۵ - چوری نہ کرنا - اب سوتر کا مطلب یہہ ہے کہ - یم - اور اکل حلال دو شے ہین زانجملہ - اگر - یم ہو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگلی حلال نہ ہو سُرگ ملیگا۔ اگل حلال ہو یم نہ ہو سُرگ نہ ملیگا۔ دونو ہون تو لوک پرلوک دونو ہین بہبودی ہوگی۔ غرض سُرگ کے لیئے۔ یم کا ہونا لازمی ہے۔

سوتر نمبر ۹۔ نہ ہونے مین بھی ابھاو سے ۔ لیکن اگل حلال نہ ہو تو۔ یم۔ کا سادھن نہ ہو سکیگا اسلیئے۔ اگل حلال اور یم۔ دونو لازم لزوم واجب التعمل ہین۔

سوتر نمبر ۱۰ سُکھ سے راگ ہوتا ہے ۔ سکھ سے دنیوی عیش و عشرت مین رغبت اور جب سکھ نہ رہے دکھ ہو تب اوس دکھ سے نفرت اور پھر اوسی سکھ ملنے کی خواہش ہوتی اسطرح سکھ مین رغبت۔ نفرت۔ خواہش تین عیب پیدا ہوتے ہین۔

سوتر نمبر ۱۱۔ اوسی مے ہونے سے ۔ عیش و عشرت مین ہر تن مشغول ہونے سے بھی وہ تینون نقص عائد ہوتے ہین۔

سوتر نمبر ۱۲۔ اور شٹ سے بھی پچھلے جنم کے بقیہ نتیجہ سے بھی سکھ دکھ ہوتا ہے۔

سوتر نمبر ۱۳۔ جات و شیش سے بھی ۔ ہر ایک جات انسان۔ حیوان کا خاصہ طبعی قدرتی ہوتا ہے جیسے نباتی اشیا مین سے جو سہ وغیرہ کہانے مین حیوان کی اور غلہ یعنی نباتات کے پھل کہانے مین رغبت انسان کی خاصہ طبعی سے ہوتی۔ یا جیسے باہم۔ کتا و بلی۔ بلی و چوہا۔ بھینسہ و گھوڑا۔ کتا و بندر کے عداوت اور ایک جنس مین بھی جیسے باہم کتون کے عداوت اور باہم کتا چیٹی کی الفت قدرتی ہوتی ہے۔

سوتر نمبر ۱۴۔ اچھا اور وبیش پورو کرم۔ اور ہم مین پرورت ہوتی ہے نیک افعال مین عمدہ نتیجہ ملنے کے امید سے شوق۔ اور بد افعال مین نقص نتیجہ ملنے کے خوف سے نفرت پیدا ہوتی ہے۔

سوتر نمبر ۱۵ تن سے سنجوگ و بیوگ ہوتا ہے ۔ اوسمین خواہش و نفرت سے بار بار دنیا مین پیدا و فنا ہوتا ہے۔

سوتر نمبر ۱۶۔ اتما کے گن کرمون مین موکش ہونا کہا ہے ۔ اس سوتر کے دو معنی ہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک یہہ کہ جوگ ابھیاس وغیرہ - اور دھرم - ادھرم کا پرگیان وغیرہ آتما کے گن و کرم ہین اونکے عمل سے موکش ملتی ہے (یہہ معنی شارحان شاستر بنا کے لکھے ہوئے ہین) - دوسرے معنی - کہ کسی فعل کا فاعل کسی ثمرہ کا پانیوالا آتما نہین ہے - اور اندریہ دانتہہ کرن کے کئے ہوے افعال کا ساکشی صرف گواہ رہنا یہہ آتما کا کرم ہے بس جو کوئی ایسا ہو کہ اپنے آتما کو کسی فعل کا فاعل اور ثمرہ پانیوالا نہ سمجھے صرف گواہ رہے وہ موکش (دنیا سے نجات پانا) ہے -

ساتوان ادھیاء اور اوسکا پہلا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱ - گن کہے گئے ہین - قبل ازین جو گن (اوصاف) کہے اس ادھیاء مین وہ شرح کہے جاتے ہین -

سوتر نمبر ۲ - پرتھوی وغیرہ درلون کے گن گندھ وغیرہ ہی دروے انت ہونیسے انت ہین

قدرتی عناصر کے انو تو ازدال مین مگر اون عناصر کے مادہ سے جو اشیاء عالم موضوع ہوے وہ سب موضوعی اشیاء عالم بازوال مین کیونکہ مادہ بازوال ہے یعنی الو - متعدد ضمیر ہونے وہ متعدد والو کا ضمیر لازوال نہین رہ سکتا چنانچہ جب وہ ضمیر متفرق ہوتا وہ شے نیست نابود ہو جاتی ہے زانجملہ خاک - پانی - آگ - ہوا - چار عنصر کے گن - بو - ذائقہ - گرمی - لمس بازوال ہین -

سوتر نمبر ۳ - اسی پرکار سے جو پدارتھ نت ہین اونکا نت ہونا کہا ہے

جیسے بازوال سے بازوال کا پیدا ہونا کہا اسی طرح جو شے لازوال اونکا گن بھی لازوال کہتے ہین

سوتر نمبر ۴ - جل - تیج - والو مین نت ہونے سے نت ہین - زنجملہ عناصرون کے اونمین سے پانی - ہوا - آگ صرف تین عنصر لازوال ہین چنانچہ اونکے گن بھی لازوال ہین اگر ایک ایک نوع کے ہوتے نوع بنوع کے نہین ہوتے - چوتھا خاکی عنصر اگرچہ لازوال ہے لیکن خاک کے روپ وغیرہ گن نوع بنوع کے اور وہ آگ سے جلکر نیست نابود ہو جاتے بدینوجہہ خاک لازوال اور اوسکا وصف بازوال ہے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوتر نمبر ۵ ۔ انتیون مین درویون کے انت ہونیسے انت ہین ۔ جو شے خود بازوال اوسکے وصف بھی بازوال ہین ۔

سوتر نمبر ۶ ۔ کارن گن پوروک پرتھوی مین پانچ گن ہوتا ہے ۔ اگ ین پکے ہونے سے پیدا ہوکر ۔ خاک مین وصف پیدا ہوتا اسوجہ سے بازوال ہے ۔

سوتر نمبر ۷ ۔ ایک درو ہونیسے ۔ ایک شے مین رہنے والا ہونیسے مطلب یہ ہے کہ جو کارن کا ادھار وہی کارن کے گن کا ادھار ہونیسے کارن گن ۔ کارج گن کا پیدا کرنیوالا ہوتا ہے ۔

سوتر نمبر ۸ ۔ انو مہت کی اپ لبدہ اور انیپ لبدہ نت دیا کہیات ہے ۔ مشہور اور سب کو معلوم ہے کہ ۔ انو ۔ نظر نہین آتا اور وہ متعدد ملکر انو سے بڑے جسم والا ہوا وہ نظر آتا ہے

سوتر نمبر ۹ ۔ اور کارن بہت ہونیسے ۔ متعدد سے ۔ مہت پران پیدا ہوتا ہے یعنی ایک شے مین چند عضو شامل ہوتے اسلئے وہ ظاہر ہوتی اور ایک علیحدہ شے کہلاتی ہے ۔

سوتر نمبر ۱۰ ۔ اس نے بپریت انو ہے ۔ مہت کے تضاد انو ہے جس مین برا نام کہی کی سبب ۔ اور عضو شامل نہین بدینوجہہ وہ نظر ہی نہین آسکتا ۔

سوتر نمبر ۱۱ ۔ انو مہت ایسا جیو ہار گیان ہے تینون وشیش کی ہونیسے اور وشیش کے نہ ہونیسے ۔ انو مین وشیشتا نہین کہ وہ بذاتہ خالص بلا شرکت غیری ہے اور درجہ غایت کا چھوٹا بدینوجہہ انو صرف جاننے اور سمجھنے کے لائق ہے دیکھا نہین جاسکتا اس صفت کا نام انو ہے ۔ اور انو سے جو اور سب اشیاء سے اون سب اشیاء مین عنا مرون کے انو ایک سے زیادہ زیادہ شامل ہین بدینوجہہ یہ اشیاء مہت (بڑے) کسی درجہ کے جسم والے ہونیسے نظر آتے ہین اور مہت کہے جاتے ہین ۔

سوتر نمبر ۱۲ ۔ ایک کال ہونے سے ۔ صفات مذکورہ بالا سے انو کا صرف گیان ماتر ہونا اور مہت کا بیوہار والا ہونا ایک وقت معلوم ہوتا ہے ۔

سوتر نمبر ۱۳ ۔ درشٹانت (تمثیل) سے بھی ۔ جیسے ۔ بیر ۔ انولا ۔ بیل ۔ تینون لفظ ہم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک صورت گول والے مین گرجیسا تا مین بیر سے بڑا۔ الو۔ آنولے سے بڑا بیل ہے لوٹ کر لیون کہا جاویگا کہ بیل بڑے چھوٹا الولا۔ آلو سے چھوٹا بیر ہے۔ غرض چھوٹا پن جہانتک ختم۔ کا وس سے چھوٹا کوئی نہ ہو اوسکو انو کہتے۔ اور الو سے چاہے جسقدر بڑا اوسکو مہت کہا جاتا۔ یہہ تمثیل تو بیر وغیرہ مجسم اجرام مین ہوئی مگر بیر ان الو نحض غیر مجسم ہے جو اپادان کارن جگت کا ہے لہذا وہ نہ دیکھا جاسکتا ہے نہ کسی ہوہارو والا ہے۔ مہت شے ہوہارو والی ہوتی اور نظر آتی ہے۔

سوتر نمبر ۱۴۔ الو مین انوت اور مہت مین مہت کا نہ ہونا کرم اور گنون کے سمان ویاکھیات ہے۔ جیسے گن مین گن کرم مین کرم نہین ہوتا ایسے الو مین انو۔ مہت مین مہت نہین ہوتا۔ یعنی الو و مہت کوئی خاص خاص شے نہین۔ چھوٹے سے چھوٹا وہ الو اور الو سے چاہے جسقدر بڑا وہ مہت کہلاتا ہے۔

سوتر نمبر ۱۵۔ کرمون سے رہت۔ کرم گنون سے رہت گن ویاکھیات ہی پورب سوتر

سوتر نمبر ۱۶۔ انوت اور مہت سے رہت کرم اور گن ویاکھیات ہے

کرم اور گن مین چھوٹائی و بڑائی نہین کہ کرم اور گن بھی غیر مجسم ہے عضو مین چھوٹائی بڑائی مجسم مین مانی جاتی ہے

سوتر نمبر ۱۷۔ اسی پرکار سے ہرس اور دیرگھ ویاکھیات اسی طرح کم و زیادہ کو سمجھنا چاہیے

سوتر نمبر ۱۸۔ انت مین انت ہے۔ ۱۹ نمبر۔ نت مین نت ہے۔ اوسی طرح جو بازوال وہ بازوال کہ لازوال نہین ہو سکتا اور جو لازوال وہ لازوال کہ بازوال نہین ہو سکتا ہے

نوٹ۔ اس سوتر کی شرح مین اچاریہ اپنے عقیدہ کو لکھتے ہین کہ دیگر اچاریہ جو پانچون عناصر کو بازوال کہتے اونمین سے خاک پانی اگ ہوا چارون عناصر کے انو اور اونکے گن تن ماترا۔ بو۔ ذائقہ گرسی۔ لمس۔ اور پانچون عنصر اکاس صرف بذات خود یعنی نو اشیاء۔ جگت کا اپادان کارن بے زوال اور پانچوین اکاس کا گن شبد اور پانچون عناصر سے موضوع ہوئے تمام جگت کے اشیاء۔ بازوال ہین اور اگے۔ جیو اور ایشر کو بھی لازوال کہنیکے اسطرح یہہ شاستر۔ ایشر۔ جیو۔ مادہ تثلیث کی قائل ہین کہ اونکے عقیدہ مین یہہ تین شے ازلی انادی لازوال باقی کل کائنات پیدا شدہ بازوال ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوتر نمبر ۱۹ - پرمنڈل نت ہے - اوسی طرح اپنے عقیدہ سے کہتے ہین کہ پرمنڈل یعنی برہمانڈ بھی لازوال ہے -

سوتر نمبر ۲۰ - اودیا - ودیا کا لنگ ہے - بے علمی - علم کی نشانی ہے - کہ علم سے کہ علم اور بے علمی ونسی ہے - جبتک جسکو علم نہ ہو تبتک اوسکو بے علم اور علم ہوجانے پر اوسکو باعلم کہتے ہے -

سوتر نمبر ۲۱ - بہت اکاس مہتان ہے اور ایسے ہی آتما ہے - جیسے اکاس (خلا) اور اکاس گن پوشیدہ انادی (جو ہمیشہ خلا مین ہوتا رہتا) تمام برہمانڈ مین بسیط - اور اسلئے اکاس اون چارون عناصر خاک - پانی - اگ - ہوا - سے بڑے درجہ والا اور لازوال ہے - ایسے چیتن آتما - اکاس سے بہت تمام برہمانڈ مین بسیط - اور اکاس تک کو قوت اور روشنی دینے والا ہے عنوکسی فعل کا نہ کرنیوالا کسی فعل کے نتیجہ کو نہ پانیوالا - لازوال - اکاس سے بھی بڑے درجہ والا ہے اس سوتر مین پانچوین ادھیاء کے تمام پہلے حصہ کا نتیجہ کہدیا ہے

سوتر نمبر ۲۲ - اوسکے ابھاو سے من الف ہے - دل آتما کی قوت سے ہر وقت کسی ایک جسم پر متوجہ ہو متحرک رہتا ایک ساتھ کل محسوسات پر متوجہ و متحرک نہین ہوتا اور آتما کی قوت نہ ہو تو مطلق اوس نئے فعل کو نہین کرسکتا بدین وجہ دل بسیط نہین اور بازوال ہے اور آتما نہ ہو تو دل کوئی شے نہین نداروشے ہے -

سوتر نمبر ۲۳ - گنون شے دشا دیا کہیات ہے - دشا کے گن جو - پر - اپر مصرحہ سابق وہ بحالت موجودگی کسی شے بجسم کے ہے اسلئے دشا کے گن جسم مین بسیط رہتے غیر جسم مین نہین اسلئے جہانتک اوسکے گن بسیط تک ہین دشا کے بسیط ہونیکا درجہ زیادہ ہے

سوتر نمبر ۲۴ - کارن مین کال ہے - پر - اپر وغیرہ اشیاء کے سبون مین قرب کا تعلق واسطہ ہونا بدین وجہ وقت سب مین بسیط اور وقت کے اندر سب محیط ہین - فقط

ساتوین ادھیاء کا دوسرا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱ - سوا اکاس تت کے باقی جو چارتت کے - سپرش - روپ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رس - گندہ گن اون گنون کے ابھاو سے ایکتا - بھن پدارتھ ہے
چارون عناصر کا ایک ایک شے ہونا علیحدہ امر ہے لیکن اون چارون عناصر والے وہ چارون گن -
اکاس - وسا - اور کل مین نہین ہین -

سوتر نمبر ۲ - تیسے ہی پرتھکت ہے اوسی طرح بوجہ شے ہونیکے اونکا علیحدہ ہونا امر علیحدہ ہے

سوتر نمبر ۱ - ایکت - و ایک پرتھکت مین - ایکت و ایک پرتھکت کا ابھاو - الوت
ومہت کے سمان ویاکھیات ہے - جیسے کم کم - اور زیادہ زیادہ نہین تیسے ایک
ایک ہی ہے اور جسقدر ایک سے زیادہ تعداد متعدد وہ متعدد ہی ہے کہ ایک کو متعدد اور متعدد کو ایک نہین

سوتر ۴ - کرم اور گنون کی سنکھیا رہت ہونیسے سب مین ایکت نہین ہے
فصل - مین صاف سین نہین بدیہ وجہ وہ شے نہین نہ اونمین کوئی تعداد ہے خلقت والیکی تعداد ہوتی ہے

سوتر نمبر ۵ - وہ بھرانت ہے - اور ایسا کہنا کہ ایک گن ایک کرم - غلط صرف یوہارا تر بھرانتی
غلط فہمی سے ہے -

سوتر نمبر ۶ - ایکت کے ابھاو سی بھکت نہین ہے - ایک کو ملکہ اور جو ایک بھی نہین اونکا نام
بھکت (گنون برادر نام) ہے - چونکہ درو ملکہ ہے اسلئے درو کے مقابلہ مین کرم اور گن گنون ہین -

سوتر نمبر ۷ - کاریہ - کارن مین ایکت اور ایک پرتھکت ہونیسے ایکت اور
ایک پرتھکت نہین ہے - چونکہ ابھید اور موافق کو ایکت اور بھید و ناموافق کو ایک پرتھکت
کہتے چنانچہ کاریہ کارن مین ایکتا نہین یعنی وہ ابھید نہین باہم دونو کے بھید ہے مگر کارن سبب اور
کاریہ اسباب ہین جو سب سے نکلے اور دونو کے درہم جداگانہ ہین اسلئے دونو مین نہ پوری یکتا ہے
نہ پوری علیحدگی ہے -

سوتر نمبر ۸ - اینتون کا ویاکھیات کیا گیا ہے - مگر دافع رہے کہ بازو والی سب اسباب
کے تصریح اس ادھیاے مین کیگئی ہے کہ اور آچاریہ جو کاریہ کارن کو ابھید مانتے اونکا ابھید ماننا
ٹھیک نہین ہے - اور اسکا اخیر ثبوت و تمثیل یہہ کہ - اگر کارن روپ سوت اور کاریہ روپ کپڑا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مین بھید نہوتا تو دونو ایک وقت پیدا موجود ہوتے۔ سوت پہلے اور پکڑا پیچھے پیدا موجود ہوتا دنت پدارتھون کے کارن کاریہ کا بھید پرسنگ نہین ہے۔

سوتر نمبر ۹۔ اینہ کے کرم سے اُت پُن۔ دونو کے کرم سے اُت پُن اور ۞ سنجوگ سے اُت پُن تین طرح سنجوگ ہوتا

جو شے ابتداء سے ملی نہون بعد مین کسی وقت مین اوسکا نام سنجوگ اتفاق ہے جسکی تین قسم ہین اور جب وہ پھر علیحدہ ہو جاوین اوسکو بیہاگ نفاق کہتے ہین۔

پہلا۔ جیسے جانور کے درخت پر آ بیٹھا یہ دوسرے کے فعل سے اتفاق ہوا۔ اور جب وہ جانور اڑ گیا نفاق ہوا

دوسرا۔ جو دونون کے فعل سے ہو جیسے دو پہلوان آپسمین اکر بھڑے اور پھر علیحدہ ہو گئے۔

تیسرا۔ تھوڑے تالاب سے پورا تالاب جیسے۔ برتن کے کسی حصہ سے اگ کا سنجوگ ہوا مگر وہ تمام برتن معہ اشیا، دال پانی وغیرہ کے جو برتن مین بھرا ہوا گرم ہو جاتا۔ اور جب وہ اگ علیحدہ ہوئی یا بجھ گئی پھر سب سامان ٹھنڈا ہو جاتا۔ اس سوتر کا نتیجہ یہہ کہ۔ اشیا دینوی کارن کاریہ روپ سے اکاس کا سمبندہ ملنا بچھڑنا کا ہر سہ اقسام بالا مین سے نہین وہ اتفاق ابتدائی و دائمی بے زوال ہے۔ اور اونکا نفاق بھی نہ ہوگا نہ ہے نہ پہلے کبھی نفاق ہوا۔

سوتر نمبر ۱۰۔ اسی پرکار سے بیہاگ و یاکھیات ہے۔ مثل اتفاق کے نفاق ہے دونو کی تمثیل اوپر لکھی گئی۔

سوتر نمبر ۱۱۔ سنجوگ و بیہاگ مین سنجوگ اور بیہاگ کا ابھاو۔ انو وہت کے سمان ویاکھیات ہے۔ جیسے۔ چھوٹے کو بڑا۔ بڑے کو چھوٹا نہین کہہ سکتے ایسے اتفاق کو نفاق۔ نفاق کو اتفاق نہین کہہ سکتے ہین۔

سوتر نمبر ۱۲۔ کرمون سے رہت کرم۔ گنون سے رہت گُن۔ انو وہت کی سمان ہین۔ چھوٹے بڑے کی مثال سے۔ کرم۔ کرم۔ گن۔ گن نہین ہے۔

سوتر نمبر ۱۳۔ پرسپر شوئیون کے سدہ کے ابھاو سے کاریہ کارن مین سنجوگ اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بیوگ نہیں ہے - چونکہ کارن و کاریہ دو شے نہیں نہ ایسے ہیں کہ ایک میں دوسرا کرما ہو کبھی ایک دوسرے سے جدا ہو سکے کیونکہ کارن ہے کاریہ روپ ہو کر رہا ہوا اور دونوں ہر وقت کاریہ روپ موجود رہتا بدیوجہ کارن کاریہ میں اتفاق و نفاق ہوتا نہیں کہہ سکتے -

سوتر نمبر ۱۴ - گن ہونیسے - اس سوتر سے شبد رہتہ یعنی لفظ و معنی کی مناسبت کہتے ہیں اسلئے شبد میں کہتے ہیں کہ اصلی شے اکاس اور اوسکا اصلی گن آواز ہے - چند قسم کی آواز کے لاسے لفظ اور پھر لفظ کے معنی کہے جاتے اسلئے محاورہ گفتگو میں جو لفظ کو اور معنی کو ایک کہتے یہ غلطی ہے کیونکہ گن میں گن نہیں ہوتا یہ پہلے ثابت کر چکے ہیں اسلئے لفظ و معنی ایک نہیں جداگانہ - دونوں ہیں اور دونوں ایک تعارف کے گن ہیں -

سوتر نمبر ۱۵ - گن ہی پرتی یاون کیا جاتا ہے - چونکہ اکاس گن شبد ہے جس سے لفظ و معنی نکلتے اور لفظ - معنی دونوں میں آواز ہی ہے اسلئے لفظ و معنی کا ایک ہونا ثابت نہیں ہوتا دونوں جداگانہ یعنی دو قسم کی آواز ہونا ثابت ہے

سوتر نمبر ۱۶ - کریا رہت ہونے سے - سنجوگ کرم سے یعنی اتفاق فعل سے پیدا ہوتا چنانچہ اکاس میں کوئی فعل نہیں نہ کسی کرم کا فاعل کرنیوالا ہے اسلئے لفظ و معنی کا ایک ہونا یا ایک میں دوسرے کا ملنا ثابت نہیں

سوتر نمبر ۱۷ - اوروان میں نہیں ہے یہہ - اور ان پریوگ ہونیسے - شبد ظاہر کو دو طرح سے کہا جاتا - نمبر ۱ - نہیں لفظ سے کہ فلاں نہیں ہے - نمبر ۲ - ہوگا لفظ سے کہ فلاں کام آیندہ ہوگا - اور اون دونوں موقع میں سنجوگ کہنے کی گنجایش ہے مگر شے موجودہ میں جیسے لفظ موجود کیسا سنجوگ کہنا ٹھیک نہیں ہے -

سوتر نمبر ۱۸ - شبد ارتھ سمبندھ رہتے - نتیجہ بحث یہہ کہ لفظ و معنی میں سنجوگ سمبندھ نہیں ہے دونوں جداگانہ ہیں -

سوتر نمبر ۱۹ - سنجوگ کا ڈنڈ سے اور سمواے کا وشیش سے گیان ہوتا ہے

اس سوتر نمبر ۱ میں سنجوگ (ملنا) اور نمبر ۲ سمواے (مجموعی) کی پہچان کہتے ہیں - نمبر ۱ - جیسے سنیاسی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے باہر ہین ڈنڈ۔ کہ اگر یہہ شخص سنیاسی اور چوبی لکڑی جسکو ڈنڈ کہتے جداگانہ دو شے ہین تاہم سنیاسی ڈنڈ
مین جو سنجوگ ہوا اس سنجوگ سے سنیاسی کو ڈنڈی کہتے ہین۔ اور جیسے کسیکے جسم مین کوئی عضو قدرتی
زیادہ ہے جیسے ہاتھی کے سونڈ کہ سب عضوون کے طولانی سے زیادہ طول اور ہاتھی کے جزو بدن ہے اس
بناء پر ہاتھی کو سونڈ والا کہتے ہین ایسے دونو لفظ و معنی مین نہ سنجوگ ہے نہ سماوا ہے۔

سوتر نمبر ۲۰۔ شبد اور ارتھ کا بودھ سامیک ہے لفظ و معنی کا علم اونکی نشانی سمبندھ
ہوا جسکو سمبندھ سکتی کہتے ہے کہ۔ جس لفظ کے جو معنی معین ہین ہمیشہ اوس لفظ کے وہی معنی اور معنی کے
لیئے وہی لفظ معین جیسے شتر کے معنی اونٹ اور اونٹ کی فارسی شتر معین ہے۔

**سوتر نمبر ۲۱۔ نکٹ اور دور والے جو ایک دشا والے اور ایک کال والے دو پدارتھ
ہین اونکے لیئے پر اپر کا بیوہار ہوتا ہے۔** جیسے کوئی دو شے ایک دیش مین اور نہین ہے
اگر اون دونو شے کے درمیان مین کچھ فاصلہ نہین تو اونکو اپر لمبی ہوئی۔ اور فاصلہ ہو نیسے۔ پر ایک کو
دوسرے سے علیحدہ ورے پرے کہینگے یہہ تو دیش کے لیئے پر اپر ہے۔ اور جیسے ایک کی عمر شلاً ۲۰ برس
کی دوسرے کی ایکسو برس کی۔ تو تمابلہ ۲۰ برس والیکے مقابلہ برس والیکو پر۔ بڑی عمر کا۔ اور اگر دونو
کی کسی مقدار سے برابر عمر ہے تو دونو کو۔ اپر۔ برابر کی عمر والا کہینگے یہہ کال کیلئے پر اپر ہے۔

سوتر نمبر ۲۲۔ کارن کے پرت سے اور کارن کے اپرت سے۔
چونکہ پر اپر کے کارن بشرح صدر جداگانہ موقع سے۔ دشا اور کال مین اور اسکو اسواء کارن کہتے
اسد بہہ سے یعنی۔ پر دیش اپر دیش کو جہہ سے دو شے کو لاہوا پرے اور پر کال و اپر کال کیوجہ سے
برابر کی عمر والا یا بڑی چھوٹی عمر والا کہا جاتا ہے۔

سوتر نمبر ۲۳۔ پر۔ اور۔ اپر مین پر اور اپر کا ابھاؤ نو وہت سے ویاکھیات سے
جیسے چھوٹا بڑا فرض کیا جاتا اصلیت مین کوئی چھوٹا۔ چھوٹا۔ کوئی بڑا بڑا۔ جداگانہ شے نہین تیسے
اصلیت مین۔ پر۔ اپر۔ اور اپر۔ اپر۔ کوئی شے جداگانہ نہین محاورہ گفتگو مین کہہ لیا جاتا ہے

سوتر نمبر ۲۴۔ کرمون سی رہت کرم ہے۔ اور جیسے کرم مین کرم نہین تیسے پر۔ اپر۔ پر نہین ہوتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوتر نمبر ۲۵۔ گنون سے رہت گن ہے۔ یونکہ گن مین گن نہین ہوتا شے مین گن ہوتا
اسی طرح پرماتما پر کوئی شے نہین کہ۔ دشا۔ اور کال کے گن نہین۔

سوتر نمبر ۲۶۔ جس سے کاریہہ۔ کارن کا یہہ گیان ہوتا کہ اسمین یہہ ہے وہ سموا ہے
جنکا سمبندھ ہمیشہ رہتا کبھی علیحدہ نہین ہوتا ایسے دو شیش سمبندھ کا نام سموا ہے۔ اسطرح اس تمام بحث کا نتیجہ
یہہ کہ۔ درو مین کریا اور گن۔ اکاس مین شبد۔ آتما مین گیان۔ دو شیش سمبندھ والا سموا۔ انادی ازلی ہے
اور وہ کبھی علیحدہ نہ ہوگا اور لازوال ہے۔ سنجوگی نہین نہ بازوال ہے۔

سوتر نمبر ۲۷۔ دروت اور گنت کا پرتی شیدھ بہاو کی سمان وکیہات ہے۔ بہاو کسطرح
سموا بھی بدھ کا بلکشن شے ہوئے نہ درو ہے نہ گن یعنی سموا نہ شے ہے نہ وصف۔

سوتر نمبر ۲۸۔ اوسکا ایک نا بہاو ہی وکیہات ہے۔ بہاو کے مطابق سموا کا ہونا۔ تمام سموا ہست
پدارتھون کے۔ گیان کا کارن۔ سب اشیاء کے علم ہونیکا باعث۔ ہوتا ہے

اٹھوان ادھیاء اور اوسکا پہلا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱۔ درویومین وکیہات کہا گیا ہے۔ جو کہ پہلے ادھیاء مین جہان۔ آتما اور من درویون کا بیان
ہوا یہہ بھی کہا گیا ہے کہ آتما اور من۔ ان دونون درویون کو محسوسات نہین جان سکتی عقل سے پہچانی جاتی ہین
گر اوسوقت پر عقل کا بیان مفصل نہین ہوا اسلئے اس ادھیاء مین عقل کا شرح بیان ہے یہہ مطلب اس سوتر کا ہے۔

سوتر نمبر ۲۔ تنمین آتما اور من پرتیکش نہین ہے پہلے ادھیاء مین جو تو۔ درویون کا بیان ہوا اون نو
درویون مین سے۔ آتما اور من مورتیمان شے نہین بدیوجہ آنکھ وغیرہ محسوسات اونکو نہین پہچان سکتے ہین۔

سوتر نمبر ۳۔ گیان کی برتی کرن تنمین گیان اتپت ہونیکی بدھ کہگئی تیسرے ادھیاء پہلے حصہ کے آخیر ہوتین
سوتر مین گیان پیدا ہونیکا طریقہ بیان ہوا ہے کہ آتما۔ اندریہ۔ اور اندریہ کے ارتھ کے سنکرشن سے پیدا ہوا گیان
جو ہوا۔ اسطاوس جو نے گیان سے علیحدہ تیہارتھ سچا گیان علیحدہ ہے چنانچہ وہی سچا گیان آتما کے گیان کا سموا
کارن۔ اور آتما اور من کا سنجوگ اسموا کارن اور دوشیون کا گیان نمٹ کارن ہے۔

سوتر نمبر ۴۔ سنکرشن کو پراپت ہوے گن و کرمو نمین گیان کی اتپت کا کارن درو ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گنون اور کرمون کا گیان درو کی موجودگی عدم موجودگی دونو حالت مین درو سے ہوتا جیسے کافور کی خوشبو ۔

سوتر نمبر ۵ ۔ سامان اور وشیش مین سامانیہ اور وشیش کی ابھاو ہی اوسی درو سے گیان ہوتا ہے ۔ واضح ہو کہ کوئی شے کم یا زیادہ نہین صرف درو ہی کی ہستی مانی جاتی کہ فلان شے سے فلان شے کم یا زیادہ ہے یا متعدد قسم کے اشیاؤن مین اونکی ہم جنسی و غیر جنسی سے مگر اسکی تمیز عقل سے ہوتی ۔

سوتر نمبر ۶ ۔ درو گن اور کرم مین سامان اور وشیش کی ایکتا والا گیان ہوتا ہے ۔ اسموقع پر نشانات معینہ کا نام سامانیہ ہے اور وشیش کے معنی تمامتر کے ۔ چنانچہ کہتے ہین کہ نشانات معینہ اور اونکو تمامتر گیان (علم) جیسے ثابت ہوا کہ یہ فلان (شے) ہے ۔ یہ فلان شے کا گن صفت ہے یہ فلان فعل ہے ۔ اور یہ سب متعلق عقل کے ہین ۔

سوتر نمبر ۷ ۔ درو ۔ مین درو ۔ گن ۔ کرم کی ایکتا کرنیوالا گیان ہوتا ہے ۔ یعنی کسی شے کا ہونا ۔ شے کے گن اور کرم معلوم ہونے سے بذریعہ عقل کے علم ہوتا ۔ جیسے کسی نے کہا کہ گھنٹا والی سفید گا جا رہی ہے تو گئو مین گھنٹا شے ۔ سفید رنگ اوسکا گن مع جاری ہے اوسکا کرم ہے ۔

سوتر نمبر ۸ ۔ گن اور کرم مین ۔ گن کرم کے ابھاو سے گن کرم کی ایکتا کرنیوالا گیان نہین ہوتا یہ امر لازمی ہے کہ گن مین گن کرم مین کرم نہین اسلیے گن کے گن کرم کے کرم صحت کر انکی ضرورت نہین ہے ۔

سوتر نمبر ۹ ۔ سبہواہ کا سفید روپ اور سفید ہونیکی وہی سفیدی مین جو گیان ہے وہ دونو کاریہ کے کارن روپ ہوتے ہین ۔ جیسے سنکھ کی نسبت کہنا کہ سفید ہے ایسا گیان ہونیکا سبب سفیدی گن اور سفیدی زیادہ کا معلوم ہونا ہے

سوتر نمبر ۱۰ - ۱۱ ۔ درونمین جو گیان ہوتا ہے وہ ایک دوسرے کا کارن نہین ہوتا ۔ اور گھٹ آدی ہونیکا کرم کارنون سے ایک ساتھ یکسان ہونے سے اور کارنونکے کرم سے ہوتا ہے ۔ کارن کاریہ کے ابھاو ہی نہین ہوتا ۔ دونو سوتر نمبر ۱۰ - ۱۱ کے یکجائی معنی لکھی جاتی ہین اگر ایسا ہوتا رہتا کہ ایک وقت ایک سات متعدد اشیا گھٹ پٹ وغیرہ جداگانہ انواع نوع بنوع کے جو سامنے ہون اونکا ادراک ہو جاتا چنانچہ اونکا عقل کو ادراک کرنا اس بنا پر نہین ہوتا کہ وہ نوع بنوع کے جداگانہ اشیا ایک دوسرے کی کارن کاریہ ہون بلکہ ہر شے کا کارن جو جداگانہ ہوتا اون جداگانہ کارنون کے ادراک سے عقل ہر شے کو جیسے ہی اوسکا ادراک ہوئی ہے اور ہر شے کو شے کے کارنون کا ادراک نہین اوسکے نزدیک گدہا گھوڑا ایک ہے ۔ فقط

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آٹھوین ادھیائے کا دوسرا حصہ شروع ہوا

پہلا سوتر یہہ۔ وہ۔ تم۔ سے کیا گیا۔ اسکو بھوجن کراو۔ ایسا گیان اور بیوہار عقلی ہوتا ہے

سوتر نمبر ۲۔ درشٹو نمین بھاوی ادرشٹو نمین ابھاوے۔ اشیاء موجودہ کی نسبت الفاظ بالا مندرجہ سوتر نمبر ۱ اوسطرح کہے جاتے اور غیر موجودہ کیلئے۔ لون۔ (نفی) کا استعمال ہوگا۔

سوتر نمبر ۳۔ ارتھہ۔ یکھ۔ شبد۔ درو گن۔ کرمو نمین۔ شے صفت۔ اور فعل کی نسبت لفظ ارتھہ کا

سوتر نمبر ۴۔ درویون مین پنچا تمک شنا پرتی شیدھ کیا گیا ہے۔ دنیا کے تمام اقسام کے اجسام و اجرام۔ اور اجسام کے محسوسات مین پانچون عناصر بجسہ مساوی مخلوط نہین ہین بلکہ ہر جنس مین ایک عنصر زیادہ اور باقی چار کم کم ہین بدینوجہہ جس شے مین جو عنصر زیادہ ہے اوسی عنصر والی کہلاتی ہے جیسے انسان حیوان خاکی۔ درجلی جانور آبی۔ پرند ہوائی۔ وغیرہ التشتی کہے جاتے ہین۔

سوتر نمبر ۵۔ ۶۔ ادھکتا سے اور گیدہ وت سی گندہ کا گیان جس سے ہوتا وہ ناسک اور سوپرتھوی کرت ہے تیسے ہی۔ جل۔ تیج۔ وایو۔ رس۔ روپ۔ سپرش وشیش ہونیسے

۱۔ پرتھوی تت زیادہ ہونیسے۔ ناسک۔ جس سے پرتھوی کا گن۔ بو معلوم ہوتی۔

۲۔ جل زیادہ ہونیسے۔ رسن۔ جس سے جل کا گن ذائقہ معلوم ہوتا۔ ۳۔ تیج زیادہ ہونیسے آنکھ جس سے تیج کا گن روپ معلوم ہوتا۔ ۴۔ ہوا۔ زیادہ ہونیسے پوست جس سے لمس ہوتا۔ ۵۔ اسطرح سے اکاس کے عنصر سے۔ کان۔ جس سے اکاس کا گن شبد معلوم ہوتا یہ پانچ گیان اندریہ ہین۔

نوٹ۔ یہ تعلق طریقہ پدالش عالم سرشٹی پرکار کے ہے چنانچہ رشی نے بھوجن کے عنصر یعنی پانچون گیان اندریہ موصوف اور پانچون کرم اندریہ۔ یعنی۔ انتہ کرن اور تمام کے اجسام و اجرام کو۔ ترجمہ و ہدایت شاستر ہر سوتر کے ضمیمہ نمبر ۳ مین مفصل بحوالہ دید کی شہرتون کے لکھا ہے وہان دیکھنا ضروری ہے۔ کہ کس مین ہر عنصر اور بہت۔ رج۔ تم۔ کس کسقدر اور وہ کس ترکیب سے ظہور پذیر ہوئے وہ کیا کام ہر ایک کا ہے۔

نوان ادھیائے اور اوسکا پہلا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱۔ کریا اور گن کا کتھن ہونیسے پرگ ستھ ہے۔ جیسے ہوا اوسکو پراگ ستھ کہتے ہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چنانچہ گھٹ پٹ وغیرہ دیگر اشیاء دنیوی ابتداء مین موجود نہ تھے بلکہ اول ہر قسم کے اجسام واجرام اونکے بعد گھٹ پٹ وغیرہ وبقی تمام اشیاء دنیوی - کریا اور گن (فعل واوصاف) والی اونہین پانچون عنصر سے بنی مگر اونمین بھی وہی عمل ہے کہ کسی مین کوئی ایک عنصر زیادہ اور باقی چار عناصر کم کم مین اور زیادہ عنصر والے کے نام سے اوسکا نام موسوم ہوتا اوہی زیادہ عنصر کی صفت جسمین زیادہ ہوتی ہے لہذا یہہ سب پنچ گ ست ہین کہ است ست یعنی ابھاو والے

سوتر نمبر ۲ ست است ہو جاتا ہے - وہ سب پنچ گ ست والے اشیاء جو ست معلوم ہوتے وہی ست اسلیے معدوم ہو جاتے ہین کہ اس بنا پر پیدا ہوئے کا پید ہونا لازمی ہے -

سوتر نمبر ۳ کریا اور گن کے بیوہار کے ابھاو سے است ہی ست مین پدارتھ ہے

ست وہ جسمین فعل اور صفت ہو - اور است وہ جس مین فعل وصفت نہو - اس بنا پر است سے ست علیحدہ ہے جیسے گھٹ پٹ وغیرہ سالم اشیاء سے فعل وصفت اپنے اپنے کے موجود - اونکو کہینگے گ - ہے - اور مثلاً جب گھٹ پھوٹ گیا - پٹ پٹ گیا تب ہین اونکا فعل وصفت نرہنے سے اونکو دریہ) نہ کہینگے - اونکی نابودی دو وجہ سے ہوئی - زمانہ حال اپنے اپنے میعاد سنیہ پر - یا درمیان مین حوادث ضرب وغیرہ سے -

سوتر نمبر ۴ ست استثنا بھی ہوتا ہے - ست است کے دو اصول سوتر نمبر ۲ و ۳ مین کہے یہہ تیسرا اصول ہے کہ ست است بھی ہوتا ہے جیسے پنچہ پانچون عنصر کے - خاک - پانی - اگ تین عنصر صورت ورنگ والے ہین اسلیے جو اچارج صرف ایک پرتکشش پران کے عقیدہ پر ہین وہ ان عنصرون کو ست کہینگے اور باقی ہوا و خلا دو عنصر بے صورت بے رنگ والے ہین اونکو وہ اچارج ست نہ مانینگے کہ اوہ جو اونکے کرم اور گن تمام دنیا مین نظر آتے تھے اون ست ہوا و خلا کو - ست نہ کہینگے نتیجہ یہہ کہ ست پدارتھ دو نوظرح کا ہوتا رہا ایک ایسا بھی جو نظر آوے بے روپ والا بھی جو نظر نہ آوے

سوتر نمبر ۵ - جو است ہے اور است ہے وہ خاص است ہے - ان ہر سہ اقسام سے سوا جو کوئی چوتھے قسم کا است ہے وہ واقعی است ہے - کہ وہ ہر سہ زمانہ مین نہ تھا نہ ہوا نہ ہے نہ ہوگا نہو سکتا ہے جیسے آتما کا ناس - گن - مین گن - کرم مین کرم - کالے رنگ کا سرخ وغیرہ رنگ ہونا رنگ کو بس والا ہونا - خاکین پانی ہونا پانی مین اگ ہین - اگ مین خاک ہین ہونا وغیرہ وغیرہ اسکا نام - اتینت ابھاو (اخیر درجہ کی نابودی) ہے اور وہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جھوٹ یعنی خالص است یہ ہے۔

سوتر نمبر ۶۔ است ہے یہ پرتکیش ہونا بھوت پرتکیش کا ابھاو سے اور بھوت سمرت سے برودھی کی پرتکیش کے سمان ہی۔ است کا۔ ظاہری ثبوت دو قسم کا ہے ایک بھوت پرتکیش کا ابھاو۔ کہ کوئی شے موجودہ اپنے سامنے نالود ہوئی ہو جیسے گہڑا بھوٹ کہڑا جل گیا یہہ چشم دید اوسکے نالود ہونیکا ثبوت ہوا۔ دوسرا بھوت سمرت سے برودھی۔ کہ شے موجود تھے مگر اب نہیں ہے جیسے فلاں شخص موجود تھا اب موجود نہیں غالباً کہیں چلا گیا اسطرح یعنی موجودہ شے کا موجود نہونا یہہ بھی چشم دید ثبوت کے برابر ہے۔

سوتر نمبر ۷۔ تہا ابھاو مین اور بھاو پرتکیش ہونیسے۔ شے موجودہ کے اپنے سامنے عدم موجود ہونیکے ثبوت کے تین جزو ہوتے ہین۔ ۱۔ کوئی آلہ مثلاً۔ جیسے گہٹ کو ڈنڈے سے توڑا۔ ۲۔ ہاتہ جس مین وہ آلہ تہا۔ ۳۔ آنکہ جس سے اپنے سامنے توڑتے دیکہا۔ پر اگ بھاو مین کہ جو شے سالم موجود تھی مگر اب کسی ضرب سے ٹوٹی ہوئی نظر آتی ہے گو اپنے سامنے سن ٹوٹے۔

سوتر نمبر ۸۔ ایسے ہی مثلاً گہٹ گنو کا نہونا یا کہانا ہے۔ جیسے شے کے نہونے مین دو ثبوت اور چشم دید بیان کیئے تیسرے تیسرا ثبوت چشم دید۔ اینونا بھاو ہے کہ شے موجودہ کی عدم موجودگی تاسر نظر آتی ہے۔ یا یون سمجہو کہ جو گہٹ ہے وہ پٹ وغیرہ اور جو پٹ ہے وہ گہٹ وغیرہ نہین ہو سکتا یعنی جو شے جیسی جس نام روپ کی ہے وہ وہی کہی جاویگی۔ دوسرے قسم کی کوئی شے اوسکو نہ کہینگے یہہ بھی ثبوت چشم دید ہے۔

سوتر نمبر ۹۔ نہین ہوا کہین ہے یہہ انہتا نتر ہے۔ جو شے پہلے سے موجود نہیں اوسکو کہینگے کہین نہیں ہوا نہین ہوئی۔ اور جو موجود ہو کر عدم موجود ہو جاوے اوسکو کہینگے کہین ہے گیا دونو طرح کا مطلب ایک ہی ہے

سوتر نمبر ۱۰۔ گہر مین پٹ نہین ہے یہ ست گہٹ اور گہٹ کے سن مرگ کا پرتی نیدہ ہے یہہ بہی ابھاو ثبوت چشم دید ہے کہ گہر مین شے کی موجودگی اور اوسکی موجودگی کا سنجوگ نہین ہے

سوتر نمبر ۱۱۔ آتما مین آتما اور من کے سنجوگ وشیش سے آتما کا پرتکیش گیان ہوتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہانتک جوستاست کی شرح کہی اوسکا نتیجہ یہہ ہے کہ۔ اسی طرح آتما۔ استت نہین ست ہے اور وہ آتما اوسوقت صاف ظاہر نظر آتا ہے کہ جب آتما اور دل کا پورا اتلاپ اتفاق ہو جبکا دل محسوسات سے متفق ہے اونکو آتما نظر نہین آتا کہ دل ایک ہی شے کو معلوم کرتا ہے

سوتر نمبر ۱۲۔ تیسے ہی انیہ دروپون مین پرتیکش ہوتا ہے۔ کہ جو شے مثل ہوا وغلا کے بے عضو ہے وہ آتما اور دل کے مشترک تامتر تو ہہ سے نظر آتی ہے۔

سوتر نمبر ۱۳۔ اسمات انتہ کرن۔ اور آپ سنگھت سمادہ والونکو آتما وغیرہ کا پرتیکش ہوتا ہے۔ آتما۔ اکاس۔ ہوا۔ کال۔ جو سب کو عام نظر نہین آتے وہ خاص دو قسم کے لوگونکو نظر آتے ہین۔ ایک وہ جنکی سمادہ پوری نہین ہوئی ترمیہ پوری ہو چکے ہے اونکو وہ چاروں بدارتہ دلکی توجہہ سے نظر اوینگے ایسون کو۔ اسمات انتہ کرن اور جنجان جوگی کہتے۔ دوسرے وہ جنکے سمادہ پوری ہے اونکو بنا امداد توجہہ دل کے ہر وقت اپنے اور تمام اشیاء دنیوی پیش نظر رہتی ایسون کو آپ سنگھت سمادہ والے اور جیوت جوگی کہا جاتا ہے۔ چونکہ موقع سے اسلیے نتیجہ کہا جاتا ہے کہ اصلی جیوت جوگی آپ سنگھت سمادہ والا ایشر ہے کہ جسکے تمام دنیا ہر وقت پیش نظر ہے اور اسی وجہہ سے وہ سب سرشٹیکمان۔ لازوال واقعی ابیت۔ پالن اور سنگہار کو کرتا۔ اور ایشر کے مقابلہ مین دنیا کے جیوت جوگی بھی جنجان جوگی ہین کہ سرشٹیکمان۔ اور ابیت۔ پالن۔ سنگہار کرتا جیوت کے نہین اور بازوال ہین۔

سوتر نمبر ۱۴۔ اوپکے سموا ہی کرم اور گن مین پرتیکش ہوتا ہے۔ جنجان جوگی اور اوسکا آتما۔ اور دل۔ جب تینون تلا تنز ازل پورے یکجا متفق ہون تب آتما کے کرم اور گن جوگی کو چشم دید معلوم ہوتے ہین کہ آتما کسی فعل کا فاعل نہین ہے اوسکا گن ہے اور سب کا ساکشی ہے اوسکا کرم ہے۔

سوتر نمبر ۱۵۔ آتما کے سموا ہی آتما کے گنون مین۔ آتما اور دل کے یکجائی پورے تلاسے علاوہ گن مندرجہ بالا کے آتما کے جو اور بالائی گن سکشہ۔ بدہ۔ سمرت۔ انبھو وغیرہ وہ بھی صاف نظر آتے ہین فقط

لونین ادیہا کا دوسرا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر۔ اسکا یہہ کاریہہ ہے۔ یہہ کارن ہے۔ یہہ سنجوگ ہے۔ یہہ بیوگ ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہہ سمواد ہے۔ ایسا گیان ہونا لنگ گیان ہے۔ اس لئے ان دہیا۔ کے پہلے حصہ مین پرتگیش پرمان کی اقسام بیان کرکے آتما کا پرتگیش نظر آنا کہا۔ مگر پرتگیش کیلئے الونان پرمان کا بھی ہونا چاہیے (یعنی جو نظر آتا ہے اوسکے نشانات کا بھی الونان ہونا لازمی ہے کہ اعلیٰ علامتون مین یہہ وہی ہے۔ یا ویسی اور علامت ہونیسے اوسکے بجاء کوئی ویسا ہی دوسرا نظر آتا ہے)۔ اسلئے اس دوسرے حصہ مین الونان پرمان کی اقسام اور الونان سے بھی آتما کا پرتگیش صحیح ہونا کہتے ہین کہ۔ سبب سے اب۔ اتفاق۔ نفاق والے موقعونیز یہہ۔ لفظ کہا جاتا ہے جس سے وہ معلوم ہوتا اور اوسکا نشان دیا جاتا وہ الونان گیان ہے گویا یہہ لفظ گیان کا نشان ہے۔

سوتر نمبر ۲۔ اسکا بھید۔ اور کاریہ گیان کا سمبندھ دو یہ سے ہوتا ہے۔ اسکا یہہ (یعنی اس ایک کا دوسرے مین سمبندھ ہے) ایسا گیان۔ اور کاریہ کاران کے سمبندھ کا گیان بے عضو سے ہوتا ہے۔ مطلب یہہ کہ قیاسی ثبوت دو قسم کا ہوتا۔ یعنی ایک اپنی نسبت۔ اسمین تو اپنی علامت کہی جاتی ہے۔ اور دوسرا کسی دوسرے کا نشان دینا۔ اوسکا کوئی بے عضو تمثیلا نشان دیا جاتا ہے کیونکہ تشبیہ طعام شاذ و نادر۔ اور عموماً تشبیہ ناقص ہی ہوتی ہین اسلئے تشبیہ ناقص مین جسکو نشان دیا جاتا اوسکی مثال کسی دوسرے کے کسی شے بے عضو سے کہی جاتی چنانچہ تمثیل مین ایک ایسے استطلاح ہوتی جیسے کہا کہ فلان شخص شیر ہے۔ یا گدھا ہے تو مطلب تمثیل کا نہین کہ وہ شخص بجنسہ شیر یا گدھا ہے بلکہ شیر کہا تو اوسکی قوت و ہمت سے مراد۔ اور گدھا کہا تو بیوقوفی سے استطلاح ہے۔

اور ادا، دوسے بھی ہوتا جب اگر ایسا کہا کہ یہہ دھوان اگ سے ہے اس سے دھوان ثابت ہوا اور جب ایسا کہا کہ دھوان اٹھ رہا ہے تو اگ کا ہونا ثابت ہوا کہ دھوان کی جگہ ضرور اگ کی ہوتی ہے۔ اور کاریہ کاران سمبندھ مین ایسا کہا جاتا کہ یہہ گھڑا مٹی کا کیے یہہ کپڑا سوت مین بہت تمثیل کہی ہین جنمین طوالت کے سبب نہ لکھی گئین

سوتر نمبر ۱۔ اس سے شبد گیان دیا کہیات ہے۔ جیسے پرتگیش پرمان کو پہلے حصہ مین اور الونان پرمان کو بھی دوسرے حصہ سوتر نمبر ۲ مین کہا ویسے اس سوتر مین تیسرے۔ شابد پرمان منقول ثبوت کو کہتے ہین کہ لنگ پرمان۔ الونا پرمان بھی ثابت ہوا اسطرح کہ کوس۔ فرہنگ شاستر مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جسکا جو نام مندرج ہے اوس شے کا وہی نشان ہے کہ اوسی نام سے دنیا مین اوسکا استعمال ہوتا ہے مگر شے دو قسم کی ہوتی ایک وہ نظر آتی اونکا تو نام معنیہ سے کل یقینی و ظاہری استعمال ہوتا اور جو ظاہر نہین جیسے سُرگ - نرک - بیکنٹھ - ہاگنی وغیرہ - ایسے پوشیدہ اشیا مین وید شاستر ثبوت قابل بوالیقین کرنیکے ہے کہ ضرور صحیح ہے - ایسون کی نسبت یہہ کہنا کہ ہمکو وہ نظر نہین آتے اسلیے غلط ہین - ایسا کہنا ہی غلط ہے - اور کوئی کہے کہ ہمکو دکھلا دو تو دکھلائے نہین جا سکتے تو وہ دیکھنی کی طاقت رکھتا ہے

سوتر نمبر ۴ - ایتے اپدیش - لنگ پرمان ہے - کرن - یہہ پانچون ایک ہی ارتھہ والے ہین - (وجہہ) - (وعظ) - (نشان) - (ثبوت) - (دلیل) ان سب کا ایک ہی مطلب ہے

سوتر نمبر ۵ - اسکا یہہ - اس بدھ کی اپیکشا سنجکت ہونیسے - چونکہ سب سے زیادہ ثبوت کے اقسام بہ تعداد چھہ قسم کے وید ویاس جی نے ویدانت شاستر مین قائم کیے ہین ز انجملہ اس شاستر مین پرتکیش - انومان - شاید - تین کو اصلی اور باقی - انپیکشا ہی - اُپمان - ارتھاپتی تین پرمانو کو انومان پرمان کا ضمیمہ مانا - چنانچہ اس ادھیائے کے پہلے حصہ مین پرتکیش اور دوسرے حصہ مین - انومان و شاید کو سوتر نمبر سے نمبر ۴ تک مین اور انپ لبدھی کو ادھیائے کے پہلے حصہ کے سوتر نمبر ۴ مین کہا گویا - چار قسم کے ثبوت کے اصول بیان ہو چکے - باقی اُپمان وارتھاپتی دو پرمانو کو اس سوتر مین کہتے ہین کہ (اسکا یہہ) اس بدھ کی اپیکشا سنجکت ہونیسے - وہ دونون پرمان سمجھنا چاہئے) دونو کی تعلیمات بہت ہین مگر بخوف طوالت دونو کی ایک یک تمثیل مختصر لکھی جاتی ہے - (اپمان پرمان) کسی نے کسیکو بتلایا کہ نیل گاے گئو سا ہوتا کچھہ فرق ہوتا چنانچہ جنگل مین اس پرمان سے اوس نے نیل گاے کو پہچان لیا حالانکہ پہلے کبھی نہین دیکھا تھا - (ارتھاپتی) جیسے کسی عورت نے اپنے شوہر سے اوسکے پردیس جاتے وقت کہا کہ تم جلد ہم بہی وین جنم لینگے تو ارتھہ سے نکلا کہ عورت نے یہہ مطلب کیا ہے کہ تمہارے مفارقت سے مین مر جاؤنگی -

سوتر نمبر ۶ - آتما اور من کے سنجوگ وشیش سے اور سنسکار سے سمرت ہوتی ہے

سمرتی کے - یاد - کے معنی مین - سو یاد دو طرح سے ہوتی - پہلے آتما اور من کی درجہ غایت کی اتصال سے نہایت زیادہ اتصال جہنم حالت مین ہونا - ۱ - یاد کرنیکے لئے محل کا یکسو کرنا - ۲ - زیادہ خاص علامت سے سمبندہ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گیان سے ۴۔ ظاہر نظر آنیسے ۔ ۵۔ نظر سے علیحدہ ہوجانیسے ۔ ۶۔ برخلافی سے دوسرے پچھلے سنسکار سے

وہ دو قسم کی ایک سچی دوسری جھوٹی سچی وہ کہ پہلے کبھی کسی کو دیکھا ہتا اوسیکو پھر۔ کبھی دیکھا اور پھر بھی یاد سے

پہچان لیا۔ جھوٹی وہ کہ رسی مین سانپ کو یاد کرکے ڈرنا

سو تر نمبر ۷ تیسے ہی سپن ہوتا ہی ۔ اوہنین دو نو قسم مندرجہ بالا سے ۔ سپنا نظر آتے ہین چونکہ انہہ

کرن کی درتی۔ سن ۔ بدہ ۔ بیت ۔ اسکار والی چار قسم کے ہی بدیہو جہ جو خواب متعلق سنکلپ بکلپ صرف

دلکے ۔ اور خواب متعلقہ یقین کرنیکے بدہ کے ۔ اور متعلق اندیشہ کے وہ بیت کے اور متعلق انانیت وہ انہکار

کے ہین ۔ زانجملہ خواب متعلقہ انہکار کا ظاہری نشان یہی جانا ہے ۔ جیسے اپنا اسلام ہوجانا ۔ یا خواب مین

دشمن سے رونیکی آواز سننا ۔ یا تو پیشاب پیخانہ خارج ہوجانا وغیرہ وغیرہ ۔ اور عموماً سب خواب

بربنا ہر سہ غلط کے تین قسم کے ہوتے ۔ کہ خواب کے وقت جو غلط غالب ہوگا اوسی غلط کے اشیاء

ہونگے ۔ اور جسکو پہلے کبھی نہین دیکھا وہ پچھلے جنم کے سنسکار سے خواب مین دیکھا جاتا ہے ۔

سو تر نمبر ۸ تیسے ہی سپن مین ہوا گیان ۔ خواب مندرجہ بالا تو جو پچھلے جسم موجودہ مین دیکھے

سنے برتے ہوئے امور کے یاد سے اور غلط کے غلبہ سے ہوتے سب جھوٹے ہوتے ۔ مگر جو پچھلے جنم کے سنسکار

سے کوئی گیان والا خواب ہے وہ سچا ہوتا ہے ۔ چنانچہ خواب مین کبھی پیشگی حالت وغیرہ نظر آتی اور آیندہ جب

جسم موجودہ مین ہی ظہور ہوتا تب یاد سے پہچانا جاتا کہ یہ وہی ہے جسکو خواب مین دیکھا تھا ۔ اور وہ اچھی

بری دونو قسم کے تعبیر والے ہوتے ہین ۔ جیسے ۔ ہاتھی وغیرہ چڑھنا عروج کا سامان ہونا اچھی ہو جن کہانا ۔ حاکم

یا دیوتا خواہ سادھو مہاتما کا درشن پھر اچھے اچھے وعظ مین رہنا ۔ گدھا وغیرہ پر چڑھنا کیچڑ مین پھنسنا وغیرہ نیچ قسم کے ہوتے

سو تر نمبر ۹ دہرم سے اور ادہرم سے ۔ پچھلے خواب سہ بالا مین سے ۔ اچھی تعبیر والے دہرم کے سنسکار اور بری

تعبیر والے ادہرم کے سنسکار سے پیشگی نظر آتے ہین اور وہ پچھلے جنم کے دہرم ادہرم ہوان یا جسم موجودہ کے

سو تر نمبر ۱۰ اندریون کو وہ سن سنکار کے دوش سے اودیا ہوتی ہی ۔ جھوٹی گیانکو اودیا کہتے

وہ موسات کی تبعیت سے موسات تین قسم کی ہوتی ۔ جیسے آنکھ مین سودا وی غلط غالب ہو تو سفید رنگ کا زرد رنگ

نظر آتا شوئیا کی کنول یا دودھ کی چھڑی جیسے ہوتی اول چشم کو ایک شی کی دو نظر آتی یا جیسے سیپ مین چاندی جیسا ہونا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوتر نمبر ۱۱ - وہ دشٹ گیان تین ہے - وہ جھوٹا گیان ناقص ہے اور چار قسم کا ہوتا ہے - ۱ - شک رضا - ۲ - جو نہیں اور معلوم ہونا ۳ - شے کا صحیح معلوم ہے ہونا کہ کیا ہے ۴ - رشی جنا -

سوتر نمبر ۱۲ - ودشٹ گیان تین وید ہے - ناقص گیان رشی منہ ہر بالا کے لفظ گیان کا نام وید علم ہے جو ۴ قسم کے ثبوت سے ثابت ہوتا اور ان میں سے جار دن ناقص منہ جو ہے کے کوئی نقص نہیں ہوتا

سوتر نمبر ۱۳ - رشیون اور منہ پر شوں کو بنا ودھ ہی گیان ہوتا - اور اوس گیان سے اونکو ہونا نہ کے حال معلوم ہوجاتا ہے -

دسوان ادھیائے اور اوسکا پہلا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱ - اشٹ اور اشٹ کاریونکے وشیش سے اور ہر دو سے سکھ دکھ دونوں کی بھوگ ہے - اگرچہ ایک فعل سے ایک قلب میں سکھ دکھ دونوں پیدا نہیں ہوتے لیکن ہر فعل کا نتیجہ جیسا کہ اوس سے سکھ اور جسکا برا نا اوس سے دکھ حاصل ہوجاتا ہے -

سوتر نمبر ۲ - سننے و منے کے انتر گت ہونا بھی گیان سے بھن ہو نہیں ہوتا ہے

گیان کے معنی جاننے کے ہیں وہ جاننا دو قسم کا - جاننے سے شک پیدا ہونا - جاننے سے شک رفع اور یقین پیدا ہوتا لیکن اس سے سکھ دکھ پیدا نہیں ہوتا اسلئے گیان شے دیگر اور سکھ دکھ شے دیگر ہے -

سوتر نمبر ۳ - اونکی اپیت پر تیکش و انومان سے ہوتی ہے - سننے اور منے کی پیدائش ظاہری اور قیاسی ثبوت سے ہوتی - اور سکھ دکھ نظاہری ثبوت سے نہ قیاس سے بلکہ اشٹ اشٹ ہوتا

سوتر نمبر ۴ - ہوا بھی ہے - یہ لفظ صیغہ ماضی کا ہے - چنانچہ گیان کے متعلق ہمیشہ عموماً نہ ماضی اور کبھی حال مستقبل کا رہتا - اور سکھ دکھ کا تعلق زمانہ حال سے رہتا زمانہ ماضی و مستقبل سے نہیں ہوتا اسلئے بھی گیان شے دیگر اور سکھ دکھ شے دیگر ہے -

سوتر نمبر ۵ - ہونے پر بھی کاریہ کا گیان ہونے سے اشٹ اشٹ معلوم ہوتا ہے جو سکھ کو سکھ اور دکھ کو دکھ نہ مانا جاوے تو بھی سکھ دکھ حاصل ہی ہوتا - اس لئے گیان شے دیگر ہے

سوتر نمبر ۶ - ایکار تھ سمواے کارن بھن کارن ہی اونمیں گیان ہونے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک ہی مطلب کے ساتھہ جو کارن سموا سمبندہ کے متعلق اور تین کارنون سے علیحدہ ہے اونمین ظاہر معلوم ہونے سے دکھہ گیان سے علیحدہ ہے۔

سوتر نمبر ۱۔ ایک شریر مین۔ ایک دیش مین جو۔ سر پیٹھہ پیٹ وغیرہ عضو مین اونکا بھید اونکے وشیش کارنون کے بھید سے ہی۔ ایک جسم مین جو سر پیٹھہ وغیرہ متعدد اعضا اور اون ہر عضو مین جو جدا جدا عضو۔ جداگانہ اقسام کے۔ اونکی وجہ ہے کہ ہر عضو کے۔ کارن یعنی عناصر کی وشیش جداگانہ ہین۔ اسیطرح جداگانہ سبب سے سکھہ دکھہ مین بھید ہے کہ اشٹ سے سکھہ۔ انشٹ سے دکھہ یا نہ جانا اور نہ مانو تو نہ سکھہ نہ دکھہ ہے۔

دسوین ادھیاء کا دوسرا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱۔ کارن بھی بھید درومین کاریھہ کے سموا ہی کارن تین قسم کا ہوتا ہے۔ ۱۔ سموا کارن۔ ۲۔ اسموا کارن۔ ۳۔ نمت کارن۔ چنانچہ اس ادھیاء مین تینون کا بیان ہوگا۔ لہذا اس سوتر مین پہلے سموا کارن کا بیان ہے۔ اور سموا کارن اوسکو کہتے کہ جس مین کئی امور شامل ہون اوسکے لیئے کہا جاویگا کہ (سموا کارن) ہے اور وہ شمولی امر بھی ہوتے ہین۔ شے ہونا۔ فعل ہونا۔ وصف ہونا۔ ایسے کارن کا کاریھہ بھی اون ہر سہ امور والا ہوتا ہے اور اوسکو سموا کارج کہینگے۔

سوتر نمبر ۲۔ یا سنجوگ سے۔ وہی سموا کارن قسم نمبر ۱۔ سنجوگ سے نمت کارن قسم نمبر ۳ والا بھی ہوتا۔ جیسے مٹی سے گھڑا بنا لیکن مٹی ہی گھڑا کی شکل سے خود بخود نہین ہوگئی۔ نمت کارن والے ڈنڈ چکر وغیرہ آکے سنجوگ سے وہ شکل بنی گویا سموا کاریہ مین سموا کارن اور نمت کارن دونو کارن شامل ہوتے ہین۔

سوتر نمبر ۳۔ کارن ہین سموا ہی کرم۔ اس سوتر مین اسموا کارن قسم دوم کو کہتے وہ دو قسم کے ہوتے نمبر ۱۔ کارن کے سمبندھی ایک درو مین سموا سمبندہ ہونیسے نمبر ۲۔ کاریہ کے سموا ایک درو مین سموا ہے۔ چنانچہ اس سوتر مین کہتے ہین کہ سنجوگ وغیرہ سموا کارن مین سموا کارن ہونیسے کرم اسموا کارن ہوتے ہین اسوجہ سے کہ جس سنجوگ کا کاریھہ کے ساتھہ سموا ہے اوسکے ساتھہ کرم کا سموا ہے۔

سوتر نمبر ۴۔ تیسے ہی روپ مین کارن کے ساتھہ ایک ارتھہ مین سموا ہونیسے سموا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کارن تاہے۔ کرم اور روپ دونو کا اصول بابت اسمواء کارن کے یکسان ہے۔

سوتر نمبر ۵۔ کارن مین سمواء سے بیٹ کا سنجوگ اسمواء کارن ہے۔ یعنی اصول سبب مین چند سبب شامل ہونیسے۔ کپڑا وغیرہ اشیاء کا سنجوگ ظہور اشیاء کے شالاتی یا متعلقہ کے ساتھ موجودات شامل ہونیکے۔ اسمواء کارن قسم دوم بلا شرکت غیرسے والا سبب ہے۔

سوتر نمبر ۶۔ کارن کے کارن سمواء سے بھی۔ بعض موقع پر ایسا ہوتا کہ کارنون کے سنجوگ سے استھول پران والے کاریہ ہو جاتے ہین مگر وہ باہم ملے ہون۔ جیسے روئی کا ذخیرہ کہ روئی کا ذخیرہ چاہے جسقدر بڑا ہو اوسکے چھوٹے سے چھوٹے حصہ مین روئی موجود ہے۔ کسی اور شے کے شامل ہونیسے اوسقدر بڑا استھول نہین ہوا صرف روئی کے ہے۔ چھوٹے چھوٹے روان شامل ہو جانیسے وہ استھول بھاری بوجھ اور بڑی صورت والا کہلاتا ہے۔

سوتر نمبر ۷۔ سنجگت سمواء سے اگن کا وشیشک گن نمت کارن ہے۔ جو شے اگ مین دیکھی اور اوس مین اگ کی گرمی سے جو چند قسم کے رنگ نمایان ہوتے ہیکو سمواء سنبندھ (شالاتی تعلق) کہا جاتا۔ پس اون رنگون کے ظاہر ہونے مین اگ کی گرمی نمت ہے کہ جس گرمی کے وجہ سے وہ رنگ نمایان ہوتے۔

سوتر نمبر ۸۔ درشٹون کا اور درشٹ پریلوجنون کا پریلوگ درشٹ نہونیسے سرگ کی پراپتی یا آتما کا گیان اودی ہونیکی لئے

جو نیک افعال جنم دیدے اونکا ثمرہ از روے شاستر و گرو کے اپدیش سے یقینی ہے کہ ضرور ملیگا مگر وہ ثمرہ اگر ایسا نہین کہ جسم موجودہ مین وہ ثمرہ اپنے آنکھ سے دیکھ لیا جاوے تو سمجھنا چاہئے کہ وہ ثمرہ یا تو متعلق سرگ کے ہے کہ جسم موجودہ کے بعد کسیوقت دیوتاون کا جسم پاکر سرگ کے عیش و عشرت مینگین اور اوسکے میعاد تک سرگ مین رہوگے جاوینگے بعد میعاد کے پھر اسی دنیا مین واپس آنا ہوگا یا وہ ثمرہ متعلق آتم گیان کے ہے کہ جسکے بدولت بدیہہ مکت فوراً ہوگی کہ جسم موجودہ کے بعد پھر کوئی دوسرا جسم کسی قسم کا نہ ملیگا فوراً مرتے وقت ہی۔ عناصر اور پرکرتی کے ست۔ رج۔ تم گنونکا ساتھ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قطعی چھوٹ کر صرف شدہ سمجھا جائیگا پھر یہ آتما نیا کایا دھن بھی جو پہلا تھا کایا دھن
مین لین ہو جاویگا چنانچہ ابتداء شاستر ہذا کے سوتر نمبر ۱ مین جو کہا کہ ایسا ایک دھرم ہے جس سے حسب
دلخواہ انسان سرگ پھونچکر دنیا ہی مین رہا آوے یا سب کو چھوڑ کر دنیا سے موکش یا نجات پا جاوے
اون دھرمونکا بیان اول سے آخر تک اس شاستر مین کہا گیا۔

سوتر نمبر ۹۔ اوسکے بچن سے زیدکا پرمان ہے۔ وید خاص ایشر کا کہا ہوا منیا کے
بید کرنے سے پہلے کا ہے اسلئے ایشر کے بچن ہونے سے سرگ یا مہاگیان موکش کی پراپتی مین وید

۔ ثبوت ہے۔

تعداد سوتر

نمبر ادھیائے	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	نمبر انکل سوتر ۱۰۷
حصہ اول مین	۳۱	۳۱	۱۹	۴۳	۱۵	۱۲	۲۵	۸	۱۵	۷	
حصہ دوم مین	۱۷	۳۷	۳۱	۱۱	۲۶	۱۲	۲۸	۶	۱۳	۹	
کل ادھیائے مین	۴۸	۶۸	۵۰	۲۴	۴۱	۲۴	۵۳	۱۷	۲۸	۱۶	

تمام شد

GURUKUL LIBRARY

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہمارے کارخانہ مین ایسی کتابین چھپی ہین

جو آجتک ڈھونڈھی نہ ملتی تھین جنکی ولایت تک تعریف ہوئی۔ جو تھوڑے عرصہ مین چین مصر اشیلیا تک پھیل گئین

دنیا کی سیر۔ ہر ملک کے لوگون کی تصاویر لباس رسمیات وغیرہ۔ قیمت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ عہ/

ملک عدم۔ مرنیکے بعد کیا ہے مردون سے کس طرح ملاقات ہو۔ قیمت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ عہ/

ہندوستان تبت افغان۔ روس۔ امریکا مصر روم اشیلیا مین ہندو عملداری کے نشانات ثبوت۔ قیمت ۔ عہ/

جوہر تفریح۔ شطرنج چوسر لنجفہ تاش کھیلنے کے قاعدے ہندوستانی وانگریزی۔ قیمت ۔ ۔ ۔ عہ/

کوک شاستر۔ مرد عورت کی شناخت واقسام۔ اولاد کا علم۔ قدیم سنسکرت کی اصل سمہ جدید تحقیقات انگریزی ۔ عہ/

علم غیب۔ سامدک قیافہ۔ شگون خواب کا سہ سر سر دویہ وغیرہ سب کے قواعد سمہ ثبوت وضروری نقشہ۔ قیمت عہ/

جوہر حکمت۔ اسمین تمام دواؤن اور اعضا کے نام سنسکرت فارسی اور انگریزی اور ہندی مین سب بیماریون کا علاج بقاعدہ

ڈاکٹری ویدک یونانی کے مع شناخت و پرہیز واسباب کے کشتون اور الہی ادویات کا بیان۔ قیمت ۔ ۔ ۔ عہ/

مشاہیر عالم۔ ہر ملک اور زمانہ کے بڑے بڑے مشہور آدمیون کی سوانح عمریون کا مجموعہ۔ قیمت ۔ ۔ ۔ عہ/

چیڑ پاگیہر۔ ہر قسم کے جانور چوپائے۔ پرند پھلیان اور کیڑے وبن مانس وغیرہ نام ہندوستانی انگریزی۔ قیمت عہ/

جوہر قانون۔ عدالت کی دو ضروری باتین جسے سب کو کام پڑتا ہے مفصل مختصر اور عام فہم لکھی ہین ہر محکمہ کا قانون ۔ عہ/

جوہر باغبانی۔ بے موسم اور بڑا پھل لگانا ذائقہ رنگت خوشبو بدلنا بیدہی درخت کی بیل چلانا۔ قیمت ۔ ۔ عہ/

جوہر عجائبات۔ نہایت معتبر دلچسپ عجائب المخلوقات کا بیان سمہ انگریزی پتہ کے۔ قیمت ۔ ۔ عہ/

دلائل قدرت۔ جانور درخت اور دنیا کی تمام چیزون کی بناوٹ کی وجوہات معقول۔ قیمت ۔ ۔ ۸/

دلائل ارسطو۔ حکیم ارسطو کی کتاب کا ترجمہ۔ انسان الیہ کیون بنایا۔ دقیق سوال کے دلچسپ جواب قیمت ۸/

جوہر نباتات۔ ہر قسم کے درختون کے حالات شناخت حفاظت موسم وغیرہ نام ہندوستانی انگریزی قیمت عہ/

ویدوں کا ترجمہ اردو۔ سام وید کا عہ/ یجروید کا عہ/ دھنر وید کا پہلا کھنڈ۔ قیمت ۔ ۔ ۔ ۔ ۸/

عالم موجودات۔ زمین و آسمان پر دیکھنے والی اشیاء کی حقیقت۔ بادل بجلی ہوا سمندر پہاڑ مٹی وغیرہ کے حالات عہ/

جوہر تحقیقات۔ ہندو مذہب کی خوبیون اور خرابیون پر بحث و اصلاح۔ غیر مذاہب کے اعتراضون کا جواب۔ ہر ملک کا جائزہ عہ/

۔ ہندو مسلمان عیسائی بودہ پارسی وغیرہ دنیا کے تمام مذہبون کے اصول رسمیات تبرکات و مختلف فرقے عہ/

سودھاوو دیاساگر پریس علی گڈھ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Entered in Database
24/8/16
Signature with Date

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar